e-paper www.avadhnama.com

Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

LUCKNOW روزنامہ

اودھنامہ

avadhnama

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر (۲۲) شمارہ نمبر (۳۳۳) لکھنؤ، جمعرات ۷-ستمبر ۲۰۲۳ء، مطابق ۲۰/صفرالمظفر ۱۴۴۵ھ صفحات-۸

Rs.3/- Vol- 22 , Isslue 333 Thursday , September 07 2023 Pages -8

منی پور تشدد: سپریم کورٹ ای جی آئی کی عرضی پر سماعت کیلئے رضامند

نئی دہلی، 6 ستمبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے بدھ کو منی پور تشدد کو مزید بھڑکانے کے الزام میں درج کی گئی دو ایف آئی آر کے خلاف ایڈیٹرز گلڈ آف انڈیا (ای جی آئی) کی عرضی پر سماعت کرنے پر اتفاق کیا جبکہ جسٹس ڈی وائی چندر چوڈ اور جسٹس جے بی پاردی والا اور منوج مشرا کی بنچ نے ای جی آئی کی درخواست کی جلد سماعت کی درخواست کو قبول کر لیا جس میں دو ایف آئی آر کو منسوخ کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ بنچ کے سامنے خصوصی ذکر کرتے ہوئے سینئر وکیل شیام دیوان نے اس معاملے کو بہت اہم بتاتے ہوئے جلد سماعت کی درخواست کی تھی۔ اس پر بنچ نے اتفاق کیا اور کہا کہ وہ (دیوان) استغاثہ کاغذات تیار کریں۔ وہ اس پر سماعت کرے گی۔ ای جی آئی نے حقیقت جاننے کے لیے منی پور کے تشدد زدہ علاقوں میں ایک ٹیم بھیجی تھی۔ منی پور پولیس نے اس پارٹی کے اراکین کے خلاف تشدد کو بڑھاوا دینے کا الزام لگاتے ہوئے دو ایف آئی آر درج کی تھیں۔

نئے پارلیمنٹ ہاؤس میں گنیش چترتھی کے دن ہوگا کام شروع

نئی دہلی، 06 ستمبر (یو این آئی) پارلیمنٹ کے آئندہ خصوصی اجلاس میں 19 ستمبر کو گنیش چترتھی سے نئے پارلیمنٹ ہاؤس میں کام شروع ہونے کا امکان ہے؛ ذرائع کے مطابق ابھی تک اس حوالے سے کوئی باضابطہ اطلاع نہیں آئی ہے تاہم تیاریوں اور بحث کی وجہ سے کیا جا رہا ہے کہ 18 ستمبر کو پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس پرانی عمارت سے شروع ہوگا۔ پارلیمنٹ کی نئی عمارت میں 19 ستمبر بروز منگل گنیش چترتھی کے دن کام شروع ہو سکتا ہے۔ واضح رہے کہ نئے پارلیمنٹ ہاؤس کا سنگ بنیاد دسمبر 2020 میں وزیر اعظم نریندر مودی نے رکھا تھا اور اس سال 28 مئی کو مسٹر مودی نے اس کا افتتاح کیا تھا۔ پارلیمنٹ کی اس نئی عمارت کو ٹاٹا پروجیکٹس لمیٹڈ نے تعمیر کیا ہے اور اس پر 862 کروڑ کی لاگت آئی ہے۔ چنگر حکومت نئے پارلیمنٹ ہاؤس میں کسی تاریخی اور بڑے کام کے ساتھ کام شروع کرنا چاہتی ہے۔

آج بروز چہلم ۹ بجے شب

وداعی مجلس اربعین شہدائے کربلا علیہ السلام

بمقام صحن شبیہ بیت الحزن روبرو شبیہ نجف، رستم نگر لکھنؤ

خطیب مجلس عالیجناب مولانا سید اقرار رضا عابدی صاحب قبلہ (رام پور)

منجانب: اجر رسالت مشن، رستم نگر لکھنؤ

آج 9 بجے شب

چہلم کی مجلس

بہ مقام: سحن شبیہ بیت الحزن، صحن شبیہ نجف، رستم نگر، لکھنؤ

آلیجناب مولانا اقرار رضا آبادی (رامپور) صاحب قبلہ

منجانب: اجر رسالت مشن، رستم نگر، لکھنؤ

سونیا گاندھی نے وزیر اعظم مودی کے نام لکھا خط

پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس کا ایجنڈا واضح کرنے کا مطالبہ

اِنڈیا اتحاد میں شامل پارٹیاں پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس کا بائیکاٹ نہیں کریں گی، عوامی ایشوز اٹھائے جائیں گے: کانگریس

نئی دہلی: (ایجنسی) مودی حکومت نے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس طلب کیا ہے، جو کہ 18 سے 22 ستمبر تک جاری رہے گا۔ تاہم حکومت کی طرف سے اس بارے میں کوئی اطلاع نہیں دی گئی کہ اس اجلاس کا ایجنڈا کیا ہے۔ حزب اختلاف مسلسل مطالبہ کر رہی ہے کہ حکومت اس ایجنڈے کو ظاہر کرے۔ سونیا گاندھی نے اس سلسلے میں وزیر اعظم مودی کے نام خط تحریر کیا ہے۔ جس میں انہوں نے خصوصی اجلاس کا ایجنڈا طلب کیا ہے۔ سونیا گاندھی نے اپنے خط میں کہا کہ اپوزیشن کو خصوصی اجلاس کے ایجنڈے کا علم نہیں ہے۔ عام طور پر خصوصی اجلاس سے پہلے بات چیت ہوتی ہے اور اتفاق رائے قائم کیا جاتا ہے۔ اس کا ایجنڈا بھی پہلے سے طے ہوتا ہے اور اتفاق رائے پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ اجلاس طلب کیا جا رہا ہے اور ایجنڈا طے نہیں ہوا اور نہ ہی کوئی اتفاق رائے قائم کرنے کی کوشش کی گئی۔

سونیا نے کہا کہ اس خصوصی اجلاس کے تمام پانچ دن سرکاری کاروبار کے لیے مختص کیے گئے ہیں، جو کہ افسوسناک کی بات ہے۔ انہوں نے پی ایم مودی کو لکھے گئے خط میں دو مسائل اٹھائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حزب اختلاف ان 9 مسائل پر بات چیت چاہتی ہے۔ ان میں مہنگائی، ایم ایس ایم ای، بے روزگاری، کسانوں کے مطالبات، اڈانی مسئلہ پر جے پی سی کا مطالبہ، ذات پر مبنی مردم شماری، مرکز-ریاست کے تعلقات، چین سرحد اور سماجی ہم آہنگی شامل ہیں۔ سونیا گاندھی نے خط میں کہا کہ "مجھے پوری امید ہے کہ آئندہ خصوصی اجلاس میں تعمیری تعاون کے جذبے سے ان مسائل کو اٹھایا جائے گا۔" دریں اثنا کانگریس لیڈر جے رام رمیش نے ایک پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ "انڈیا اتحاد نے فیصلہ کیا ہے کہ ہم پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس کا بائیکاٹ نہیں کریں گے کیونکہ یہ اپوزیشن کے لیے اپنے مسائل اٹھانے کا موقع ہے۔"

وہیں دوسری جانب کانگریس نے واضح کر دیا ہے کہ اپوزیشن پارٹیوں کا اتحاد 'انڈیا' مرکزی حکومت کے ذریعہ 18 ستمبر کو بلائے گئے پارلیمنٹ کے پانچ روزہ خصوصی اجلاس کا بائیکاٹ نہیں کرے گا۔ کانگریس کے سینئر لیڈر جے رام رمیش نے بدھ کے روز پارٹی ہیڈ کوارٹر میں منعقد پریس کانفرنس کے دوران اس سلسلے میں وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ "خصوصی اجلاس میں عوام سے جڑے ایشوز پر حکومت سے پارلیمنٹ میں بحث کرانے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ جے رام رمیش کا کہنا ہے کہ 5 ستمبر کو کانگریس پارلیمانی پارٹی کی میٹنگ اور انڈیا اتحاد کے لیڈروں کی میٹنگ اس معاملے پر ہوئی تھی جس میں فیصلہ ہوا کہ کھلے ہی حکومت متمانی کی اور صاف کیا کہ خصوصی اجلاس میں عوام سے جڑے ایشوز پر بحث کی جائے گی۔ جے رام رمیش کا کہنا ہے کہ اپوزیشن پارٹیوں کو نہیں دی جائے گی۔ کانگریس اور انڈیا اتحاد میں شامل سبھی پارٹیاں عوامی مفاد میں پارلیمنٹ سیشن میں حصہ لیں گی اور عوام سے جڑے ایشوز ایوان میں اٹھا کر ان پر بحث کا مطالبہ کریں گی۔

حسب روایت بلایا گیا ہے، سونیا گاندھی کے خط پر پرہلاد جوشی کا جوابی خط

نئی دہلی: پارلیمانی امور کے وزیر پرہلاد جوشی نے کانگریس کی سابق صدر سونیا گاندھی کو جوابی خط لکھا ہے۔ خط میں لکھا گیا کہ روایات پر عمل کرتے ہوئے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلایا گیا ہے، شاید آپ روایات پر تو چیخیں دے رہے ہیں۔ پارلیمنٹ کا اجلاس بلانے سے پہلے سیاسی جماعتوں سے کبھی بات نہیں کی جاتی اور نہ ہی مسائل پر بات ہوتی ہے۔ صدر مملکت کی طرف سے اجلاس بلانے کے بعد اور اجلاس شروع ہونے سے پہلے تمام جماعتوں کے قائدین کی میٹنگ ہوتی ہے جس میں پارلیمنٹ کے مسائل اور کام کاج پر تبادلہ خیال کیا جاتا ہے۔ سونیا گاندھی کے خط اور خصوصی اجلاس پر اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے پرہلاد جوشی نے کہا کہ حکومت سیشن شروع ہونے کے بعد اپوزیشن کے ساتھ ایجنڈے پر تبادلہ خیال کرتی ہے۔ اس حوالے سے منفی سیاست نہیں کرنی چاہیے۔ سیشن حسب روایت بلایا گیا ہے۔

'وزراء انڈیا اور بھارت تنازعہ پر بولنے سے بچیں'

کابینہ اجلاس میں وزیر اعظم نے اودے ندھی کے ذریعہ سناتن مذہب پر دیے گئے بیان کا سختی سے جواب دینے کا دیا مشورہ، وزرا جی-20 انڈیا موبائل ایپ ڈاؤن لوڈ کریں

نئی دہلی (ایجنسی) انڈیا اور بھارت کا تنازعہ لگاتار بڑھتا جا رہا ہے۔ جی-20 اجلاس کو لے کر طلب کی گئی مرکزی کابینہ میٹنگ میں وزیر اعظم نے سبھی وزرا کو انڈیا اور بھارت تنازعہ پر بولنے سے بچنے کا مشورہ دیا ہے۔ اس کی جگہ انھوں نے اودے ندھی اسٹالن کے سناتن مذہب پر دیے گئے بیان کا سخت طریقے اور سختی سے جواب دینے کی ہدایت دی ہے۔ بدھ کے روز مرکزی کابینہ کی میٹنگ میں جی 20 اجلاس کو لے کر ایک پریزنٹیشن دیا گیا۔ کابینہ کی میٹنگ کی صدارت کرتے وقت وزیر اعظم نے سبھی وزرا کو جی-20 انڈیا موبائل ایپ ڈاؤن لوڈ کرنے کا مشورہ بھی دیا۔ اس ایپ کے ذریعہ وزرا کو غیر ملکی نمائندوں کے ساتھ بات چیت کرنے میں مدد ملے گی۔ ہندوستان کے پاس جب تک جی-20 کی صدارت رہے گی، یہ ایپ تب تک کام کرے گا۔ جی-20 اجلاس کے بنظر حکومت ہند کی وزارت خارجہ نے خاص طور پر یہ ایپ لانچ کیا ہے۔ اس ایپ کو کئی زبانوں میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

بتایا جا رہا ہے کہ کابینہ کی میٹنگ میں وزیر اعظم نریندر مودی نے سبھی وزرا کو جی-20 اجلاس کے ضمن میں بھارت بمقابلہ انڈیا کی بحث کو لے کر بیان بازی سے بچنے کا مشورہ دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی وزیر اعظم نے اپنے وزراء کو اودے ندھی اسٹالن کے ذریعہ سناتن مذہب پر دیے گئے بیان کا درست طریقے سے اور سختی سے جواب دینے کو کہا ہے۔ مطلب صاف ہے کہ بی جے پی شمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن کے بیٹے اور ریاستی حکومت میں وزیر اودے ندھی اسٹالن کے بیان کو ایک بڑا اور ملک گیر ایشو بنانے جا رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی وزیر اعظم نریندر مودی نے جی-20 اجلاس کے دوران بھی وزرا کو وی وی آئی پی کلچر سے بچنے کا مشورہ دیتے ہوئے بس پلی کا استعمال کرنے کو کہا۔ انھوں نے صدر جمہوریہ کے ذریعہ 9 ستمبر کو منعقد کیے گئے عشائیہ میں حصہ لینے والے وزرا کو پہلے پارلیمنٹ ہاؤس پہنچنے اور وہاں سے بس میں بیٹھ کر دعوت کے مقام تک جانے کا مشورہ دیا ہے۔

وہیں وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے میٹنگ میں جی 20 پر پریزنٹیشن دی۔ جس میں کہا گیا کہ جن وزراء کی ڈیوٹی سربراہان مملکت کے ساتھ ہوتی ہے، انہیں اس کی ثقافت اور کھانے پینے کا علم ہونا چاہیے۔ یہ بھی کہا گیا کہ تمام وزراء صدر کے عشائیے میں اکٹھے ہوں۔

سپریم کورٹ نے مظفر نگر کے اسکول میں تھپڑ کے واقعہ پر یوپی حکومت سے جواب طلب کیا

نئی دہلی، 6 ستمبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے بدھ کو اتر پردیش حکومت کو نوٹس جاری کرتے ہوئے مظفر نگر ضلع کے ایک پرائیویٹ اسکول میں ایک مسلم نابالغ طالب علم کو تھپڑ مارنے کے معاملے میں درج ایف آئی آر پر اسٹیٹس رپورٹ داخل کرنے کا حکم دیا۔ جسٹس ابھے اس اوکا اور وکرم ناتھ کی بنچ نے بدھ کو جوہر تراشی کی پڑھوتے ہوئے تنازعہ کی طرف سے دائر درخواست پر سماعت کرتے ہوئے ریاستی حکومت کو نوٹس جاری کیا اور ہفتہ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کو جانچ اور رپورٹ عدالت میں داخل کرنے کا حکم دیا۔ سپریم کورٹ نے معاملے کی اگلی سماعت کے لیے 25 ستمبر کی تاریخ مقرر کی ہے۔ اس سنسنی خیز واقعے کی وائرل ویڈیو میں مبینہ طور پر کلاس ٹیچر کو دوسرے طلباء کو ایک مسلمان ساتھی طالب علم کو تھپڑ مارنے کی ترغیب دیتے ہوئے دکھایا گیا ہے جس نے پورے ملک میں غم و غصہ پھیل گیا ہے۔ سینئر کیشن فار پروٹیکشن آف چائلڈ رائٹس اور نیشنل ویمن رائٹس کمیشن نے ریاستی حکومت کو نوٹس جاری کیا ہے۔ اس سال 24 اگست کو ایک پریشان کن ویڈیو منظر عام پر آیا جس میں مظفر نگر کے ایک گاؤں میں نیہا پبلک اسکول میں سات سالہ لڑکے کو ان کی ٹیچر اپریل ترپتی تیاگی کے کہنے پر مبینہ طور پر ساتھی طلبہ کے تھپڑ مارتا تھا۔ بتایا گیا کہ اس کی وجہ یہ تھی کہ متاثر طالب علم کو ضرب پھیل غلط تھا۔

اعلان تعطیل

جنم اشٹمی کے پیش نظر 7 ستمبر کو اودھ نامہ کے دفتر میں تعطیل رہے گی۔ ہفتہ وار اگلا شمارہ 9/ستمبر بروز جمعہ کو شائع ہوگا۔ قارئین و مشتہرین اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

(ادارہ)

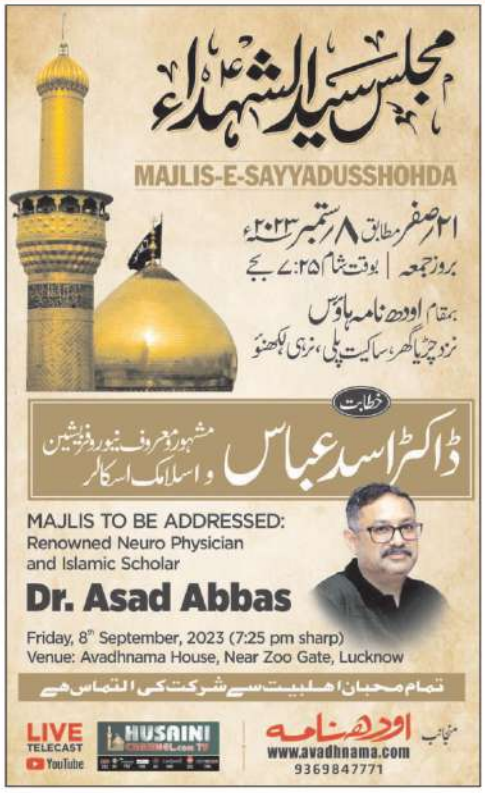

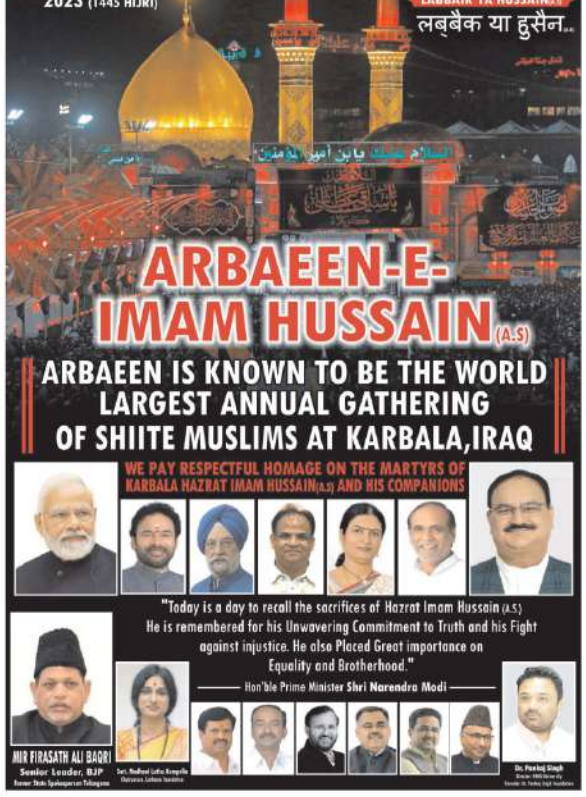

آسیان سربراہی اجلاس:

میانمار اور چین ایجنڈے میں سرفہرست

مستقبل کے چیلنجز مشکل تر ہوتے جارہے ہیں اور وہ بڑی طاقتوں کے درمیان اپنے اپنے اثر ورسوخ قائم کرنے کے لیے مقابلے کا باعث بن رہے ہیں: انڈونیشیائی صدر

جکارتہ، 6 ستمبر (ایجنسی)۔ جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کی تنظیم (آسیان) میانمار کے فوجی حکمرانوں سے نمٹنے کے معاملے میں اختلافات کا شکار ہے اور اس بحران کو حل کرنے کے سلسلے میں اس کی۔ سفارتی کوششیں ناکام رہی ہیں۔ انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتہ میں آسیان کی ایک روزہ میٹنگ کا آغاز کرتے ہوئے صدر جوکو ودودو نے کہا، مستقبل کے چیلنجز مشکل تر ہوتے جارہے ہیں اور وہ بڑی طاقتوں کے درمیان اپنے اپنے اثر ورسوخ قائم کرنے کے لیے مقابلے کا باعث بن رہے ہیں۔ "انہوں نے کہا، تاہم آسیان نے کسی بھی طاقت کا فریق نہ بننے اور امن وخوشحالی کے لیے کسی کے ساتھ بھی تعاون کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ ہمیں اس بات کو یقینی بنانا چاہئے کہ یہ جہاز اپنا سفر جاری رکھے اور امن اس کے حصول کے لیے خود اپنے جہاز کا کپتان خود بننا چاہئے۔" خبر ایسی خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق اس نے مشترکہ اعلامیے کا مسودہ دیکھا ہے جس میں میانمار کے حصے کو خالی چھوڑ دیا گیا ہے۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ رکنی آسیان میں میانمار کے حوالے سے کوئی اتفاق رائے نہیں ہوسکا ہے اور اس کی کوششیں اب تک بے نتیجہ رہی ہیں۔ خیال رہے میانمار مئی 2021 میں فوجی بغاوت کے نتیجے میں آنگ سان سوچی کی حکومت کی معزولی اور مخالفین کے خلاف ہونے والی خونریز کارروائیوں کے نتیجے میں بالکل تنہا ہوکر رہ گیا ہے۔ آسیان کے رہنما اس تنازعہ پر ایک متحدہ موقف اپنانے کی کوشش کریں گے کیونکہ میانمار کی فوجی حکومت بین الاقوامی نکتہ چینی کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے مخالفین کے ساتھ بات چیت کرنے سے اب تک انکار کرتی رہی ہے۔ جکارتہ میں جاری آسیان میٹنگ کا ایک اہم ایجنڈا چین بھی ہے۔ اے ایف پی کے مطابق اعلامیے کے مسودے میں بحیرہ جنوبی چین میں چین کی کارروائیوں کو بھی نمایاں جگہ دی جائے گی۔ چین اس کے پورے علاقے پر اپنا دعویٰ کرتا ہے۔ چین نے گزشتہ ہفتے ایک نیا سرکاری نقشہ جاری کیا تھا جس میں بحیرہ جنوبی چین کے بڑے حصے پر اپنی خودمختاری کا دعویٰ کیا تھا۔ اس آبی گزرگاہ پر بیجنگ اور جنوب مشرقی ایشیائی ملکوں کے درمیان اختلافات مزید گہرے ہوگئے ہیں۔ اس نقشے پر ملائشیا، ویت نام اور فلپائن سمیت نقشے کے دیگر ممالک نے بھی سخت اعتراضات کیے ہیں۔ اعلامیے کے مسودے میں کہا گیا ہے کہ آسیان کے رہنما آبی گزرگاہ پر چین کے "دعووں، سرگرمیوں اور تعمیر واقعات" پر تشویش کا اظہار کریں گے۔ انڈونیشیا کے وزیر خارجہ ریٹنو مارسودی نے پیر کے روز کہا کہ "ہمارے لوگوں کی نگاہیں ہم پر ہیں کہ ہم یہ ثابت کریں کہ آسیان کی اہمیت اب بھی ہے اور یہ نقشے میں امن، استحکام اور خوشحالی کے اپنا کردار ادا کرسکتا ہے۔" سمیلیا رہے کہ آسیان ایک بین الحکومتی ادارہ ہے، جس میں دس جنوب مشرقی ایشیائی ممالک: برونائی، کمبوڈیا، انڈونیشیا، لاوس، ملائشیا، میانمار، فلپائن، سنگاپور، تھائی لینڈ اور ویتنام شامل ہیں۔ اس کا بنیادی مقصد سیاسی اور اقتصادی تعاون کو فروغ دینا اور علاقائی استحکام کو یقینی بنانا ہے۔

کشیدا نے چھ خطوں میں جاپان، آسیان کنیکٹیویٹی پہل کا اعلان کیا

نوکیو-06 ستمبر (یوین آئی) جاپان کے وزیر اعظم فومیو کشیدا نے بدھ کو چھ خطوں میں جاپان-آسیان جامع کنیکٹیویٹی پہل کی شروعات کا اعلان کیا جس میں بنیادی ڈھانچے اور میری ٹائم سے لے کر ڈیجیٹل کنیکٹیویٹی تک کے چھ اہم شعبوں میں تعاون کو بڑھانا شامل ہے۔ مسٹر کشیدا نے انڈونیشیا میں آسیان-انڈو-پیسفک فورم میں کہا "جاپان-آسیان جامع کنیکٹیویٹی پہل کا اعلان کریں اور واضح کریں کہ جاپان چھ خطوں میں رابطے کو مضبوط بنانے کے لیے تعاون کو فروغ دے گا۔ تعاون کا پہلا شعبہ ٹرانسپورٹ کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جاپان 19 ارب ڈالر کے منصوبوں کے ذریعے آسیان ممالک کے درمیان سامان اور لوگوں کی آمد ورفت میں سہولت فراہم کرنا جاری رکھے گا۔ مسٹر کشیدا نے ڈیجیٹل کنیکٹیویٹی کی بڑھتے ہوئے تعاون کے ایک اور شعبے کے طور پر شناخت کی۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے حکام ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن کو فروغ دینے اور سائبر سکیورٹی کو بہتر بنانے کے لیے آسیان کے رکن ممالک کے ساتھ کام کریں گے۔ جاپان آسیان ممالک کی ترجیح پر وگرامسوں اور سائبر سکیورٹی کو بہتر بنانے کے لیے پولیس کو کشتی جہازوں کی فراہمی کے ذریعے سمندری قانون نافذ کرنے کی صلاحیت کو بڑھانے میں مدد کرے گا۔

ہمارے شہریوں کو یوکرین میں روس کیلئے لڑنے پر مجبور کیا جارہا ہے: کیوبا کا دعویٰ

ہوانا، 6 ستمبر (یو این آئی) کیوبا نے انسانی اسمگلنگ کے ایک گروہ کا پردہ فاش کیا ہے جس نے اس کے شہریوں کو یوکرین کی جنگ میں روس کی جانب سے لڑنے پر مجبور کیا تھا جب کہ اس کی وزارت خارجہ نے کہا کہ حکام اس نیٹ ورک کو ختم کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ ڈان میں شائع رپورٹ کے مطابق کیوبا کی وزارت خارجہ کے بیان میں کچھ تفصیلات بتائی گئیں، بیان میں نوٹ کیا گیا کہ اسمگلنگ میں ملوث گروہ ماسکو سے ہزاروں میل اور کریبین جزائر کے ملک اور روس دونوں میں کام کر رہا تھا۔ کیوبا کی حکومت کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا وزارت داخلہ انسانی اسمگلنگ میں ملوث نیٹ ورک کے خلاف کارروائی کا کام کر رہی ہے، یہ گروہوں سے کام کرتا ہے تاکہ یہاں رہنے والے اور کیوبا میں رہنے والے لوگوں کو یوکرین میں جنگی کارروائیوں میں حصہ لینے والے فوجی دستوں میں شامل کیا جاسکے۔ روس کی وزارت دفاع نے فوری طور پر معاملے پر ردعمل دینے کے لیے ماسٹرز کی جانب سے کی گئی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ حکام انسانی اسمگلنگ کے نیٹ ورک کو ختم کرنے کے لیے کارروائی کر رہے ہیں۔ روس نے گزشتہ سال اپنی مسلح افواج میں 30 فیصد اضافہ کرتے ہوئے 15 لاکھ جنگی اہلکاروں تک پہنچانے کے منصوبے کا اعلان کیا تھا جب بہت بڑا اعلان تھا جب کہ جنگ میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد میں ہلاکتوں کی وجہ سے مشکل تر ہوگیا ہے۔ سی کے آخر میں ایک روسی اخبار نے رپورٹ کیا تھا کہ کیوبا کے کئی شہریوں نے روس کی مسلح افواج کے ساتھ معاہدے کیے جنہیں روسی شہریت کے بدلے یوکرین بھیج دیا گیا ہے۔ کیمبٹ زیر انتظام کیوبا کے ساتھ روس کے مضبوط سیاسی تعلقات ہیں معاشی مشکلات سے بچنے کے لیے کیوبا کے بیشتر لوگوں کے لیے بین الاقوامی ہمدردی ہے۔ روس سال کے شروع میں کیوبا اور روس کے وزرائے دفاع نے ماسکو میں ایک میٹنگ میں مشترکہ ٹیکنیکل فوجی مضمون سے متعلق تبادلہ خیال کیا لیکن کیوبا کے مسلح افواج کے ایک یوکرین تنازع میں ملوث ہونے کی تردید کرتی ہے۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ کیوبا یوکرین جنگ کا حصہ نہیں ہے کیوبا ہر شخص اور ملک کے خلاف بھرپور کارروائی کرے گا جو اس کے شہریوں کو اس کے مفاد کے خلاف استعمال کرے گا جو اس کے مقصد سے انسانی اسمگلنگ میں کسی طرح سے بھی حصہ لے گا۔ کیوبا نے کہا کہ اس نے پہلے بھی ایسے کیسز پر کارروائی شروع کر دی ہے جن میں اس کے شہریوں کو یوکرین میں لڑائی پر مجبور کیا گیا۔ ماسکو اور کیوبا نے حال ہی میں تعلقات کو فروغ دیا ہے جب کہ کیوبا نے صدر نے گزشتہ سال کے آخر میں ماسکو میں اپنے روسی ہم منصب ولادیمیر پوٹن سے ملاقات کی۔ جون میں کیوبا کے وزیر دفاع کا استقبال ان کے روسی ہم منصب نے کیا۔

ویتنام کی سمندری سرحد کے قریب لائیو فائر کی مشق

بیجنگ، 6 ستمبر (یو این آئی) چینی فوج ویتنام کی سمندری سرحد کے قریب جنوبی چینی سمندر کے قریب لائیو فائر مشق کر رہی ہے۔ چینی سمندری انتظامیہ نے بدھ کو یہ اطلاع دی۔ اطلاعی کے بیان کے مطابق، "یہ مشق نوٹکن کی کھاڑی میں مقامی وقت کے مطابق 00:8 سے 00:18 تک منعقد کیا جا رہا ہے۔ چینی افسران نے مشق علاقہ کے ہدایات بھی فراہم کئے۔ جنوبی مشق کی مدت کے لئے سرحد سے باہر ہوں گے۔

برطانیہ کا واگنر تنظیم کو دہشت گرد گروپ قرار دینے کا فیصلہ

واشنگٹن۔ (ایجنسی)۔ واگنر کو بلیک لسٹ کرنے کا مطلب یہ ہوا کہ اسے بھی القاعدہ جیسے دہشت گرد گروپ کی فہرست میں ڈال دیا جائے گا۔ یعنی برطانوی قوانین کے تحت کرائے کی اس فوجی تنظیم کا رکن ہونا یا اس کی حمایت کرنا ایک جرم ہوگا۔ برطانوی میڈیا سے ملنے والی اطلاعات کے مطابق برطانوی حکومت نے روس کے کرائے کے فوجی گروپ واگنر کو دہشت گرد تنظیم قرار دینے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ برطانیہ کے قوانین کے تحت اس گروپ سے تعلق رکھنا یا اس کی حمایت کرنا ایک مجرمانہ فعل ہوگا۔ اس حوالے سے رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ دہشت گردی سے متعلق ایکٹ 2000 کے ایک ایکٹ کے تحت واگنر گروپ پر پابندی سے متعلق اقدامات کے لیے ایک مسودہ بدھ کے روز تک برطانوی پارلیمنٹ میں پیش کیے جانے کی توقع ہے۔ معروف برطانوی اخبار ڈیلی میل نے وزیر داخلہ سویلا برورمین کے حوالے سے بتایا کہ "واگنر گروپ لوٹ مار، تشدد اور دہشت گردی میں ملوث رہا ہے۔ واگنر ایک پرتشدد اور تباہ کن تنظیم ہے جس نے ولادیمیر پوٹن کے لیے بیرون ملک روس کے لیے فوجی ہتھیار کے طور پر کام کیا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ایک طرف جہاں پوٹن کی حکومت اپنے پیدا کردہ عفریت کے ساتھ سلوک کرنے کے فیصلے پر غور کررہی ہے، واگنر کی تسلسل سے عدم استحکام کی سرگرمیاں صرف کریملن کے سیاسی مقاصد کو پورا کرتی رہی ہیں۔ واگنر کو اندوہ دہشت گردی کے قوانین کے تحت بلیک لسٹ کرنے سے کرائے کے فوجیوں کی یہ تنظیم بھی القاعدہ اور نام نہاد اسلامک اسٹیٹ (داعش) جیسے دہشت گرد گروپوں کی فہرست میں شامل ہوجائے گی۔ دہشت گردی سے متعلق ایکٹ کے تحت برطانوی وزیر داخلہ کو اس بات کا اختیار حاصل ہے کہ اگر کوئی تنظیم دہشت گردی میں ملوث ہو تو وہ اس پر پابندی لگانے کا مجاز ہے۔ برورمین نے برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی پر اس خدشے کا اظہار کیا کہ "ہم پابندی سے متعلق نظام نامے میں برطانوی قانون بھی اس کی پوری طرح سے وضاحت کرتا ہے۔ برطانوی وزیر نے مزید کہا کہ یہ گروپ، مشرق وسطیٰ اور افریقہ میں گروپ کی کارروائیاں عالمی سلامتی کے لیے خطرہ ہیں جولائی میں برطانیہ نے 13 افراد اور کاروباری اداروں کے خلاف پابندیوں کا اعلان کیا تھا اور کہا تھا کہ یہ افراد افریقہ میں واگنر کے ساتھ روابط میں ہیں۔ ان پر قتل اور تشدد سمیت متعدد جرائم مرتکب کرنے کا الزام لگایا گیا تھا۔ واگنر گروپ کے سربراہ یوگینی پریگوژن گزشتہ ماہ اسکو کے شمال مغرب میں ایک مقام پر ان کا نجی طیارہ گر کر تباہ ہونے کے بعد ہلاک ہوگئے تھے۔ اپنی موت سے وہ وفاقی افواج اور پوٹن کے اندرونی دائرے کے خلاف ایک مختصر مدت کے بغاوت کے دوران واگنر کے جنگجوؤں کی قیادت بھی کی تھی۔

ترک وزیر خارجہ کی نیٹو سیکرٹری جنرل سے ٹیلی فونک بات چیت

انقرہ-6 ستمبر (یو این آئی) ترکی وزیر خارجہ حاقان فیدان نے نیٹو کے سیکرٹری جنرل جینز اسٹولٹن برگ سے بحیرہ اسود اناج اقدام کو جاتیر کرنے اور سویڈن کی نیٹو کی رکنیت کے بارے میں ملاقات کی۔ وزارت کی اطلاع کے مطابق فیدان نے نیٹو کے سیکرٹری جنرل اسٹولٹن برگ سے ٹیلی فون پر بات کی۔ اس دوران یوکرین کی تازہ ترین پیش رفت، بحیرہ اسود اناج معاہدے کی بحالی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات اور سویڈن کی نیٹو رکنیت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

یونان، ترکی اور بلغاریہ میں طوفانی بارش، متعدد ہلاک

آسمانی بجلی گرنے کی وجہ سے مختلف 36 مقامات پر آگ لگنے کے واقعات پیش آئے

یونان، ترکی اور بلغاریہ میں طوفانی بارشوں کے سبب آنے والے سیلاب کی وجہ سے اب تک متعدد افراد کے ہلاک ہونے کی اطلاع ہے۔ موسم گرما میں شدید گرمی کے دوران زبردست بارشوں سے سیلاب کی صورتحال پیدا ہوئی۔ وسطی یونان، ترکی اور بلغاریہ میں شدید بارشوں کے نتیجے میں آنے والے سیلاب سے اب تک دو افراد کے ہلاک ہونے کی اطلاع ہے۔ ترکی کے سب سے بڑے شہر استنبول میں زبردست بارشوں سے تقریباً پورے شہر کی گلیوں میں پانی بھر گیا ہے۔ ترکی میں حکام نے بتایا کہ طوفانی بارشوں کے نتیجے میں دو افراد ہلاک ہوئے جبکہ چار دیگر لاپتہ ہیں۔ ترکی کے سب سے بڑے شہر استنبول میں حالات کافی خراب ہوئے جہاں کئی علاقوں کی گلیوں اور گھروں میں بھی پانی بھر گیا۔ ترکی کے وزیر داخلہ علی یریکایا نے کہا کہ بلغاریہ کی سرحد کے قریب شمال مغربی صوبہ کرکلریلی میں ایک کیمپ کے پاس سے سیلابی ریلا بہنے کے بعد اوپری نیموں نے دو لاشیں برآمد کیں جبکہ چار دیگر لاپتہ ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جب بارش کا سیلابی ریلا یہاں پہنچا تو اس وقت تقریباً 12 افراد اپنی تعطیلات کے لیے اس مقام پر موجود تھے۔ ترکی کی انادولو خبر رساں ایجنسی کے مطابق بیر کے روز بھی جنوب مغربی ترکی میں شدید بارشیں ہوئی تھیں اور اس دوران آسمانی بجلی گرنے کی وجہ سے مختلف 36 مقامات پر آگ لگنے کے واقعات پیش آئے تھے۔ یونان میں فائر فائر مینٹ نے بتایا کہ ایک شخص وطنی قصبے دونوں کے قریب ہلاک ہوا، جو بارش سے سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے۔ قریب کے پہاڑی گاؤں پیلینیوں میں اسی حاتی مقام جزیرہ مکیلا تھیں بھی بارشوں سے بری طرح متاثر ہوئے۔ یونان کے محکمہ موسمیات کے مطابق دولوں میں تقریباً 200 ملی میٹر یعنی تقریباً آٹھ انچ کے قریب بارش ہوئی، جب کہ پڑوسی شہر ترگو ماشت میں تقریباً 60 ملی میٹر بارش درج کی گئی۔ ملک کے ایک ماہر موسمیات نے سرکاری نشریاتی ادارے این آر ٹی کو بتایا کہ 24 گھنٹوں میں اتنی مقدار میں بارش ہوئی ہے کہ پورے موسم خزاں میں ہونے والی معمول کی بارشوں کے برابر پانی گرا ہے۔ حکام کے مطابق طوفان سے ہونے والے نقصانات کا ابھی مکمل تعداد نہ لگایا جانا باقی ہے۔ ایک سنگوتی تر مان یا نیس اتو جیوز نے سرکاری نشریاتی ادارے سے بات چیت میں کہا کہ دولوں کے ایک ہسپتال کے تہہ خانے میں پانی بھر گیا ہے اور حکام پانی کو باہر نکالنے کے کام میں مصروف تھے۔ یہ زبردست بارشیں جنگل میں لگنے والی اس آگ کے فوری بعد پیش آئی ہیں، جس کی وجہ سے اس موسم گرما کے اوائل میں تمام طرح کی صورتحال نقصان پہنچا تھا۔ شمال مشرقی یونان کو بڑے پیمانے پر جنگل کی آگ کا سامنا کرنا پڑا جس کی وجہ سے جنگل کے کئی وسیع حصے جل ہو گئے۔ تقریباً 17 دن تک بھڑکنے والی یہ آگ اس ہفتے کے اوائل میں کچھ زمین پر قابو کھا لی گئی۔ ترکی کی سرحد کے قریب ایدرنس کے علاقے میں لگنے والی جنگل کی آگ کی وجہ سے 20 افراد ہلاک بھی ہوئے، جن کے بارے میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ سب کے سب تارکین وطن تھے۔

امریکہ نے روس کو ہتھیار دینے پر شمالی کوریا کو خبردار کیا

وائٹ ہاؤس کے ایک اعلیٰ اہلکار نے کہا کہ اگر شمالی کوریا نے روس کو یوکرین کی جنگ میں استعمال کے لیے ہتھیار فروخت کیے تو اسے اس کی "قیمت" ادا کرنا پڑے گی۔ واشنگٹن نے بدھ کو اس خبروں کے درمیان دی کہ بیجنگ اور ماسکو ہتھیاروں کے سلسلے میں مذاکرات فعال طور پر آگے بڑھ رہے ہیں۔ امریکہ کے قومی سلامتی کے مشیر جیک سلیوان نے منگل کے روز کہا کہ امریکہ کا خیال ہے کہ شمالی کوریا اور روس کے درمیان مذاکرات فعال طور پر آگے بڑھ رہے ہیں۔ سلیوان نے نامہ نگاروں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ایسے وقت میں جب موسم سرما کی آمد ہے شمالی کوریا کی طرف سے روس کو ہتھیار فراہم کرنا تاکہ وہ انہیں جنگ کے دوران اناج جمع کرنے کے گوداموں اور بڑے شہروں کو گرمی فراہم کرنے والے انفرا اسٹرکچر پر حملہ کرنے کے لیے استعمال کرے اور ان کے ذریعہ ایک جدید خودمختار ملک کے علاقوں کو فتح کرنے کی کوشش کرے، قابل قبول نہیں ہوگا اور شمالی کوریا کو بین الاقوامی برادری میں اس کی قیمت ادا کرنا پڑے گی۔ کیلی طی افسر کے اس بیان کے بعد آیا ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ شمالی کوریا کے روسی ہم منصب ولادیمیر پوٹن اس ماہ کے آخر میں ایک ریلوے اسٹیشن پر ملاقات کر سکتے ہیں۔ حالانکہ کریملن نے امریکہ کے ان دعووں پر کوئی تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ اس نے زور دیتے ہوئے کہا کہ "حالیہ ہفتوں میں روس اور شمالی کوریا کے درمیان فوجی تعلقات میں اضافہ کے عوامی اشارے بھی ملے ہیں۔ روس کے وزیر دفاع سرگئی شوئگو نے جولائی میں شمالی کوریا کا دورہ کیا تھا اور کہا تھا کہ جنگ ان سے ملاقات کی تھی۔ کم اور پوٹن نے گزشتہ ماہ خطوط کا تبادلہ کیا تھا جس میں دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو مضبوط کرنے کے عزم کا اظہار کیا گیا ہے۔ منگل کو امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان ویدانت پٹیل نے بھی شمالی کوریا کو روس کو ہتھیار فراہم کرنے کے خلاف خبردار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ماسکو کا ہتھیاروں کے لیے پیونگ یانگ کی طرف رجوع کرنا کیریئر پر بڑی جنگ کے بعد اس پر امریکہ کی طرف سے عائد کی گئی پابندیوں کے اثرات کو ظاہر کرتا ہے۔ پٹیل نے کہا، ہماری پابندیوں اور برادرانہ پر کنٹرول اور ان کے اثرات کی وجہ سے روس کو دنیا بھر میں ایسے ہتھیاروں کی تلاش کرنے پر مجبور کر دیا گیا ہے جو وہ یوکرین میں اپنی جنگ میں استعمال کر سکتا ہے۔"

ایرانی سفیر کی الریاض آمد کے بعد سعودی سفیر بھی تہران پہنچ گئے

ایران میں سعودی عرب کے نئے سفیر منگل کے روز تہران پہنچ گئے ہیں۔ ایران کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ارنا کے مطابق سعودی عرب کے سفیر عبداللہ بن سعود الحربی کی تہران میں آمد ہوئی ہے۔ یہ اعلان سعودی عرب میں ایران کے سفیر علی رضا عنایتی کے الریاض پہنچنے کے چند گھنٹے کے بعد سامنے آیا ہے۔ سعودی عرب اور ایران کے سفیروں کا تبادلہ مارچ میں چین کی ثالثی میں دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات کی بحالی کے معاہدے کے چند ماہ بعد ہوا ہے۔ اس سے پہلے ڈرائج کے حوالے سے اطلاع دی ہے کہ علی رضا عنایتی ایک نئی سفارتی مہم کے ساتھ سعودی دارالحکومت پہنچے ہیں۔ وہ ایرانی ناظم الامور کی جگہ لیں گے جو جون میں ایران کا سفارت خانہ دوبارہ کھلنے کے بعد سے اس کا نظم ونسق سنبھال رہے تھے۔ ارنا کے مطابق علی رضا عنایتی نے الریاض روانگی سے قبل صدر ابراہیم رئیسی سے ملاقات کی تھی۔ ایرانی صدر نے علاقائی اور سلامتی کے شعبوں میں ایران اور سعودی عرب کی اہمیت پر زور دیا اور تہران اور الریاض کے درمیان تعلقات کو فروغ دینے کے لیے دستیاب صلاحیتوں کو بروئے کار لانے پر زور دیا۔ مارچ میں طے پانے والے معاہدے کے تحت الریاض اور تہران نے ایک دوسرے کے علاقوں میں سفارت خانے دوبارہ کھولنے اور 20 سال قبل ہونے والے سکیورٹی اور اقتصادی تعاون کے معاہدوں پر عمل درآمد پر اتفاق کیا تھا۔ سعودی عرب نے سنہ 2016 میں تہران میں اپنے سفارت خانے اور شہر میں قونصل خانے پر ایرانی حکومت کے حامی مظاہرین کے حملے کے بعد ایران کے ساتھ تعلقات منقطع کر دیے تھے۔

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 78 ویں دور کا آغاز

اقوام متحدہ، 6 ستمبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 78 ویں دور کا آغاز ڈیش فرانسس کی صدارت میں ہوا۔ اقوام متحدہ کی 77 ویں جنرل سمبلی کے صدر کسابا کوروسی نے اپنے چائنیز کو اجلاس کے چیئرمین کی ذمہ داری سونپ کر اسمبلی کی 77 ویں دور کو مختصر کیا۔ نرنیڈا ڈینو ٹوبا کو امید وار، ڈیش فرانسس، جو جون میں اقوام متحدہ کی 78 ویں جنرل اسمبلی کے صدر منتخب ہوئے تھے، نے حلف اٹھاتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو وفاداری، آگاہی اور عقلمندی کے ساتھ پورا کریں گے۔ کوروسی نے اس موقع پر اپنی تقریر میں کہا کہ ہمیں موجودہ چیلنجوں کے مطابق اقوام متحدہ میں فوری طور پر اصلاحات کرنی چاہئیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی اور سلامتی کونسل اصلاحات کرنے پر مجبور ہے۔ اگر ایسا نہ کیا گیا تو سلامتی کونسل حل کے بجائے مسائل پیدا کرنے شروع کر دے گی۔

آلودہ ہوا کے سبب دنیا میں ہر سال 70 لاکھ اموات: گوٹیرس

جنیوا، اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انٹونیو گٹیرس نے بدھ کو کہا کہ دنیا بھر میں ہر سال آلودہ ہوا کی وجہ سے 70 لاکھ سے زیادہ لوگ قبل از وقت موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔ گٹیرس نے یہ بات آج یہاں 7 ستمبر کو منائے جانے والے نیلے آسمانوں کے لیے صاف ہوا کے بین الاقوامی دن کے موقع پر کہی۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کی 99 فیصد آبادی کا رین، سلفر اور نیٹروجن کے کیمیکل والی ہوا میں سانس لے رہی ہے اور اس کا عالمی درجہ حرارت میں اضافے سے گہرا تعلق ہے۔ یہاں جاری ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ فضائی آلودگی کا مسئلہ کم اور درمیانی آمدنی والے ممالک میں زیادہ سنگین ہے۔ انہوں نے کہا کہ فضائی آلودگی کی حد تک حدود نہیں ہوتا اور اس کی آلودگی ہزاروں کلومیٹر تک پہنچتی ہے۔ موسمیاتی بحران کے تباہ کن اثرات ہر براعظم پر بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عالمی مسائل کے حل کے لیے ہمیں صاف ہوا کے لیے پل کر کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں فوسل فیول پالیسیوں کو نئے کے استعمال کو کم کرنا ہوگا اور صاف قابل تجدید توانائی کو فروغ دینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس مقصد کے لیے میں نے موسمیاتی تبدیلی کا معاہدہ تجویز کیا ہے۔ جس کے تحت تمام بڑے کیپٹر زلینپٹ اخراج کو کم کرنے کی کوشش کریں گے اور امیر ممالک بالی اور تکنیکی امداد کو آسکھی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ایکسلریشن ایجنڈا بھی تجویز کیا ہے۔ انہوں نے درخواست کی ہے کہ تمام ممالک اس پر عمل درآمد کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں باورچی خانوں میں صاف ایندھن اور الیکٹرک گاڑیوں کے استعمال کو فروغ دینا ہوگا۔ ہمیں لوگوں کو چلنے اور سائیکل چلانے اور فضلہ کے ذمہ دارانہ بندوبست کی مشق کرنے کی ترغیب دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت سیدھی پیچیدہ ہے، رہنے کی جگہ، تحفظ، انصاف کی آفاقی اور سب کی ذمہ داری کے اصول پر قبول کرنا ہوگا۔

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 78 ویں دور کا آغاز

اقوام متحدہ، 6 ستمبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 78 ویں دور کا آغاز ڈیش فرانسس کی صدارت میں ہوا۔ اقوام متحدہ کی 77 ویں جنرل اسمبلی کے صدر کسابا کوروسی نے اپنے چائنیز کو اجلاس کے چیئرمین کی ذمہ داری سونپ کر اسمبلی کی 77 ویں دور کو مختصر کیا۔ نرنیڈا ڈینو ٹوبا کو امید وار، ڈیش فرانسس، جو جون میں اقوام متحدہ کی 78 ویں جنرل اسمبلی کے صدر منتخب ہوئے تھے، نے حلف اٹھاتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو وفاداری، آگاہی اور عقلمندی کے ساتھ پورا کریں گے۔ کوروسی نے اس موقع پر اپنی تقریر میں کہا کہ ہمیں موجودہ چیلنجوں کے مطابق اقوام متحدہ میں فوری طور پر اصلاحات کرنی چاہئیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی اور سلامتی کونسل اصلاحات کرنے پر مجبور ہے۔ اگر ایسا نہ کیا گیا تو سلامتی کونسل حل کے بجائے مسائل پیدا کرنے شروع کر دے گی۔

نیویارک میں لائوڈ اسپیکر پر اذان دینے کی اجازت

رضوان رضوی

کل عربستان مکہ میں جشن روشن ہوئی آج اس کی روشنی پوری دنیا میں پھیلی ہوئی ہے۔ اسلام بہت تیزی سے پھیل رہا ہے جبکہ اسلام مخالف طاقتیں اس کو مٹانے اور دبانے کی کوشش میں ہیں۔ امریکہ کا دل کہے جانے والے نیویارک میں ایران ایک حسین اور دل کو چھو لینے والا واقعہ سامنے آیا جہاں لوگوں کے منہ پر طمانچہ ہے جو اسلام کو بدنام کرتے ہیں۔ نیویارک کے میئر مسٹر ایرک آدم نے نیویارک کی مسجدوں میں لائوڈ اسپیکر پر اذان دینے کی اجازت دے کر ایک تاریخی کام کیا۔ اب ہر جمعہ کو مسجدوں سے اذان لائوڈ اسپیکر پر دی جاسکے گی۔ واضح رہے کہ ابھی تک مسجدوں میں جو اذان دی جاتی تھی وہ صرف مسجد کے ہال تک ہی محدود رہتی تھی لیکن اب اذانوں کی آواز نیویارک کی فضا میں گونجیں گی۔ اس قابل تحسین کام میں الخوئی سینٹر کے جناب تشم رضوی نے بہت اہم کردار ادا کرتے ہوئے نیویارک کے میئر سے اذان کی اجازت دلوائی جس کے لیے نیویارک کی مسلم کمیونٹی تشم رضوی کی شکر گذار ہے مسٹر ایرک آدم رمضان کے موقع پر الخوئی سینٹر میں برکت بھی آچکے ہیں جہاں آکر وہ بہت متاثر ہوئے اور بہت تعریف کی۔ مسٹر ایرک آدم کے ساتھ نے کر چلنے اور کام کرنے پر یقین رکھتے ہیں جو رنگ اور نسل سے اوپر اٹھ کر کام کرنے پر یقین رکھتے ہیں۔ نیویارک کی مسلم کمیونٹی خاص طور سے الخوئی اسلامک سینٹر میئر مسٹر ایرک آدم اور ان کی ٹیم کی بہت شکر گذار ہے کہ انہوں نے اذان کی اجازت دے کر مسلم کمیونٹی کا دل جیت لیا۔

ٹرمپ کے حامی ایزیک ٹیریو کو کیپٹل حملہ کیس میں 22 سال قید کی سزا کا حکم

واشنگٹن، 6 ستمبر (یو این آئی) سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حامی ایزیک ٹیریو کو 22 سال قید کی سزا سنادی گئی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق واشنگٹن میں کیپٹل حملہ کیس میں سابق امریکی صدر ٹرمپ کے حامی ایزیک ٹیریو کو 22 سال قید کی سزا سنادی گئی، یہ اس کیس میں اب تک کی سب سے طویل سزا ہے۔ ایزیک ٹیریو کانگریس پر حملہ کرنے والے انتہائی دائیں بازو کے پراؤڈ بوائز نامی گروپ کے سابق سربراہ ہیں، ایزیک نے عدالت میں کانگریس اور پولیس سے معافی مانگی اور ٹرمپ کی اپیل بھی کی، جسے مسترد کر دیا گیا۔ امریکی ڈسٹرکٹ جج موتھی کیلی نے سزا میں کہا کہ 39 سالہ ایزیک ٹیریو کو اس وقت کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حامیوں کی طرف سے فسادات میں کردار ادا کرنے پر سزا سنائی۔ ٹیریو کو کیپٹل ہنگامے کی مصنوبہ بندی میں ان کے کردار کے لیے بغاوت کی سازش کا مجرم قرار دیا گیا تھا، ایزیک کے وکلا نے کہا کہ وہ اس فیصلے کے خلاف اپیل کریں گے۔ ٹیریو کے وکلا نے کہا کہ 6 جنوری کو وہ واشنگٹن میں موجود ہی نہیں تھا، اس کا فساد میں کوئی براہ راست ر

گھوسی ضمنی انتخاب:

آج 14 میزوں پر ہوگی کاؤنٹنگ

عوام میں جیت ہی موضوع بحث، ایس پی نے الیکشن کمیشن سے کی بے ضابطگیوں کی شکایت

لکھنؤ/مئو 06 ستمبر (یا این آئی) اتر پردیش کے ضلع مئو میں گھوسی اسمبلی سیٹ پر ہوئے ضمنی الیکشن کے بعد کاؤنٹنگ کے لئے انتظامیہ نے تیاریاں پوری کرلی ہیں۔ 14 ٹیبلوں پر گنتی کرائی جائے گی۔ گلفٹریٹ احاطے میں 08 ستمبر کو صبح 8 بجے سے ووٹوں کی گنتی کا آغاز 14 ٹیبلوں پر ہوگا۔ جس کے لئے 19 کاؤنٹنگ نیموں کا انتخاب کیا گیا ہے جن میں سے ایک ایک کاؤنٹنگ ٹیم آر اور اے آر او اور تین کاؤنٹنگ ٹیم ریزرو کی شکل میں رہیں گی۔ ہر ایک کاؤنٹنگ ٹیم میں ایک مائیکرو آبزرور، ایک سپر وائزر، ایک کاؤنٹنگ اسسٹنٹ اور ایک چوتھے زمرے کا ملازم ہوگا۔ اس طرح ایک کاؤنٹنگ ٹیم میں کل چار ملازم رہیں گے۔

ووٹ شماری وتنائج کے انتظار میں بدھ کو دن بھر عام لوگوں کے درمیان بار۔ جیت ہی موضوع بحث رہا۔ خاص بات یہ رہی ہے کہ الگ الگ جماعتوں کے ذریعہ دئت ووٹوں میں مطبوعہ سیندھ کاری کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ ووٹوں کی گنتی 8 ستمبر کو ہوگی لیکن اس سے قبل بار جیت پر تبادلہ خیال کل۔ کو چاں ہے۔ سابق کابینی وزیر وسابق ایس پی ایم ایل اے دارا سنگھ چوہان کے اپنی رکنیت سے استعفیٰ دینے کے بعد ضمنی الیکشن ہو رہا ہے۔ اس ضمنی الیکشن میں دارا سنگھ چوہان بی جے پی کے نشان پر انتخابی میدان میں ہیں جبکہ وہی سدھا کر سنگھ سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے امیدوار کے طور پر میدان میں ہیں۔ دو امیدواروں کے آمنے سامنے اس انتخابی جنگ میں سب سے زیادہ اہمیت دلت ووٹوں کی ہے۔ جو بی ایس پی کے اصل ووٹر مانے جاتے رہے ہیں کیونکہ بہوجن سماج پارٹی نے کوئی امیدوار انتخابی میدان میں نہیں اتارا۔ ایسے میں جب ووٹنگ ختم ہوگئی تو تقریباً 50 فیصدی سے زیادہ ووٹنگ ریکارڈ کی گئی۔ اب دونوں امیدواروں کے کارکنوں کے ساتھ ہی عام لوگ بھی بار جیت کے سلسلے میں قیاس آرائیوں میں شامل ہو رہے ہیں۔ سب سے بڑی بات ایک طرف جہاں لوگ سدھا کر سنگھ کو مقامی امیدوار ہونے کی وجہ سے حمایت دینے کی بات کررہے ہیں تو وہیں دارا سنگھ چوہان کے اکثار وقار کی تبدیل کرنے کے طرح عمل کو دیکھتے ہوئے ان پر دلبدلو ہونے کا الزام لگا رہے ہیں۔ ایسے میں الیکشن کمیشن جیسے گاتو جو مدد واضح ہونے کا کمیشن فی الحال اسمبلی حلقے کے ساتھ پورے ضلع میں عمل کو چھ بار جیت کی قیاس آرائیوں سے گونج رہے ہیں۔

وہیں دوسری جانب سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے ریاستی صدر رٹیش رام ٹیبل نے چیف الیکشن افسر یوپی لکھنؤ کے سامنے گھوسی ضمنی الیکشن میں ووٹنگ کے دوران پولیس کی اور نیت سنگھ کے طرح عمل پر سنگین الزامات لگاتے ہوئے ان کے خلاف سخت کارروائی کے مطالبہ کیا ہے۔ ٹیبل نے کہا کہ اس ضمن میں ڈسٹرک الیکشن افسر، الیکشن کمیشن آف انڈیا، الیکشن سپر وائزر الیکشن کمیشن آف انڈیا، ایکسٹرا الیکشن کمیشن آف انڈیا، ایکٹر مجسٹریٹ، ریٹرنگ آفیسر اور پولیس کے اعلیٰ افسران سے سنگھ کے طرز عمل کے بابت کئی مرتبہ خواتین سے بدسلوکی کرنے اور سماج وادی پارٹی (ایس پی) حمایت یافتہ ووٹروں پر طاقت کا استعمال کرنے اور ان کی پٹائی کرنے کے الزام کے خلاف سخت کارروائی کئے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔ ٹیبل نے کہا کہ ان تمام میں ڈسٹرک الیکشن افسر، الیکشن کمیشن آف انڈیا، الیکشن سپر وائزر الیکشن کمیشن آف انڈیا، ایکٹر مجسٹریٹ، ریٹرنگ آفیسر اور پولیس کے اعلیٰ افسران سے سنگھ کے طرز عمل کے بابت کئی بار شکایات کی گئیں لیکن کوئی کاروائی نہیں کی گئی۔ سنگھ نے انتخابی حلقے کے کسی سرکل میں تعینات نہیں ہے۔ ان کی تعینات انتخابی حلقے سے باہر ہونے کے باوجود ووٹنگ کے دن ان کی ڈیوٹی انتخابی حلقے میں لگا کر الیکشن کمیشن کو ڈھکنے کی کوشش کی گئی ہے۔ سنگھ کی کاؤنٹنگ پر موجود کی صورت میں غیر جانبدارانہ ووٹ شماری نہیں ہو سکے گی۔

گھوسی ضمنی انتخاب میں این ڈی اے کی ہوگی جیت

سماج وادی پارٹی اپنی ضمانت بچانے کے لیے بے چین، سپا سربراہ اکھلیش یادو اس بار ڈرے ہیں: اوپی راج بھر

لکھنؤ: 6 ستمبر (پی این ایس) گھوسی میں ضمنی انتخاب کے نتائج کا اعلان 8 ستمبر کو کیا جائے گا۔ گھوسی اسمبلی حلقہ کا ضمنی انتخاب جہاں ایک طرف بی جے پی کے لیے وقار کی جنگ ہے وہیں دوسری طرف اس انتخاب کے نتائج بھی فیصلہ کریں گے۔ سپا اپنا کے سدھارم پرکاش کا سیاسی راستہ۔ کونسی ضمنی انتخاب کے نتائج کے بارے میں سیل دیو بھارتیہ سماج پارٹی کے قومی صدر اوم پرکاش راج بھر نے کہا کہ این ڈی اے کی جیت یقینی ہوگی۔ گھوسی سیٹ پر 2 ستمبر کو ہونے والے ضمنی انتخاب کا نتیجہ بتاتے کا کہ گھوسی کے عوام کس کے ساتھ ہیں۔ انتخابی نتائج سے پہلے سیل دیو بھارتیہ سماج پارٹی کے قومی صدر اوم پرکاش راج بھر نے گھوسی اسمبلی سیٹ پر ہونے والے ضمنی انتخاب میں این ڈی اے اتحاد کی بڑی جیت کا دعویٰ کیا ہے اور کہا ہے کہ گھوسی سیٹ پر ہونے والے ضمنی انتخاب میں نہ صرف بی جے پی بلکہ سہیل دیو بھارتیہ پارٹی اور اپنا دل (ایس) نے بھی اس الیکشن میں پوری طاقت جھونک دی ہے۔ ہم گھوسی سیٹ پر بڑی جیت حاصل کریں گے۔ دوسری جانب سیل دیو بھارتیہ سماج پارٹی کے قومی صدر اوپی راج بھر نے بھی سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو پر شدید حملہ کرتے ہوئے کہا کہ سماج وادی پارٹی کی شکست کو دیکھ کر ہی اکھلیش یادو گھوسی انتخابات میں ہم چلانا پڑی۔ اس سے پہلے اکھلیش یادو نے کبھی کوئی ضمنی انتخاب نہیں لڑا تھا۔ رام گوپال جی بھی اپنی زندگی میں کبھی انتخابی مہم کے لیے نہیں نکلے۔ اس بار اکھلیش یادو ڈرے ہوئے ہیں اسی لیے میدان میں اترے ہیں۔ وہ اپنی ضمانت بچانے کے لیے بے چین ہیں۔ ہر گاؤں میں بتاتا ہوں، پولنگ بتاتا ہوں۔ 236 پولنگ کا نتیجہ بتاتا ہوں، 520 بھوگ کا نتیجہ بتاتا ہوں۔ دارا سنگھ چوہان کو 388 ووٹوں پر 70-80-90 اور 95 فیصد ووٹ مل رہے ہیں۔ اس پر 76 بوتھوں پر جیت ہی ہے جس پر اسے فخر ہے اور 56 بوتھ ایسے ہیں جہاں سخت مقابلہ ہے۔ لیکن یہ 19-20 کی بات ہے۔ صرف 76 بوتھ دیکھ کر شور مچا رہے ہیں۔

امام باڑہ ناظم صاحب سے نکلے گا چہلم کا جلوس

لکھنؤ۔ کربلا کے بہتر شہیدوں کے چہلم کے موقع پر جمعرات کو امام باڑہ ناظم صاحب وکٹوریہ اسٹریٹ سے جلوس نکالا جائے گا۔ اس سے قبل ڈیڑھ بجے مولانا کلب جواد جلوس کو خطاب کریں گے۔ مجلس کے بعد شبیری قریب دوسوا انجمنیں اپنے علم کے ساتھ نوحہ خوانی وسینہ زنی کرتی ہوئیا کبری گیٹ، نخاس، ماورنج، حیدرگنج، ہلدانی اڈہ ہوتے ہوئے کربلا حاکلکھنو جائیں گی۔ اس موقع پر وکٹوریہ اسٹریٹ سے لے کر کربلا تال کٹورہ تک شیعہ حسینی فنڈ اور مختلف اداروں کی طرف سے چائے، کافی، اور شربت کی سبیل، لنگر وغیرہ کی تقسیم ہوگی۔ کربلا تال کٹورہ میں کل دوپہر 2 بجے انجمن حیدری محمود آباد قافلہ شاہ اسدکی زیارت کرانی جائے گی۔ اسی طرح مہیسرا حت سلطان، چھوٹے صاحب عالم روڈ میں کل صبح 11 بجے مولانا ممتاز جعفر مجلس کو خطاب کریں گے۔ اس کے بعد 18 بنی ہاشم کے تابوں کی زیارت کرائی جائے گی۔ امام باڑہ سکندر آغا کشمیری محلہ میں صبح 11 بجے اور کربلا دیانت الدولہ سے سازھے 11 بجے مولانا نخ اذ حسکری مجلس کو خطاب کریں گے۔

حضرت امام حسینؑ اور ان کے ساتھیوں کے چہلم کی مجلل شام غریبہ کو مجلس وماتم کا سلسلہ دیر رات تک چلتا رہا۔ وقت کربلا عظمت الدولہ بہار مہدی گنج میں مولانا مرزا شفیق حسین نے مجلس کو خطاب کیا۔ اس کے بعد آگ پر ماتم ہوا۔ امام باڑہ شکیل رضوی عباس نگر مفتی گنج میں مجلس کو مولانا ارشد حسین موسوی نے خطاب کیا۔ مجلس کے بعد شبیری بہت سی انجمنوں نے نوحہ خوانی کرکے کربلا کے شہیدوں کا غم منایا۔

امام باڑہ کنیز زہرا بیگم حسن پور یہ میں مجلس میں سید محسن عباس رضوی نے مرثیہ پیش کرکے واقعات کربلا بیان کیا۔ تین سو کے عزادار دعا کرنے لگے۔ آقائی منزل سجاد باغ میں پروفیسر ظفر علی رضوی کے مجلس کو خطاب کیا۔ مجلس کے بعد ڈاہ لیمان، عماری اور دیگر تبرکات کی زیارت کرائی گئی۔

اربعین پیدل سفر

چہلم کے موقع پر جمعرات کو عزادار امام باڑہ شاہ نجف حضرت گنج سے دوپہر 12 بجے روضہ حضرت علی مرفراز گنج سے دوپہر 1 بج کر 20 منٹ سے اور کربلا عباسیہ بشیٹی کا تالاب سے گنج 10 بجے کربلا حاکلکھنو کے لئے پیدل سفر کریں گے۔ چہلم کے موقع پر دنیا بھر سے عزادار اور عراق چہلم منانے جاتے ہیں اور وہاں نجف شہر واقع روضہ حضرت علی کے ماتموں کا اعلان کردیا جائے اور صرف طرح سے شعرائے کرام کو مطلع کردیا جائے۔ اس سالے کی اہم ترین خصوصیت یہ بھی ہے کہ مسالے کا مصرعہ طرح ہی عنوان مجلس بھی ہوتا ہے جس میں شرکت کے لئے بلا تفریق مذہب وملت کو دعوت دی جاتی ہے اور پروگرام پابندی وقت کے ساتھ ۷:۳۰ بجے شروع ہوکر اا بجے شب میں آسمند سال خلوص وعقیدت کے ساتھ شرکت فرماتے رہے۔ ذاکرین میں مولانا سید کلب عابد، پروفیسر مولانا شبیہ الحسن، مولانا سید حسن کے اسائے گرامی فراموش نہیں کئے جاسکتے۔ شعراء میں نمائز باد بخشی، جرز فیض آبادی، شارب لکھنوی انور نواب انور، ساز لکھنوی، عرفان صدیقی اور آفتاب نظاست سید ثقلین حیدر کی خدمتوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔

امام حسین نے بشریت کو جہالت اور گمراہی سے بچایا مولانا سید علی ہاشم عابدی

بارگاہ امام الشہداء، کربلا کے چہلم کے موقع پر مجلس عزا منعقد ہوئی۔ جسے مولانا سید علی ہاشم عابدی نے خطاب کیا۔ مولانا سید علی ہاشم عابدی نے زیارت اربعین کی روشنی میں بیان کیا کہ امام حسین علیہ السلام نے کربلا کے میدان میں قربانیاں پیش کی تاکہ بشریت کو جہالت اور گمراہی سے بچا سکیں اور جو لوگ آپ کے مقابلہ میں آئے تھے وہ دنیا کے اسیر تھے انہوں نے اپنی آخرت کو بہت ہی کم قیمت پر بیچ دیا تھا۔

سے کربلا شہر میں واقع روضہ امام حسینؑ تک تقریباً 80 کلومیٹر پیدل سفر کرتے ہیں اسی طرح یہاں بھی شاہ نجف سے کربلا حاکلکھنو تک عزادار کل دوپہر 12 بجے سے پیدل سفر کریں گے۔

سلطنت منزل، لکھنؤ کے سالانہ طرحی مسالے کے سلسلے میں خصوصی میٹنگ

لکھنؤ۔ سلطنت منزل، نزد ٹی اسٹیشن میں منعقد ہونے والے تاریخی مسالے اور مجلس عزا کے سلسلے میں ایک خصوصی میٹنگ ہوئی جس میں پروفیسر سید علی حامد اور سید معصوم رضا (ایڈوکیٹ) نے شرکت کی۔ اس میٹنگ میں خصوصی طور سے اسمال منعقد ہونے والے مسالے اور مجلس عزا کے سلسلے میں غور وخوض کیا گیا۔ میٹنگ میں ذاکر مجلس ومدعو ہونے والے شعرائے کرام اور مہمان خصوصی کے اسمائے گرامی کے بارے میں تبادلہ خیال ہوا اور یہ طے پایا کہ جلد سے جلد اس مسالے کے بانی نواب سید رضا حسن خان مرحوم کے لئے خصوصی دعائے رحمت ومغفرت کے بعد یہ میٹنگ آئندہ میٹنگ تک کے لئے ملتوی ہوگئی۔ روفیسر سید علی حامد وجناب سید معصوم رضا نے مومنین سے پابندی وقت کے ساتھ شرکت کرنے کی گزارش کی ہے۔

خمسہ سجاس کی تیسری مجلس 18 صفر کو بارگاہ شہزادی ام البنین میں مولانا عامل افترت کیا خطاب۔

میں نے اثر، صفی، سراج، اور عمر کا لکھنؤ دیکھا ہے: مست حفیظ رحمانی

مسرور ایجوکیشنل سوسائٹی کے زیر اہتمام سینٹ روز پبلک اسکول میں شعری نشست

لکھنؤ: 6 ستمبر بینتا پور سے تشریف لائے اردو کے سچے فدائی وشیدائی مست حفیظ رحمانی اور ان کے رفقاء کے لیے مسرور ایجوکیشنل سوسائٹی کے زیر اہتمام سینٹ روز پبلک اسکول (گنگری بیر خاں) ٹھاکر گنج میں شعری نشست کا پر تکلف انداز میں اہتمام ہوا۔ نظامت خوشتر رحمن نے بحسن خوبی کی۔ اور صدارت کے منصب کو رفیق تشنہ حفیظ رحمانی نے۔ انہوں نے اپنے ماتھرات میں کہا میں نے اثر، صفی، سراج، اور عمر کا لکھنؤ دیکھا ہے۔ لکھنؤ سے میرا قلبی تعلق ہے۔ منتخب کلام درج ذیل ہے۔

کیا ہے نفرت ہمیں معلوم
صرف اردو پرست ہیں ہم لوگ
مست حفیظ رحمانی

خلد کو چھوڑ کے دوزخ کی طرف مائل ہو
غیر کے مال میں کرتے ہو، خیانت افسوس
رضوان فاروقی

جب بھی گزرا ہمارے شہر سے وہ
اس کی خوشبو جگہ جگہ ٹھہری
وہی گمنام رہتا ہے کہ جو فن کار ہوتا ہے
منظر یاسین

اک طرف سامان دنیا اک طرف سامان دل
بکھلا جاتا ہے جاکر آدمی نخاس میں
ڈاکٹر محسن خاں

تم سا نایاب گہر ہاتھ لگا ہے میرے
عشق کے گہرے سمندر کو کنگالا میں نے
ندیم بیتاپوری

تمہارے بعد حکومت بدل گئی گھر کی
نوالے گن کے ہمیں اب کھلائے جاتے ہیں
خوشتر رحمن

خوبی یہ بھی رہی کہ دام مسجد کے علاوہ محلے کے مخصوص حضرات نے شرکت کی۔

نشست کا انتظام ڈاکٹر منصور حسن خاں کے کلمات تشکر اور پر تکلف ضیافت پر ہوا۔ نشست کی ہمارے عہد کی یہ بدنصیبی تو کوئی دیکھے

آنجہانی سریندر ناتھ ترویدی کی یاد میں راشٹریہ لوک دل کے صوبائی ہیڈ کوارٹر میں خراج عقیدت پیش کیا گیا

لکھنؤ 6 ستمبر۔ راشٹریہ لوک دل اتر پردیش کے میڈیا انچارج آنجہانی سریندر ناتھ ترویدی کی یاد میں آج راشٹریہ لوک دل کے صوبائی ہیڈ کوارٹر میں ایک خراج عقیدت سبھا کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری شمیر کرن سنگھ، قومی ترجمان اقبال دوبے نے شرکت کی۔ قومی سکریٹری، اظہار سنگھ، قومی سکریٹری وسپریا ستوشم آریل ڈی کے قومی کنوینر انوپم شرما نے آنجہانی ترویدی کو یاد کرتے ہوئے انہیں دلی خراج عقیدت پیش کیا۔ خراج عقیدت سبھا کی صدارت صدر راشٹریہ لوک دل نے تجویز کی کے ریاستی صدر روہت اگروال نے کی۔ آنجہانی ترویدی کے ساتھ گزرے لمحات کو یاد کرتے ہوئے خراج تحسین پیش کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ آنجہانی ترویدی نے زندگی بھر پارٹی میں مختلف عہدوں پر فائز رہتے ہوئے پارٹی اور سماج کی مسلسل خدمت کی۔ انہیں فرض شناسی اور ایمانداری کے لیے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ خراج تحسین سبھا میں پارٹی کے سینئر لیڈر وبیم حیدر، رجنی کانت مشرا، رابی ایل پریہ، ومنیش پاٹھک، منوج سنگھ چوہان، اہبوجن ٹیبل، سابق ایم ایل اے کیپر جھنڈا راج، چندر کانت اوستھی، رامولی تیواری، پرمود ٹیبل، آر پی سنگھ چوہان، ایم ایل اے ہارون، ایم ایل اے مدھر، رنجیت سوریہ، آشیش تیواری، رمیش کشیپ، اوم گوپال چندرا، وپن ودیدی، سریجت سریواستو، راجیش، منجو شاہ، مانش کھلی جین، شہزاد، بھولناتھ تیواری، ماریو کوئسل رابرٹسن ایشن کے صدر رمیش گوالھی، آشیش شرک، کئی صحافی ساتھیوں اور سماجی وسیاسی لوگوں نے شری ترویدی کی تصویر پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ آنجہانی ترویدی کے بیٹے نیک ترویدی بھی خراج تحسین پیش کرنے والے سبھا میں موجود تھے۔ خراج عقیدت سبھا میں راشٹریہ لوک دل کے قومی جنرل سکریٹری (تنظیم) مشری تولک تیاگی کی والدہ کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور ان کے لئے دومنٹ کا مون رکھ کر نیک خواہشات پیش کی گئی۔

ایک ٹیچر کے ذریعہ ہی ملک کی تعمیر وترقی ممکن: محمد انیس

یوم اساتذہ کے موقع پر تکنیکی شکشا وکاس وجن کلیان سنستھان کے تحت تقریب کا انعقاد

لکھنؤ 6 ستمبر۔ یوم اساتذہ کے موقع پر تکنیکی شکشا وکاس وجن کلیان سنستھان لال باغ اور کمپل روڈ کے تحت ایک پروقار تقریب کا انعقاد ہوا۔ اس موقع پر تربیتی سینٹر پر ٹریننگ حاصل کررہے بچوں کے ذریعہ یوم اساتذہ جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے تشریف لائے سنستھان کے صدر جناب محمد انیس نے کہا ایک ٹیچر کے ذریعہ ہی شخصیت کی تعمیر اور ملک کی تعمیر وترقی ممکن ہے۔ انسان کی شخصیت کو نکھارنے میں ایک ٹیچر جو کردار ادا کرتا ہے اس کو فراموش نہیں کیا جاسکتا ہے۔ اس موقع پر ایک ٹیچر کا امر از ہر ہے ملک کا اعزاز ہے۔ انہوں نے کہا ہر مذہب اور سماج اور معاشرے میں اساتذہ کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ اپنے اساتذہ کی بغیر کسی فرق ذات ومذہب لوگ عزت کرتے ہیں کیوں کہ سماج اور معاشرے میں جو کچھ نیکیاں اور بھلائیاں پائی جاتی ہیں اور انسانی وسماجی خدمت کا جو سروسامان اور بنیاد ہے وہ سب دراصل تعلیم وتربیت ہی کا کرشمہ ہے۔ علمی مراکز اور درس گاہیں ان کا اصل سرچشمہ ہیں استاد کی مثال ایک چراغ کی طرح ہوتی ہے جو دوسروں کو روشنی دینے کے لئے خود کو جلاتا ہے۔ ڈاکٹر راد ھا کرشنن کی زندگی تعلیم اور تعلیم کے شعبہ کے لیے وقف تھی۔ اس موقع پر سنستھان کے اسٹاف ریٹر کا بانی، سورجھ دیویدی، امجد خان، ارشاد علی، اشونی سریواستو، سنتوش تیواری، آنچل، مظہر، شیوانی، صوفیہ، شفتی ٹیبل بلی، تجمیہ، اتر پردیش وقف وکاس کلم کے ڈائرکٹر شفاعت حسین وغیرہ خاص طور سے موجود تھے۔

13 درجن ٹرینیں 6 سے 11 ستمبر تک منسوخ

لکھنؤ۔ گورکھپور کینٹ پاڑہ کی ریموڈلنگ اور گورکھپور کینٹ سمتھی تھرڈ لائن کو شروع کرنے کے لیے دیے جانے والے بلاک کی وجہ سے لکھنؤ جنکشن پالی پتر اور شہید ایکسپریس سمیت 13 درجن ٹرینیں 6 سے 11 ستمبر تک منسوخ کردی گئی ہیں، جب کہ کئی ٹرینیں بدلے ہوئے روٹس پر چلائی جائیں گی۔ —انٹرلاک کا کام 11 ستمبر کو کشتر آف ریلوے جنکشن، ناتھ انٹرن سرکل کے ذریعہ ایک مہانگ کیا جائے گا۔ 6 اور 11 ستمبر 22531 اور 22532 چھپرا متھرا جنکشن ایکسپریس، 6، 9 اور 11 ستمبر 12530 اور 12529 لکھنؤ جنکشن پالی پتر اڈ ایکسپریس، 11 ستمبر 15078 گومتی نگر کاما کھیا ایکسپریس، 12 ستمبر 15 ستمبر 16 ستمبر 1507 تک۔ 03 روانی لکھنؤ جنکشن ایکسپریس، 6 سے 12 ستمبر 15204 لکھنؤ جنکشن براونی ایکسپریس، 6 ستمبر 15652 لوہت ایکسپریس، 6 ستمبر 12212 غریب رتھ، 8 ستمبر 12211 غریب رتھ، 6 ستمبر 15653 امرناتھ ایکسپریس، 8 ستمبر 15669 ایکسپریس، امرناتھ ایکسپریس 11 ستمبر 14673 شہید ایکسپریس، 7، 8 اور 10 ستمبر 14674 شہید ایکسپریس، 10، 8 اور 12 ستمبر 14649 سریو یمنا ایکسپریس، 7 اور 8 ستمبر، 19269 پورنبندر مظفر پور ایکسپریس، 10 اور 9 ستمبر، پورنبندر مظفر پور ایکسپریس، 11 اور 11 ستمبر پورنبندر ایکسپریس 9 ستمبر 14010 آنند بہار ٹرمینس پاٹلی پتر ایکسپریس، 10 ستمبر 14009 پاٹلی پتر موتیہاری ایکسپریس، 9 اور 11 ستمبر موتیہاری آنند بہار ٹرمینس ایکسپریس، 10 ستمبر 02563 بارونی نئی دہلی کلون ایکسپریس، 10 سے 12 ستمبر 02564 نئی دہلی، 10 سے 12 ستمبر 02564 نئی دہلی، 9 سے 12 ستمبر 02564 نئی دہلی ایکسپریس نئی دہلی کلون ایکسپریس، 9 اور 10 ستمبر 15707 اور 15708 امرپالی ایکسپریس، 13 ستمبر 05615 اوے پورنئی گوہاٹی ایکسپریس، 10 ستمبر 05616 گوہاٹی اوے پورنئی ایکسپریس، 9 ستمبر اور 05734 کٹیہار امرتسر ایکسپریس، 13 ستمبر 513 گاندھی امرتسر ایکسپریس، 13 ستمبر 5-513 ستمبر، 05734 کٹیہار ایکسپریس بھاگلپور ایکسپریس، 11 ستمبر 09452 بھاگلپور گاندھی دھام ایکسپریس، 6 سے 10 ستمبر 15114 کچھوہ پکیری گومتی نگر ایکسپریس، 7 سے 11 ستمبر 15113 گومتی نگر کچھوہ پکیری ایکسپریس، 10 سے 12 ستمبر نئی دہلی، 0265 ستمبر ایکسپریس، دہلی 14650 سریو یمنا ایکسپریس منسوخ رہے گی۔

متعدد ٹرینیں متبادل روٹس پر چلائی جائیں گی

یہ ٹرینیں متبادل روٹس پر چلائی جائیں گی۔ 15707 کٹیہار امرتسر ایکسپریس، 02563 بارونی نئی دہلی ایکسپریس، 02569 دربھنگہ نئی دہلی ایکسپریس ٹرین چھپرا، وارانسی، بنارس، پریاگ راج جنکشن اور کانپور سینٹرل سے 6 سے 8 ستمبر تک چلیں گی۔ 15708 امرتسر ایکسپریس۔ 7 تا 9 ستمبر 02564 نئی دہلی براونی ایکسپریس اور 02570 نئی دہلی دربھنگہ ایکسپریس کانپور سنٹرل پریاگ راج جنکشن براستہ بنارس، وارانسی، غازی پور سٹی، چھپرا، 10 ستمبر، 12565 دربھنگہ نئی دہلی ایکسپریس اور 6 سے 11 ستمبر 12557 مظفر پور۔ وہار ٹرمینس ایکسپریس براستہ چھپرا، وارانسی، سلطان پور اور لکھنؤ، 6 سے 10 ستمبر 12558 آنند وہار ٹرمینس مظفر پور ایکسپریس براستہ لکھنؤ سلطان پور، وارانسی اور چھپرا، 7 ستمبر 15097 سے بھاگلپور جموں توی ایکسپریس کو چھپرا، گھازی آباد، ہنومان گڑھ اور چھپرا میں تبدیل کیا گیا۔ سلطان پور۔ اور لکھنؤ کے راستے چلائی جائے گی۔

سہرسہ نئی دہلی ایکسپریس، دربھنگہ نئی دہلی ایکسپریس، اناکلم براونی ایکسپریس، سابرمتی مظفر پور ایکسپریس مختصر اور مختصر آغاز کے ذریعے چلیں گی۔ بانده ٹرمینل بارونی ایکسپریس، لکھنؤ وارانسی سٹی ایکسپریس، باغ ایکسپریس، دہرادون مظفر پور ایکسپریس، کرناٹک ایکسپریس، باغ ایکسپریس مختصر مدت اور مختصر آغاز کے ساتھ چلائی جائیں گی۔

میرو اسینشن ڈیفبریلیٹر ڈیوائس سے لیس

لکھنؤ UPMRC نے مسافروں کی حفاظت کے لیے ایک اور اہم قدم اٹھایا ہے۔ شہر کے چار باغ میٹرو اسٹیشن کو ایک خودکار بیرونی ڈیفبریلیٹر ڈیوائس سے لیس کیا گیا ہے۔ UPMRC کے چیفک ڈائریکٹر سشیل کمار نے تقریب میں ڈیوائس کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر سینئر کارڈیالوجسٹ ڈاکٹر آجیہ کپور بھی موجود تھے۔ انہوں نے UPMRC کے عملے، ممبران اور میٹرو کے مسافروں کی موجودگی میں اس کی اہمیت اور استعمال کے طریقہ کار کا مظاہرہ کیا۔ AED آلات ہنگامی طور پر ہائی کارڈیک گرفت کی تشخیص اور علاج کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ اسی کسی بھی ہنگامی صورت حال میں اس ڈیوائس کو استعمال کرکے فوری مدد فراہم کی جاسکتی ہے۔ سشیل کمار نے کہا کہ UPMRC نے چار باغ میٹرو اسٹیشن پر AED ڈیوائس نصب کی ہے جو کسی بھی مسافر کو دل کا دورہ پڑنے کی علامت ظاہر کرے گا اور اس کا علاج کرے گا۔ مسافروں کی معلومات کے لیے اس سے متعلق تمام ہیلپ لائن نمبر چار باغ میٹرو اسٹیشن کنٹرول روم اور چار باغ میٹرو اسٹیشن پر ظاہر کیے جائیں گے۔

سرہند قراء کا قافلہ 8 ستمبر کو روانہ ہوگا

لکھنؤ 6 ستمبر (پی این ایس) عالمی شہرت یافتہ تجوید وقرأت کا مرکز مدرسہ عالیہ فرقانیہ چوک کے شعبہ قاری محمد صدیق صاحب امام وخطیب مسجد بجنا پیہ پاٹا نالہ نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ حسب دستور قدیم اس سال بھی مدرسہ عالیہ فرقانیہ چوک کے قراء کا قافلہ استاذ الحفاظ حافظ عبدالرؤف شیخ صاحب صدر مدرس مدرسہ عالیہ فرقانیہ وامام مسجد لکھنارد وآسیری گیٹ کی سرپرستی میں امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی کے آستانہ پر بغرض اشاعت تعلیم قرآن پاک 8 ستمبر بروز جمعہ بعوقت 1 بجے دن روانہ ہورہا ہے جس میں قاری محمد زبیر قاری محمد عقیل، قاری محمد جنید، قاری محمد نعمان، قاری محمد طہ، قاری محمد یحییٰ، قاری صغیر احمد قاری عبدالرحمان وبیکر ناصر 25 قراء صاحبان شامل ہیں یہ قافلہ انشاء اللہ 18 ستمبر کو لکھنؤ واپس آجائے گا بعد مدرسہ عالیہ فرقانیہ کے سالانہ امتحان ہوں گے اور کامیاب فارغین حفاظ وقراء کو دستار وسند سے نوازا جائے گا۔

نیپال جانے والے نوجوان کو ڈرا دھمکا کر 28 ہزار روپے وصولنے والا کانسٹیبل گرفتار، گورکھپور جیل بھیجا گیا

لکھنؤ 6 ستمبر (پی این ایس) پولیس نے نیپال جانے والے نوجوانوں سے 28 ہزار روپے وصولی کرنے کے الزام میں دونوں کانسٹیبلوں کو گرفتار کرلیا۔ تلسی پور کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس راکھویر، پرتاپ سنگھ نے دونوں کانسٹیبل راجیو یادو اور گورو چندر کو گورکھپور کی اندراپورم عدالت میں پیش کیا۔ جہاں سے ملزم کانسٹیبل کو عدالتی تحویل میں جیل بھیج دیا گیا۔ اب دونوں کانسٹیبلوں کا ٹھکانہ گورکھپور جیل ہوگا۔ لیہ قصانہ کے کوڑی کے رہنے والے نیکیم خان نے جرہا تھانے میں کانسٹیبل راجیو یادو کا نام لیتے ہوئے ایک ملزم کانسٹیبل کے خلاف مبینہ طور پر مقدمہ درج کرایا تھا۔

پورو آتر ریلوے

ای-اکشن نوٹس

ڈویژنل کامرشیل منیجر (کامرشیل) اشاں نگر ریلوے لکھنؤ کا ریلوے صدر دفتر پر بھی باہر سے ریل پی ایس کے ایک ای-اکشن کے ذریعہ ای-آکشن طلب کئے جاتے ہیں۔

نمبر شمار: 1. ای-آکشن لاٹ نمبر: PARKING-LIN-ANDN-MX-23-22-4 (Parking-Mixed) کام کی تفصیلات: آنند وہار ٹرمینل کے کمرہ نمبر 01 پر پارکنگ ایریا کا ٹھیکہ 03 سال کیلئے (سالانہ معاہدہ بنیاد پر) پورے پارکنگ ایریا کا ٹھیکہ 03 سال کیلئے۔ ● مقررہ شرائط ٹینڈر کے مطابق ای-آکشن میں حصہ لینے ہیں۔ آن لائن ای-آکشن پورٹل پر ای-آکشن کی تاریخ / وقت کے مطابق بھی لائن ای-آکشن آغاز نہ ہوگا۔ ● آن لائن بیچنے ای-آکشن پیریڈ: 20.09.2023 12:00 بجے شروع ہوکر 20.09.2023 12:30 بجے ہوگا۔ ● اس ای-آکشن کیلئے بیدر لنگ کے ذریعہ کوئی آن لائن ٹوکن نہیں لیا جائے گا۔ اگر بیدر لنگ کے ذریعہ کوئی آن لائن ٹوکن لیا جائے گا۔ ● لائسنس فیس کی قسم (5%) کی ادائیگی صرف IREPS کے پورٹل پر کمپیوٹر کے ذریعہ لائن کے بیچ بیچ کھاتے کے جائے گی۔ مجاز ایجنٹ ہیں۔ ڈیفالٹ پارٹی، ٹکنرس چیک، ایف ٹی اے، ٹی ڈی ایس کے ساتھ ساتھ ای-آکشن کی اجازت ہیں ہوگی۔ ● ریلوے ٹوکن ٹرینڈر نظام پر وقار اور ضابطے و شرائط کی پوری معلومات ویب سائٹ (E-Auction module) www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔

ڈویژنل ریل منیج

اودھ نامہ

عالمی سطح پر کھسکتی ساکھ

جب سے ہندوستان سے چندریان تھری نے چاند کے نئی جنوبی قطب پر اپنے قدم کامیابی سے ساتھ رکھے ہیں تب سے اس بت کو عزیز درشو سے کہا جارہا ہے کہ بھارت اب وشوگرو بن چکا ہے۔ ہم نے بھی یہ بات لکھی تھی لیکن اس اضافے کے ساتھ کہ خلائی سائنس کے شعبہ میں ہندوست ان کو وشوگرو کی حیثیت حاصل ہوگئی ہے کیونکہ بھارت وہ پہلا ملک ہے جس نے چاند کے اس حصہ پر اپنا ترنگا گاڑ دیا ہے جہاں کے بارے میں کسی ملک نے سوچا بھی نہیں تھا۔ اور ایسا اس دور میں ہوا کہ جب بھارت میں نریندر مودی کی قیادت میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت ہے۔ اس لئے اگر بھاجپا نے یا نریندر مودی جی نے اس کامیابی کا کریڈٹ بالواسطہ یا بلاواسطہ بھی لینا چاہا یا کسی کی طرف سے دیے جانے کی کوشش کی گئی تب بھی یہ اتنا غلط نہیں تھا جتنا کہ اپوزیشن کی طرف اچھالا گیا۔ اور بھی سے خاص طور سے ہندوستانیوں کو دوسروں کے مقابلے میں یہ یقین کرنے کا زیادہ امکان ہوا کہ ہندوستان کی طاقت بڑھ رہی ہے۔ ہندوستان کے ایک بڑے طبقے کا خیال ہے کہ ان کا ملک حال ہی میں زیادہ بااثر ہوا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہندوستان میں جتنی مقبولیت وزیر اعظم مودی کو حاصل ہے اتنی مقبولیت ان سے پہلے صرف ایک زمانے میں مرحومہ اندرا گاندھی کو حاصل تھی۔ اس میں کسی کو برا ماننے کی ضرورت نہیں ہے۔

ایک تازہ سروے میں (فروری 2020 تا مئی 2023) بین الاقوامی سطح پر بھارتیہ وزیر اعظم کی حمایت کے تئیں ملے جلے نتائج سامنے آئے ہیں۔ تقریباً (79%) مودی کے بارے میں موافق نظریہ رکھتے ہیں، جن میں 55% کی اکثریت بہت سازگار نظریہ رکھتی ہے۔ اس کے مقابلے میں، 12 ممالک میں 37 فیصد کا اوسط، جن میں سے زیادہ تر درمیانی آمدنی والے ہیں۔ رپورٹ کرتے ہیں کہ خارجہ پالیسی کے صحیح انتخاب کے لیے انھیں مودی پر اعتماد ہے۔ غیر ممالک میں کینیا کے باشندے خاص طور پر پراعتماد ہیں، 60 فیصد نے کہا کہ وہ مودی پر عالمی معاملات کے حوالے سے صحیح کام کرنے کے لیے بھروسہ کر سکتے ہیں، جبکہ ارجنٹینا کے شہری اس معاملے پر اپنے شکوک وشبہات کا اظہار کرتے نظر آئے۔ لیکن یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ ہندوستان کے بارے میں یوروپی ممالک کے رویے بعض وجوہ کی بنا پر وقت کے ساتھ مزید منفی ہو گئے ہیں۔ ان پانچوں یورپی ممالک میں جہاں ماضی کے اعداد وشمار دستیاب ہیں، ہندوستان کے بارے میں سازگار خیالات میں تقریباً 10 فیصد پوائنٹس یا اس سے زیادہ کی کمی واقع ہوئی ہے۔ سروے کے مطابق سب سے بڑی تبدیلی فرانس میں دیکھی گئی ہے، جہاں 2008 میں 70 فیصد کے مقابلے میں اب صرف 39 فیصد لوگ ہندوستان کے بارے میں موافق نظریہ رکھتے ہیں۔ ہندوستان سے باہر، سروے کیے گئے بہت سے ممالک میں زیادہ تر افراد نے ہندوستان اور مودی کے بارے میں مثبت رائے پیش نہیں کی اور امریکہ میں 40٪ افراد ایسے بھی تھے جنہوں نے کہا کہ انھوں نے مودی کا نام بھی نہیں سنا ہے۔

اسرائیل میں ہندوستان کے بارے میں خیالات سب سے زیادہ مثبت ہیں، جہاں 71 فیصد کا کہنا ہے کہ وہ ہندوستان کے بارے میں مثبت نظریہ رکھتے ہیں۔ ہندوستان اور اسرائیل دونوں I2U2 کا حصہ ہیں۔ ہندوستان، اسرائیل، امریکہ اور متحدہ عرب امارات کے درمیان شراکت داری۔ اور ہندوستان اسرائیلی ہتھیاروں کی برآمدات کے لیے سرفہرست مقام ہے۔ ہندوستان کو کینیا، نائیجیریا اور برطانیہ میں بھی خاص طور پر مثبت طریقے سے دیکھا جاتا ہے، جہاں کم از کم دس میں سے چھ افراد کا کہنا ہے کہ وہ ملک کے بارے میں سازگار نظریہ رکھتے ہیں۔ کینیا اور نائیجیریا میں بھی تقریباً ایک چوتھائی افراد ہندوستان کے بارے میں، بہت سازگار نظریہ رکھتے ہیں۔ اس کے برعکس، جنوبی افریقی بھارت کو موافق نظر سے زیادہ تنقیدی نظر سے دیکھتے ہیں۔ تقریباً آدھے کا کہنا تھا کہ ان کا ہندوستان کے بارے میں ایک نامناسب نظریہ ہے۔ نیدرلینڈز اور اٹلی میں نصف کے قریب افراد نے یہ بھی کہا کہ وہ ہندوستان کے بارے میں تنقیدی رائے رکھتے ہیں۔ مزید برآں سروے کے نتائج سے یہ بھی دیکھنے کو ملا ہے کہ ہندوستان اور مودی کو دائیں بازو کے عناصر میں زیادہ مثبت انداز میں دیکھا جاتا ہے۔ سیاسی نظریہ بھی اس میں کردار ادا کرتا ہے کہ کچھ معاملات میں ہندوستان کا اندازہ کیسے لگایا جاتا ہے۔ جنگری، آسٹریلیا اور اسرائیل میں، سیاسی دائیں بازو والے بائیں بازو والوں کے مقابلے ہندوستان کے بارے میں زیادہ سازگار خیالات رکھتے ہیں۔

اس سروے کا مجموعی جائزہ لینے کے بعد یہ نتیجہ سامنے آتا ہے کہ ہندوستان کے باہر کے لوگوں میں مودی جی کی مقبولیت میں مثبی گراوٹ دیکھی گئی ہے۔ جو بھارتیہ جنتا پارٹی کے نقطہ نظر سے امید افزا نہیں کہی جاسکتی۔ ماضی قریب میں دیکھیں تو ایک خاص طبقہ کے خلاف تابڑ توڑ ایسے واقعات ہوئے ہیں جن کا نوٹس ممالک غیر نے بھی لیا۔ ان واقعات پر مودی جی کی خاموشی نے بھی ان کی ساکھ کو نقصان پہنچایا حالانکہ ایک وقت میں بھارتیہ جنتا پارٹی کو صفائی بھی دینا پڑ گئی تھی کہ ہماری پارٹی کے منشور میں کیا ہے اور کیا نہیں ہے۔ اسے بھاجپا کی شکست کے دیکھا گیا تھا۔ لیکن اس کے باوجود ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی کو ہندوستانیوں کی اکثریت میں پسند کیا جاتا ہے۔ ہندوستان میں تقریباً دس میں سے آٹھ افراد وزیر اعظم کے بارے میں موافق نظریہ رکھتے ہیں، مجموعی طور پر دیکھا جائے تو وزیر اعظم کی ہندوستان میں مقبولیت میں کوئی فرق نہیں پڑا ہے، لیکن سروے کی رپورٹ سے صاف ظاہر ہے کہ عالمی سطح پر انھیں اب وہ مقبولیت حاصل نہیں ہے جو 2015 میں حاصل تھی۔

انسان مرکوز عالمگیرت: کسی کو بھی پیچھے چھوڑے بغیر، جی 20 کو آخری میل تک لے جانا

نریندر مودی

'وسودھیو کٹمبکم' یہ دو الفاظ ایک عمیق فلسفے کی عکاسی کرتے ہیں۔ ان کا مطلب ہے 'دنیا ایک خاندان ہے'۔ یہ ایک ہمہ گیر نقطہ نظر ہے جو تمیں سرحدوں، زبانوں اور نظریات سے بالاتر ہو کر، ایک عالمگیر خاندان کے طور پر ترقی کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ ہندوستان کی جی 20 صدارت کے دوران، اس نے انسان پر مرکوز ترقی کے مطالبے کی ترجمانی کی ہے۔ ایک کرۂ ارض کے طور پر، ہم اپنے سیارے کی پرورش کے لیے یکجا ہو رہے ہیں۔ ایک خاندان کے طور پر، ہم ترقی کے حصول میں ایک دوسرے کے ساتھ رہے ہے ہیں۔ اور ہم ایک ساتھ مل کر ایک مشترکہ مستقبل کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ ایک ایسا مستقبل۔ جو کہ ان باہم مربوط وقوعات میں، ایک ناقابل تردید سچائی ہے۔

وبا کے بعد کا عالمی نظام اب سے قبل کی دنیا سے بہت مختلف ہے۔ اس میں دیگر کے علاوہ تین اہم تبدیلیاں ہوئی ہیں۔

اولین طور پر، یہ احساس بڑھتا جا رہا ہے کہ دنیا کے نئی ڈی پی پر مرکوز نظریہ سے ہٹ کر، اب انسانوں پر مرکوز نظریہ کی طرف تبدیلی کی ضرورت ہے۔

دوسرے یہ کہ دنیا، عالمی فراہمی کے سلسلوں میں لچک اور بھروسے کی اہمیت کو تسلیم کر رہی ہے۔

تیسرا یہ کہ عالمی اداروں میں اصلاحات کے ذریعے کثیر الجہتی رجحان کو فروغ دینے کا ابتدائی مطالبہ ہے۔

ہماری جی 20 صدارت نے ان تبدیلیوں میں ایک مرکزی کردار ادا کیا ہے۔

دسمبر 2022 میں، جب ہم نے انڈونیشیا سے صدارت کا عہدہ سنبھالا تھا، میں نے لکھا تھا کہ جی 20 کے ذریعے ذہنیت کو تبدیلی کو مرکز کرنا چاہیے۔ ترقی پذیر ممالک، عالم جنوب اور افریقہ کی نیا سامدہ خواہشات کو مرکزی دھارے میں لانے کے متاثر میں، اس کی خاص طور پر ضرورت تھی۔

وائس آف گلوبل ساؤتھ سربراہ کانفرنس، جس میں 125 ممالک نے شرکت کی تھی، ہماری صدارت کے تحت ہونے والے اولین اقدامات میں سے ایک تھا۔ عالم جنوب سے متاثر اور نظریات اکٹھا کرنے کے لیے، یہ ایک اہم مشق تھی۔ مزید یہ کہ ہماری صدارت نے نہ صرف افریقی ممالک کو اب تک کی سب سے بڑی شرکت یقینی بنائی، بلکہ اس نے افریقی یونین کو جی 20 کے مستقل رکن کے طور پر شامل کرنے پر بھی رضامندی دے دی۔

ایک دوسرے سے وابستہ دنیا کا مطلب ہے کہ اشتراقی مرکز کے ساتھ ساتھ صاف اور سبز بایئڈروجن کے لیے ایک عالمی اخلاقی نظام ہونا ہوگا۔

سن 2015 میں، ہم نے بین الاقوامی شمسی اتحاد کا آغاز کیا۔ اب گلوبل بایئو فیولز الائنس کے ذریعے، ہم مرغولاتی معیشت کے فوائد کے مطابق، توانائی کی منتقلی کو فعال کرنے کے لیے، دنیا کی معاونت کریں گے۔

آب وہوا کی کارروائی کو مہمیزی بنانا، اس تحریک کو رفتار بخشنے کا بہترین طریقہ ہے۔ جس طرح افراد اپنی طویل مدتی صحت کے پرزے والے اثرات کی بنیاد پر، روزانہ فیصلے کرتے ہیں، اسی طرح وہ طرز زندگی کے فیصلے کرنا اس کی طویل مدتی صحت پر پڑنے والے اثرات کی بنیاد پر، کر سکتے ہیں۔ جس طرح ہماری صحت وتندرستی کے لیے ایک عالمی عوامی تحریک بن گیا ہے، اسی طرح ہم پائیدار ماحول کے لیے طرز زندگی (لائیف کے ساتھ دنیا کی جوصلہ افزائی بھی کر رہے ہیں۔

آب وہوا کی تبدیلیوں کے اثرات کی وجہ سے خوراک اور غذائی تحفظ کو یقینی بنانا اہم ہوگا۔ جوار، باجرے اور غذائی شرائن، اس میں مدد کرنے کے ساتھ ساتھ موسمیاتی اسمارٹ زراعت کو بھی فروغ دے سکتا ہے۔ جوار باجرے کے بین الاقوامی سال میں، ہم باجرے کو عالمی سطح پر لے گئے ہیں۔ خوراک کے تحفظ اور غذائیت سے متعلق، دکن کے اعلیٰ سطحی اصول بھی اس ضمن میں مددگار ہیں۔

ٹیکنالوجی تبدیلی کا باعث ہوتی ہے لیکن اسے جامع بنانے کی بھی ضرورت ہے۔ ماضی میں، تکنیکی ترقی کے ثمرات سے معاشرے کے تمام طبقوں کو یکساں طور پر فائدہ نہیں پہنچا۔ ہندوستان نے پچھلے دوسرے کے ساتھ مشلک ہیں۔ یہ 2030 کے ایجنڈے کا اوسط سال ہے اور بہت سے لوگ بڑی تشویش کے ساتھ اس بات کو واضح کر رہے ہیں کہ ایس ڈی جیز سے متعلق پیشرفت سست روی کا شکار ہے۔ ایس ڈی جیز پر پیشرفت کو تیز کرنے سے متعلق جی 20 کا سال 2023 کا ایکشن پلان، ایس ڈی جیز کو لاگو کرنے کے تیئں، جی 20 کے مستقبل کی سمت کی رہنمائی کرے گا۔

ہندوستان میں، فطرت کے ساتھ ہم آہنگی کے ساتھ رہنا زمانہ قدیم سے ایک معمول رہا ہے اور ہم جدید دور میں بھی، آب وہوا کے عمل میں اپنی حصہ رسدی کر رہے ہیں۔ عالم جنوب کے بہت سے ممالک، ترقی کے مختلف مراحل میں ہیں اور آب وہوا سے متعلق کارروائی کو ایک تحمیلی طبیعی اقدام ہونا چاہیے۔ آب وہوا کی کارروائی کے عزائم کو موسمیاتی مالیات اور ٹیکنالوجی کی منتقلی کے اقدامات کے ساتھ ہم آہنگ ہونا چاہیے۔

ہمارا ماننا ہے کہ کیا نہیں کیا جانا چاہیے، اس رجحان کے مکمل طور پر پابندی والے رویے کو ترک کر کے، ایک زیادہ خیری ایسا رویہ اختیار کرنے کی ضرورت ہے کہ جس پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے آب وہوا کی تبدیلیوں سے جدوجہد کرنے کے لیے کیا کیا جاسکتا ہے۔ ایک پائیدار اور لچک دار بنیادی معیشت کے لیے چینج کے آج ایل بیز، ہمارے مندروں کو صحت مند کھنے پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔

ہماری صدارت میں، ایک سبز بایئڈروجن اشتراقی مرکز کے ساتھ ساتھ صاف اور سبز بایئڈروجن کے لیے، ایک عالمی اخلاقی نظام ہونا ہوگا۔

کوئی 50 کروڑ قبل کی بات ہے کہ ڈاکٹر عباس ندوی کا ایک مراسلہ 'صدق جدید' میں شائع ہوا تھا جب کہ وہ امریکہ کی ایک یونیورسٹی میں ایک یہودی مستشرق پروفیسر کی زیر نگرانی اسلامی اسلامیات میں اپنے ڈاکٹریٹ کی تیاری کر رہے تھے۔ ایک دن یہودی پروفیسر نے دیکھا کہ عباس ندوی ظہر کی نماز ایک چھوٹے سے کمرہ میں تبدیل بنا کر پڑھ رہے ہیں۔ دوسرے ہی دن ان کے لیے مستقل نمازی جگہ کا انتظام کر دیا گیا۔

ایک دن ڈاکٹر عباس ندوی نے سوال کیا کہ کیا بات ہے کہ آپ کی قوم میں اعلیٰ ترین دانشور، پروفیسر، سائنسداں اور ڈاکٹر وغیرہ موجود ہیں۔ آخر اس کا راز کیا ہے۔ پروفیسر نے جواب دیا کہ اگر کسی قوم کا طالب علم 100 نمبر کا پرچہ کرتا ہے تو اس کو پورے نمبر دیتے ہیں۔ اگر یہودی طالب علم 100 نمبر کا پرچہ حل کرے تو اس کو ہم 90 نمبر دیتے ہیں۔ اس کو 100 نمبر لینے کے لیے 10 نمبر کا پرچہ حل کرنا پڑے گا تا کہ وہ اپنا اعلیٰ علمی معیار برقرار رکھ سکے۔

تقسیم کی جو اہمیت ان کے ہاں ہے وہ روزنامہ ''سیاست'' حیدر میں شائع شدہ ایک مضمون (5 نومبر 1995ء) سے ہو جاتے گا جو مسز اشفاق بیگ (حیدرآباد) حل ایبب ''میرا وطن'' کے عنوان سے لکھا ہے۔ اس مضمون میں جو بات غور کرنے کی ہے وہ اس ملک میں تعلیم کی اہمیت اور اس کا معیار ہے، وہ لکھتے ہیں:

''یہاں خدا کے بعد تعلیم کو وجود دیا جاتا ہے۔ تعلیم خدا کی نعمتوں کی افضل ترین نعمت ہے۔ تعلیم کے معاملہ میں ہر شہری عابد علی خان باشعلی اختر اور پروفیسر حامد ہے۔ 1969 میں ساری دنیا کے یہودیوں نے یروشلم میں ایک عبادت گاہ کی تعمیر کے لئے ایک ملین امریکی ڈالر کا چندہ جمع کیا۔ (یہ رقم ہندوستانی سکہ میں 3300 کروڑ روپے کے مساوی ہوتی ہے) جب یہ رقم اسرائیل کے دینی پیشوا اعظم (Chief Rabbi) کو نذر کی گئی تو اس کے الفاظ آب زر سے لکھنے کے قابل ہے۔ اللہ تعالیٰ ساری دنیاؤں کے مالک ہیں، ساری شان وشوکت اس کے لئے ہے۔ ہم کون ہوتے ہیں جو اس کے لئے ایک بلین ڈالر جیسی حقیر رقم کا نعل تقدیم کرنے والے۔ اس کی بندگی تو ہر جگہ سوتے جاگتے کی جاسکتی ہے۔ خدا کو جاننے کے لئے علم ضروری ہے۔ جاؤ اس دن ایک تعلیمی ٹرسٹ بنا کر تم کل یہودی ہے۔ علم ندرہ۔ چنانچہ اس وقت انٹرنیشنل ٹرسٹ کی ملک میں نہیں ہے۔ ابتدائی تعلیم سے لے کر ڈاکٹریٹ اور پوسٹ ڈاکٹریٹ تک تعلیم مفت ہے۔''

اگر ہم سب مل کر ایک سو کروڑ روپے کا نہ ہی دس کروڑ روپے کا ہی مسلم تعلیمی ٹرسٹ (فنڈ) قائم کریں تو ملت کے دن بدل جائیں گے حوصلہ کی کمی، احساس کمتری، پستی اور بے حسی ہمارے اصل روگ ہیں جن کا علاج ہم بجائے نئی پروگرام کے محض تقاریر، بیان بازی، سپوزیم، سیمنار اور ریسرچ سے کرنا چاہتے ہیں۔

آخر میں یہ کہنا ضروری ہے کہ دنیا میں صرف یہی ایک واحد قوم ہے جو اسلام کی طرح توحید کی پرستار ہے اور مسلمانوں کی طرح ان میں خفتہ کی رواج ہے۔ گویا مذہباً یہودی مسلمانوں سے سب سے زیادہ قریب ہیں۔

موبائل: 9831439068
azizabdul03@gmail.com

اسرائیل کی ترقی کا راز-تعلیم

ترتیب: عبدالعزیز

یہودی ساری دنیا کی آبادی کا ایک تقریباً ترین حصہ ہیں یعنی آج ان کی آبادی 60 لاکھ سے زیادہ نہیں اور اسرائیل کا رقبہ ہماری ریاست کے ایک ضلع محبوب نگر کے مساوی ہوگا۔ اس چھوٹے سے ملک کے اطراف عرب آبادی دس کروڑ سے زائد ہے۔ قرآن شاید ہے کہ حضرت موسیٰ کے زمانہ ہی سے ان کے کردار کی نمایاں خصوصیات شرارت، سرکشی زبان درازی اور عدول حکمی رہا ہے۔ یورپی ممالک میں ہر جگہ یہودی بڑی حقارت کی نظر سے دیکھے جاتے تھے، کوئی چار ہزار برس تک یہ رانہ درگاہ قوم اپنا کوئی ملک یا وطن نہیں بنا سکی ان کے خلاف نفرت وحقارت کی شدت کا اظہار نازی جرمنی کے ہٹلر کے رویہ سے ہوتا ہے۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران اس نے کوئی ساٹھ لاکھ یہودیوں کو گیس چیمبرس میں بند کر کے ہلاک کر ڈالا۔ ان کے مکر وفریب، سخت دلی وسنگدلی، الاچ اور دوسروں کی حرص وآرزو کو ولیم شیکسپیئر نے شیلاک (Shylock) کے روپ میں زندہ جاوید کر دیا ہے۔

دوسری جنگ عظیم کے بعد 1948ء میں معاہدہ بالفور کے ذریعہ انگریزوں کی چالاک سیاست کی وجہ فلسطین کی سرزمین ''اسرائیل'' کے نام سے دنیا کے یہودیوں کو جائیدے کے لئے Home-land دیا گیا۔ 1953ء میں ان نو آبادی میں ان کی تعداد ایک لاکھ تک پہنچ گئی۔ ان میں ہر پچاس نفوس میں ایک ڈاکٹر تھا۔ انہوں نے دنیا کے سارے ممالک کو تار بھیجا کہ ڈاکٹر زیادہ ہیں مریض بھیجئے۔ ساری عرب آبادی جو دس کروڑ کے قریب ہے ان کا کچھ لحاظ نہیں کی۔ اس صحرا سے سونا کو ان کے ماہرین زراعت نے تھوڑی ہی عرصہ میں سرسبز وشاداب علاقہ میں تبدیل کر دیا جو دنیا کے ماہرین سائنس کے لئے ایک حیرت انگیز کارنامہ سے کم نہیں۔ آج یہودی ساری دنیا کی سیاست، دولت، معیشت اور ذرائع ابلاغ پر اثر انداز ہیں۔ یہ سب کچھ ہر شعبہ حیات میں ان کے علم وفن میں ان کی غیر معمولی فضیلت کا نتیجہ ہے۔ سائنس وٹیکنالوجی، سماجی علم طب اور انجینئرنگ میں اس قوم کے ماہرین بے حساب ہیں، نیوٹن اور آئن سٹائن بھی یہودی تھے۔ دنیا کا سب سے بڑا علمی اعزاز نوبل انعام پانے والے 70 فیصد یہودی ہیں اور باقی حصہ میں ساری دنیا کے سائنسداں ادیب آتے ہیں۔ اس طرح تسلیم (the Earth) کہلائے جانے کے مستحق ہیں۔ ان کی محنت، جفاکشی ذہانت وفضیلت علمی میں آج شاید ہی کوئی قوم ان کے مقابلہ پر آسکتی ہے۔

ایک دن 11 نمبر کی بات ہے کہ ڈاکٹر عباس ندوی کا ایک مراسلہ 'صدق جدید' میں شائع ہوا تھا جب کہ وہ امریکہ کی ایک یونیورسٹی میں ایک یہودی مستشرق پروفیسر کی زیر نگرانی اسلامی اسلامیات میں اپنے ڈاکٹریٹ کی تیاری کر رہے تھے۔ ایک دن یہودی پروفیسر نے دیکھا کہ عباس ندوی ظہر کی نماز ایک چھوٹے سے کمرہ میں تبدیل بنا کر پڑھ رہے ہیں۔ دوسرے ہی دن ان کے لیے مستقل نمازی جگہ کا انتظام کر دیا گیا۔

ایک دن ڈاکٹر عباس ندوی نے سوال کیا کہ کیا بات ہے کہ آپ کی قوم میں اعلیٰ ترین دانشور، پروفیسر، سائنسداں اور ڈاکٹر وغیرہ موجود ہیں۔ آخر اس کا راز کیا ہے۔ پروفیسر نے جواب دیا کہ اگر کسی قوم کا طالب علم 100 نمبر کا پرچہ کرتا ہے تو اس کو پورے نمبر دیتے ہیں۔ اگر یہودی طالب علم 100 نمبر کا پرچہ حل کرے تو اس کو ہم 90 نمبر دیتے ہیں۔ اس کو 100 نمبر

الیکشن تک اب چاند دکھایا جائے گا

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

بھارت نے چاند کے جنوبی حصہ میں کرم لینڈر کے ذریعہ چندریان 3 اتار کر تاریخ رقم کر دی ہے۔ اسی کے ساتھ وہ امریکہ، چین اور سابق سوئت یونین کی صف میں شامل ہو گیا ہے۔ اس کے لئے اسرو کے سائنسدانوں کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ چندریان 3 کی لینڈنگ کے وقت وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا تھا کہ یہ ترقی یافتہ بھارت کا (شکوہ ناد) نعرہ ہے۔ بھارت کو اس دوران موج کے مشن کا بھی ذکر کیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اسرو ادتیا ایل-1 بھی لانچ کرے گا۔ جس سے سورج کا تفصیلی مطالعہ کیا جاسکے گا۔ اس کے بعد سیاروں، معاون سیاروں اور نظام شمسی کی صلاحیت کو پرکھنے کے لئے دوسری مہمات شروع کی جائیں گی۔ انہوں نے اپنی تقریر میں پیپلے پوسن مشن گگن یان کی بھی جانکاری دی، بتایا کہ اس کے لئے تیاریاں تیزی سے جاری ہیں۔

روس لونا 25 پر 1650 کروڑ روپے خرچ کر کے بھی چاند کے مشن میں ناکام رہا۔ جبکہ بھارت کے سائنسدانوں نے ایک تہائی یعنی 615 کروڑ روپے خرچ کر کے یہ کمال کر دکھایا۔ یہ اس وقت ہے جب مکھوت سال در سال ایجوکیشن کا بجٹ کم کر رہی ہے۔ جس کی وجہ سے تعلیم کا معیار مسلسل گر رہا ہے۔ اگر شاندار طریقہ سے تعلیم دی جائے یہاں کے لوگ ملک کے لئے کیا کچھ نہیں کر سکتے۔ المیہ یہ ہے کہ گزشتہ سال آٹھ لاکھ بچوں نے اعلیٰ تعلیم کے لئے ملک چھوڑ دیا۔ کیونکہ انہیں یہاں کا اعلیٰ تعلیم کا انفراسٹرکچر اپنے مطابق نہیں لگتا۔ آئی آئی ٹی کی پڑھائی کر کے باہر جانے والے بچوں میں سے صرف دو فیصد ہی ملک واپس لوٹ پاتے ہیں۔ ملک کے وزیر اعظم جن سائنسدانوں کے بولے اپنا پرچم اونچا کر رہے ہیں، سوال یہ ہے کہ کیا ان کے کام کرنے کے حالات صحیح چل رہے ہیں؟ 2022 کو ہی بنیاد مان لیں تو اسرو میں 16 ہزار 786 لوگ کام کر رہے تھے۔ اس وقت اسرو کا بجٹ 13 ہزار 700 کروڑ تھا جو 2024 - 23 میں آٹھ فیصد کم کر کے 12 ہزار 542.91 کروڑ روپے کر دیا گیا۔ بجٹ کم کرنے کے پیچھے کی وزیر خزانہ نے وجوہات کی وضاحت نہیں کی۔ اب کہا یہ جا رہا ہے کہ یو پی اے کے وقت اسرو کا بجٹ محض 5615 کروڑ تھا۔ جو حکومت نے بڑھا کر 12542.9 کروڑ کر دیا ہے یعنی 122 فیصد زیادہ۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اسپیس سے جڑے ہوئے ساز وسامان کی قیمت میں 500 فیصد تک کا اضافہ ہوا ہے۔ یہ سیاستدانوں کا نہیں بلکہ سائنسدانوں کا کمال ہے کہ انہوں نے دنیا کا سب سے ہلکا اور سب سے سستا چندریان 3 بنایا اور پوری دنیا میں بھارت کا نام روشن کیا۔ اس بڑی کامیابی کے بعد اپنی پیٹھ ٹھونکنے والی حکومت نے گزشتہ نو سالوں کا رپورٹ کارڈ جاری کیا ہے۔ جس کا لب ولہجہ یہ ہے کہ نو سال کی مدت میں اسرو کے ذریعہ 389 غیر فلکی سٹلائٹ لانچ کئے گئے۔ جس سے 3 ہزار 300 کروڑ کی آمدنی ہوئی۔ حکومت کا کہنا ہے کہ 2014 سے پہلے صرف 35 غیر فلکی سیٹلائٹس خلا میں بھیجے گئے تھے۔ مودی حکومت کے رپورٹ کارڈ سے اسرو میں کام کر چکے معروف سائنسدانوں کے حوصلے پر کیا اثر پڑے گا یہ بھی سوچنے کی ضرورت ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ اسرو کو انتخابی پنچ لانے کی تیاری پوری ہو چکی ہے۔ جب وہاں ہر لانچ سے پہلے پوجا پاٹ کا دکھاوا شروع ہو آجھی لگ گیا تھا کہ سائنس کے اس مرکز کی بنیادی شکل کو بدلنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اسرو میں جو عجیب وغریب ہوا اس میں ہلیش نائک کا قصہ بھی دلچسپ ہے۔ جو صرف 11 دنوں کے لئے اس محکمہ کے چیئرمین بنائے گئے۔ یکم جنوری کو وہ اسرو کے چیف بنے اور 12 جنوری کو خبر آئی کہ وہ استعفیٰ دے چکے ہیں۔

عوام کو حکومت سے یہ سوال کرنا چاہئے کہ اس نے ریسرچ پر خرچ ہونے والا بجٹ کم کیوں کر دیا۔ مرکزی یونیورسٹیوں، کالجوں اور اعلیٰ تعلیم کے اداروں کے بجٹ میں تخفیف کیوں کی گئی۔ نئی تعلیمی پالیسی نے تو اس معاملہ میں موتی کیوں کر پھینکی ہے۔ اس کے مطابق حکومت تعلیم کے لئے کچھ بھی دینے کو تیار نہیں ہے۔ کالج نو پریسٹیلیاں کیسے لگرایا جاسکتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ جو پیسے فیس دے سکتے ہیں انہیں ہی آگے بڑھنے کا موقع ملے گا۔ حالانکہ حکمراں اپنی رسمی اور اپنی حکومت کو کامیاب دکھانے کے لئے تشہیر پر ہر سال ہزاروں کروڑ روپے خرچ کر رہی ہے۔ 2014 میں 935 کروڑ روپے میڈیا کو دیئے گئے۔ اگلے سال 1170 کروڑ روپے بانٹے گئے۔ 18-2019 میں الیکشن قریب آنے کے وقت 1586 کروڑ روپے تقسیم ہوئے۔ 2014 کے بعد تین ہزار کروڑ روپے میڈیا کو دینے کی بات پارلیمنٹ میں بتائی گئی تھی۔ وزیر اعظم کی حفاظت میں لگی اس پی جی کا بجٹ 433 کروڑ ہے۔ باقی چار پانچ دائرے کی سیکیورٹی پر بھی تقریباً دو سو کروڑ کا خرچ اور ہاں بچئے۔ یوجنا کا پرچل ہو یا نہ ہو لیکن ان کی تشہیر پر بڑی رقم خرچ کی جاتی ہے۔ اسے عوام کی ضروتیں ایجوکیشن، صحت، روزگار اور لیونگ کنڈیشن کو بہتر بنانے کے لئے ڈائورٹ کیوں نہیں کیا جاتا اس کے بارے میں معلوم ہونا چاہئے۔

ہم ملک کے سائنسدانوں کی کامیابی پر ضرور فخر کر سکتے ہیں لیکن ساتھ ہی ان حالات کی بھی چھان بین کرنی چاہئے جن کی وجہ سے انھیں خودکشی کرنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے۔ 2014 سے پہلے اور اس کے بعد بھی اسرو سمیت ملک کے بڑے سائنسی تحقیقی اداروں میں خودکشی اور پراسرار قتل کے واقعات ہوتے رہے ہیں۔ اپنے ملک کے سائنسدانوں کی پراسرار حالات میں موت ہوئی ہے، ان میں ہومی جے بھابھا، لوک ناتھن سبرامنیم، اوما راؤ، روی مولے، ایم آئیر، کے جوشی، اپیش شیوم، اننگ سنگھ، پارتھ پرتم گپ، محمد مصطفیٰ، نائنس پال، دیانا نائک جیسے بہت سے نام شامل ہیں۔ بحث اس بات پر بھی ہونی چاہئے کہ پراسرار حالات میں جان کی بازی ہارنے والے سائنسدانوں کی صحیح سمت میں جانچ کیوں نہیں کی گئی۔ ایک سائنسدان کی پراسرار موت کا معاملہ ملک کی دفاع سے بھی جڑا ہوتا ہے۔ مگر اس وقت نریندر مودی کے شیدائی پوجا وہ کرانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ پوری دنیا میں صرف مودی وہ اکیلے لیڈر ہیں جو خلائی سٹیشن کے ہر سیارے اور معاون سیارے پر سائنسی تحقیق کرانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

چندریان کا سیاسی استعمال ڈرانے والا ہے۔ اس کی کامیابی کے بہانے جو حزب اختلاف اور پڑوسی ملک کو بھی نشانہ بنانے کی کوشش کی گئی۔ اس کا ذمہ ہی انجنل بھی ڈونڈ رہا لیا گیا کہ چاند کو قابل احترام نام والے مودی جی کی سرزمین میں بھارت نے وہاں جھنڈے گاڑ دیئے۔ چاند کو نفرت پھیلانے اور ووٹ پلرائز کرنے کا ذریعہ بنانا اسموسناک ہے۔ ایسا کر کے تنگ نظری کا ثبوت دیا ہے۔ حالانکہ سائنسدانوں نے یہ ثابت کیا ہے کہ وہ کامیابیوں کا پرچم بلندیوں پر لہرانا چاہتے ہیں۔ لیکن دوسری طرف بڑی تعداد میں ایسے لوگ بھی ہیں جو تنگ نظری سے اوپر اٹھنا ہی نہیں چاہتے۔ وہ نفرت کے کیچڑ میں گھرے رہنے ہوئے ہی مطمئن ہیں۔ امریکہ، روس اور چین جیسی بڑی خلائی طاقتوں کے برابر آنے کے لئے بھی وہ اس کامیابی کو سائنسی سوچ پر کنٹے کے بجائے سیاست اور مذہب کے چشمے سے دیکھ رہے ہیں۔ جبکہ سائنس کی کوئی بھی ایجاد ہوتی ہے اصل مقصد انسانیت کی بھلائی ہے۔ سائنس کی دنیا میں مقابلہ ضرور ہوتا ہے لیکن ہر ہم سے ساری دنیا جڑی ہوتی ہے۔ کامیابی سے دوسرے ممالک کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔

اسرو کا لانچنگ پیڈ بھی میری طرح مگیلین چرچ تھا۔ وکرم سارا بھائی اور اے پی جے عبدالکلام نے بشپ سے اسے دینے کی درخواست کی۔ بشپ نے سٹلے ماس میں عیسائی طبقہ کے لوگوں سے کہا کہ ہمارا مقصد اور سائنس کا مقصد انسانیت کی بھلائی ہے۔ تو کیوں نہ ہم یہ چرچ اسرو کو دیں۔ اسرو نے چرچ کی عمارت کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا بلکہ اس میں میوزیم بنایا گیا ہے۔ اس واقع کا اسرو کے ڈائرکٹر سے گیتا اروامودن نے اپنی کتاب اسرو اے پرسنل سٹری میں تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ مگر اس وقت جس طرح کے حالات ہیں ان میں اس بات کا امکان ہے کہ آپ کو کنگ گیس، کھانے کے تیل، دال آٹے، دودھ، سبزی اور روزمرہ کے استعمال کی چیزوں کے مہنگا ہونے کے خلاف آواز اٹھاتے ہیں یا 15 سے 29 سال کے 38 کروڑ نوجوانوں میں س

زیارت اربعین حسینی

ایک مطالعہ

مولانا سید علی ہاشم عابدی

جنت کبریاء، وارث انبیاء، فرزند مصطفیٰ، داماد علی مرتضیٰ، نور چشم فاطمہ زہراء، جانشین حسن مجتبیٰ، مصباح الہدیٰ، سید الشہداء، فاتح کربلا حضرت ابوعبداللہ الحسین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حق مدحت کی ادائیگی عام بشر کے بس سے باہر ہے، کیوں کہ آپ علی الاعلیٰ خدا کے عہد اور اس کے ولی امام علی علیہ السلام کے وارث ہیں کہ جنہوں نے فرمایا "ولا یرقی الیہ الطیر" یعنی کسی کا طائر نظر ان کی رفیع مرتبہ کا ادراک نہیں کر سکتا۔ اس افلاکیوں معرفت کا ادراک کسی انسان کے بس میں نہیں ہے۔

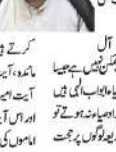

یہاں پر یہ بھی قابل غور ہے کہ غیر محمد و آل محمد علیہم السلام کے اللہ تبارک وتعالیٰ کی معرفت ممکن نہیں ہے جیسا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: "اجعلوا مابلاب الٰہی ثبت جن کے ذریعہ خدا تک رسائی ہوتی ہے اگر اجعلوا نہ ہوتے تو اللہ کی معرفت ممکن نہیں تھی اور اللہ انہیں کے ذریعہ لوگوں پر حجت قائم کرے گا۔ (الکافی، جلد ا صفحہ ۱۹۴)

اسی طرح گرانقدر ہدیٰ عظیم السلام نے اپنی معرفت نہ کرائی ہوتی تو کوئی آپ کی معرفت حاصل نہیں کر سکتا تھا۔ معرفت آل اللہ میں جہاں قرآن کی آیات ہیں، معصومین علیہم السلام کی احادیث ہیں وہیں معرفت کا ایک اور ذریعہ معصومین علیہم السلام سے مروی زیارتیں ہیں۔ انہیں زیارتوں میں سے ایک زیارت اربعین ہے۔

شیخ الطائفہ جناب شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ نے "کتاب اجتہدیہ" اور "مصباح المتہجد" میں، جناب سید بن طاوس رحمۃ اللہ علیہ نے "اقبال الاعمال" میں، مجمد بن جعفر مشہدی رحمۃ اللہ علیہ نے "المزار الکبیر" میں، جناب کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے "المصباح" میں اس زیارت کی سند اور متن نقل فرمایا ہے۔ اسی طرح جناب علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے جناب شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ امام حسین علیہ السلام کے جسم کے وضو جب دن تھوڑا نکل آئے تو یہ زیارت پڑھو۔

امام حسین علیہ السلام کی زیارت اربعین دوسری زیارتوں کی طرح "سلام" سے شروع ہو رہی ہے جس کے ذریعہ زائر امام حسین علیہ السلام سے قولی کا اعلان کرتا ہے۔ زائر امام حسین علیہ السلام کو مختلف القاب سے سلام کرتا ہے کہ جن میں سے ہر لقب پر توجہ عاشق کو معشوق سے اور نزدیک لاتی ہے۔ ہر لقب معرفت حسینی کا بحر زخار ہے۔

زیارت کا آغاز "السلام علی ولی اللہ وحبیبہ" یعنی سلام ہو اللہ کے ولی اور حبیب پر۔

ولایت اللہ تبارک وتعالیٰ سے مخصوص ہے اور اللہ جب کسی پر اپنا سایہ ولایت کرتا ہے تو اسے ظلمت سے نکال کر نور میں داخل کر دیتا ہے۔ "اللہ صاحبان ایمان کا ولی ہے وہ انہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لے آتا ہے۔ (سورہ بقرہ، آیت 257)

وہ عادل پروردگار اپنے جس بندے میں لیاقت پاتا ہے اس پر یہ لطف کرتا ہے اور اسے تاج ولایت عطا کرتا ہے ایمان والو! بس تمہارا ولی اللہ ہے اور اس کا رسول اور وہ صاحبان ایمان جو نماز قائم کرتے ہیں اور حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں۔" (سورہ مائدہ، آیت 55) خاصہ اور عامہ کے مفسرین کا ماننا ہے کہ یہ آیت امیر المومنین امام علی علیہ السلام کی شان میں نازل ہوئی۔ اور اس آیت سے امیر المومنین علیہ السلام بلکہ بارہ اماموں کی ولایت وامامت ثابت ہوتی ہے۔ چنانچہ امام حسین علیہ السلام بارہ اماموں میں تیسرے امام ہیں اور بارہ اولیاء میں تیسرے ولی ہیں لہٰذا آپ بھی اہل ایمان پر اسی طرح ولایت اور اختیار رکھتے ہیں جس طرح آپ سے پہلے امیر المومنین علیہ السلام اور امام حسن علیہ السلام کو ولایت اور اختیار حاصل تھا۔

اللہ تعالیٰ حدیث قدسی میں فرماتا ہے: "جس نے میرے ولی کی توہین کی اس نے مجھ سے جنگ کا اعلان کیا۔ (کافی، جلد ۲ صفحہ 352)

دوسری روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اور جان لو دعوت دی اور میں قیامت کے دن اس سے انتقام لوں گا۔ (مجموعہ امام، جلد 1 صفحہ 143)

اسی طرح ایک اور مقام پر اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: "جس نے میرے ولی کی ذات توہین کی کوشش کی اس نے مجھ سے جنگ کا اعلان کیا۔ (امالی شیخ طوسیؒ جلد 1 صفحہ 195)

جس طرح ولی خدا کی توہین اور دشمنی اللہ کے غضب کا سبب ہے اسی طرح ولی خدا سے محبت اللہ کی رضا کا باعث ہے۔ امام حسین علیہ السلام ولی خدا ہیں، جو بھی ان سے محبت کرے گا، انہیں اپنا ولی ومولا سمجھے گا اللہ اس سے راضی ہوگا اور وہ اللہ کا محبوب بندہ ہوگا۔ لیکن اگر کسی نے امام حسین علیہ السلام سے دشمنی کی تو گویا اس نے اللہ سے دشمنی کی اور خدا سے اعلان جنگ کیا۔ اب اسی امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں، مخالفوں اور دشمنوں کی بھی حقیقت واضح ہوتی ہے کہ وہ سب اللہ کے دشمن تھے اور اللہ قیامت میں ان سے انتقام لے گا۔

"وحبیبہ" امام حسین علیہ السلام اللہ کے حبیب ہیں۔ "حبیب اللہ" حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لقب ہے اور "خلیل اللہ" حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لقب ہے۔ ان دونوں القاب کا منشیٰ یہ کہ جس کے دل میں اللہ کے علاوہ کسی اور کی محبت نہ ہو، حبیب اللہ کا مرتبہ خلیل اللہ سے بلند ہے۔ امام حسین علیہ السلام کو امام جعفر صادق علیہ السلام نے اس زیارت نامہ میں حبیب اللہ اور خلیل اللہ کے لقب سے یاد کیا ہے جس سے آپ کی مراد حق اللہ کا ثابت ہوتی ہے اور یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ امام حسین علیہ السلام کی نظر صرف خدا پر تھی، یہی وجہ ہے کہ جیسے جیسے عاشور کا دن ڈھلتا جا رہا تھا اور آپ قربانیوں پر قربانیاں پیش کرتے جا رہے تھے آپ کا چہرہ مبارک نورانی تر ہوتا جا رہا تھا۔

"ذبیحہ" امام حسین علیہ السلام نجیب اللہ ہیں۔ نجیب اس شخص کو کہتے ہیں جس کا حسب ونسب ارفع واعلیٰ ہو۔ نجیب انسان کی خصوصیات میں ہے کہ وہ غلطیوں کو جلدی معاف کر دیتا ہے، دل میں کینہ نہیں رکھتا، لوگوں کے ساتھ احترام سے پیش آتا ہے، وہ قابل اعتماد ہوتا ہے، ریاکاری اور دکھاوے سے پرہیز کرتا ہے، چاپلوسی نہیں کرتا، جھوٹ نہیں بولتا، وسوسوں پر کنٹرول رکھتا ہے اور اپنے کو بہتر سمجھتا ہے۔

"صفیہ اللہ و ابن صفیہ" صفی یعنی خاص، منتخب، منتخب، صاف، پاک، روشن یعنی ذہنی طاقتیں، ریاکاری اور دیگر اخلاقی برائیوں سے محفوظ ہو۔ صفی اللہ خلیفہ اول ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام کا لقب ہے۔ جن کو اللہ نے مجبوراً فرشتوں سے سجدہ کرایا۔ اور ان کو سجدہ نہ کرنے کے جرم میں شیطان کو اپنی بارگاہ سے مردود بنا دیا۔

یہ تو ابھیاں زائر حسینی کے ایمان وعقیدہ کی ثابت کرتی ہیں۔ امام جعفر صادق علیہ السلام کی شخصیت کے بیان کے بعد امام جعفر صادق علیہ السلام نے آپ کے خصوصیات بیان فرمائے۔ جیسے امام حسین علیہ السلام نے شہادت کے ذریعہ الٰہی کرامت حاصل کی، اللہ نے آپ کو مخصوص سعادت عنایت کی، حبیب وطاہر ولادت کے ذریعہ آپ کا انتخاب کیا اللہ نے آپ کو سرداروں میں سے ایک سردار، رہبروں میں ایک رہبر، حق کے پاسبانوں میں سے ایک پاسبان بنایا، آپ کو انبیاء کی میراث عطا کی اور اپنے اوصیاء میں سے ایک وصی جو اس کے بندوں پر اسکی حجت ہو مقرر فرمایا۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے امام حسین علیہ السلام کی شخصیت کے بعد آپ کی مذکورہ خصوصیات وبیان فرمایا تاکہ زائر کے ذہن نشین رہے کہ وہ کس پاکیزگی میں حاضر ہوا ہے اور اسے یقین ہو جائے کہ راہ خدا میں قتل خاتمہ نہیں بلکہ سعادت اور کرامت ہے۔ اللہ نے آپ کو میراث انبیاء عطا کیا یعنی تمام انبیاء کا وارث بنایا تو ہر نبی کی امت پر آپ کی اطاعت فرض ہے اگر یہ صرف امت ہی نہیں بلکہ تمام بندوں پر آپ کی اطاعت فرض ہے کیوں کہ اللہ نے آپ کو تمام بندوں پر اپنی حجت قرار دیا ہے۔

بعد امام جعفر صادق علیہ السلام نے امام حسین علیہ السلام کے قیام کا مقصد بیان فرمایا کہ زائر کے پیش نظر رہے کہ آقا نے کیوں اتنی عظیم قربانیاں پیش کیں اور وہ مقصد امت کی ہدایت نجات اور بیداری ہے اور آپ نے اس سلسلہ میں لوگوں کو اس طرح دعوت دی کہ سب پر حجت تمام ہو جائے اور کسی کے پاس کوئی بہانہ نہ رہ جائے۔ کبھی بھی جہالت، گمراہی اور جاہلانہ رسم وروج کے خاتمہ کے لئے خون کی ضرورت ہوتی ہے امام حسین علیہ السلام نے نہ صرف اپنا بلکہ اپنے باوفا ساتھیوں اور اہل کے گھرانوں کا خون پیش کیا تاکہ اللہ کے بندے جہالت اور تحریف گمراہی سے نکل سکیں۔ کبھی کبھی امید نے چالیس سال تک اہل شام کو جہالت میں رکھا اور اہل عراق کو دھوکہ اور لالچ کے ذریعہ گمراہ رہنا ضروری تھی کہ ایک عظیم قیام ہو جو بنی امیہ کی اس چالیس سالہ مکاریوں اور سازشوں کا چاٹ سوال کرے۔

اس کے بعد معلم بشریت مربی انسانیت امام جعفر صادق علیہ السلام نے امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں کی بھی حقیقت بیان کر دی کہ وہ کون تھے۔ لکھو دنیا نے دھوکہ دیا تھا، انھوں نے اپنی آخرت کا سودا کیا تھا، وہ خواہشات نفسانی کے اسیر تھے، انھوں نے اللہ، رسول اور امام کو ناراض کیا، ان بدبختوں اور ستمرانوں نے تفرقہ بازوں، منافقوں اور سنگین گناہوں کا بوجھ اٹھانے والوں اور جہنمیوں کی پیروی کی۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے جہاں قاتلان حسینؑ کی حقیقت واضح فرمائی وہیں بالترتیب گمراہی کے مراحل بھی بتا دیئے تاکہ زائر دنیا تک راہ ہدایت وسعادت کے راہی متوجہ رہیں۔ گمراہی کی پہلی منزل دنیا کا دھوکہ ہے، اس کے بعد آخرت کا سودا ہے، پھر نفسانی آرزو کی تکمیل میں کوشش ہے۔ اس کے بعد اللہ، رسول اور امام کی ناراضگی ہے۔۔۔۔ انسان کا اختیار ہے۔

امام حسین علیہ السلام نے ان ستمرانوں سے صبر کے ساتھ جہاد کیا، یہاں تک آپ کا خون بہہ گیا اور حرمت پامال ہوئی۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ امام حسین علیہ السلام کا جہاد اور صبر ساتھ ساتھ تھا اور آپ نے راہ خدا میں ہر مصیبت پر صبر کیا۔ دنیا کو معلوم ہو جائے کہ جہاد وصبر کا دامن چھوڑنے کا نام نہیں ہے بلکہ صبر کے ساتھ تحقیق کے لئے جنگ کرنے کا نام ہے۔

اس کے بعد قاتلوں پر لعنت اور ان پر حجت ہے۔ یہاں یہ نکتہ بھی واضح ہو جائے کہ موجودہ حالات میں ہمیں بھی کبھی کبھی منہ بھیانا ظاہر کیا جاتا ہے کہ جس طرح منہ جد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں رائج تھا، آپ کے بعد پہلے دور حکومت میں بھی رائج تھا، دوسرے دور حکومت کے ابتدائی دور میں بھی رائج تھا مطلب اسے نہ اللہ نے حرام کیا نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حرام کیا اور نہ ہی جناب ابوبکر نے حرام قرار دیا۔ لیکن اس کے بعد جو حرام ہوا تو پھر غیر توغیر انہوں نے بھی بعض اوقات خلافت وقتی سے اس کا ذکر کیا۔ اسی طرح تبرئی یعنی اللہ، رسول اور اہلبیتؑ کے دشمنوں پر لعنت اور ان سے اظہار بیزاری ہے۔ اس لطیفے کے مقابلہ میں لا کر کھڑا کر دیا گیا کہ جو مسلح ہوگا وہ تبرئی ہے، وہ ہوگا جب کہ حال یہ ہے کہ جو امام سے لاعلم ہوگا وہ دشمنان اسلام سے اظہار بیزاری نہ کرے چاہے وہ دشمن ماضی کے ہوں یا حال کے۔

اسکے بعد امام جعفر صادق علیہ السلام نے خاندان رسالت سے آپ کے تعلق اور سعادتمند زندگی کا تذکرہ کرتے ہوئے ان لوگوں سے اظہار بیزاری کی تعلیم دی جنہوں نے اگرچہ آپ کو قتل نہیں کیا، وہ کربلا میں نہیں تھے، کربلا میں لمحوں نے ظلم نہیں کیا لیکن انہیں جب آپ کی شہادت اور مظلومیت کی خبر ملی تو وہ غمگین نہیں ہوئے بلکہ اس سے راضی تھے۔ روایت میں ہے جو جس جرم سے راضی ہوتا ہے وہ اس میں شریک ہوتا ہے لہٰذا جو قتل حسین علیہ السلام سے راضی تھے، جیسا بار ہیں گے وہ قاتلوں کی فہرست میں شامل ہیں اور ان سے بھی اسی طرح اظہار بیزاری لازم ہے جس طرح قاتلوں اور ظالموں سے ضروری ہے۔

پھر امام جعفر صادق علیہ السلام نے امامت اور ائمہ ہدیٰ علیہم السلام کے مقام ومرتبہ کو بیان کرتے ہوئے ان کے سلسلہ میں مومنین کی تین اہم ذمہ داریاں ایمان، تسلیم اور محبت کو بیان کیا کہ جس کے ذریعہ مومن دنیا وآخرت میں کامیاب ہوگا اور اس کے بعد موقف واضح کرتے ہوئے فرمایا "یعنی اے سید الشہداء! ہم آپ کے ساتھ ہیں، آپ کے دشمن کے ساتھ نہیں ہیں اور منافق کی وضاحت کے بعد آخری سلام کیا۔

خدا ہمیں باامعرفت اور زیارت کی توفیق عطا فرمائے۔

اربعین حسینی استغاثہ امام حسین ع کا جواب ہے

تقدیس نقوی

ہر برس اسلامی ماہ صفر کی 20 تاریخ کو عمومی طور سے پوری دنیا میں اور خصوصی طور سے کربلا وعراق میں اربعین حسینی کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ کیونکہ یوم عاشورہ محرم وسید الشہداء علیہ السلام کے بعد 40 ویں دن زائرین کربلا پہنچتے ہیں اس لئے اسے یوم اربعین حسینی کہا جاتا ہے۔ اسلامی دنیا میں اس مخصوص دن کی اہمیت کے پیش نظر دنیا کے گوشے گوشے سے زائرین کرام روضہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے کے لئے قافلوں کی صورت میں پاپیادہ بکربلا معلی پہنچتے ہیں۔

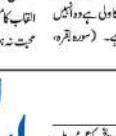

اربعین حسینی کے ان پاپیادہ قافلوں کی ابتداء اس قافلہ سے ہوتی ہے جس میں حضرت امام زین العابدینؑ عظیم اسلام کی قیادت میں اہل حرم کربلاء پہنچے تھے جس کی تاسی میں لاکھوں کی تعداد میں زائرین یہ سفر طے کرتے ہیں۔ گو کہ موجودہ دور میں یہ طویل سفر طے کرنا بھی کوئی معمولی مرحلہ نہیں ہوتا مگر تاریخ میں زیارت کربلا کو آنے والے زائرین کو جو صعوبتیں اور تشکیف پیش آتی رہی ہیں ان کا تصور کر کے دل کانپ جاتا ہے۔ اس دن کی اہمیت کا اندازہ اسی تاریخی حقیقت سے کیا جا سکتا ہے کہ محبا اہلبیت نے صرف زیارت مرقد امام حسین علیہ السلام کرنے کی خاطر اپنی جانوں کی قربانی پیش کی ہے۔ اہل حرم کے اربعین سنہ 62 ہجری میں کربلاء پہنچنے والے سب سے پہلے قافلہ سے لگبھگ شش صدی تک عراق میں موجود مختلف حکومتوں نے زیارت سید الشہداء کرنے والوں کی راہوں میں دہشت رکاوٹیں اور پابندیاں عائد کیں بلکہ زائرین کو زیارت کرنے کی پاداش میں اذیتیں دینا بھی روا رکھا۔ مگر محبا اہلبیت نے قربانیاں دیکر زیارت امام حسین علیہ السلام کو قائم اور جاری رکھا اور اس کی حفاظت کی جس کے نتیجہ میں یہ دن آج پوری اسلامی دنیا میں ایک اہم ترین دن کی حیثیت رکھتا ہے۔

کربلا کے سب سے پہلے زائر حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے برگزیدہ عظیم صحابی حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔ پہلا اربعین حسینی سنہ 62 ہجری کے ماہ صفر کی 20 تاریخ کو برپا کیا گیا تھا۔ حضرت جابر بن عبداللہ الانصاری کی زیارت قبر امام مظلوم کرنے کا فیصلہ کیا۔ یزید نے امام زین العابدین کو اپنے دربار میں بلایا اور آپ کے طوق وزنجیر اتارنے کا حکم دیا اور اپنے تخت پر بیٹھنے کی جگہ دی۔ پھر امام کو مخاطب کرتے ہوئے کہنے لگا کہ لعنت ہو اس حرامزادہ یعنی پدر پاپدر جس نے آپ کے والد کو قتل کیا۔ بہر حال آپ اپنے والد کا خون بہا لے لیجئے اور اب آپ آزاد ہیں۔ آپ چاہے یہاں رہیں چاہے مدینہ چلے جائیں۔ اس وقت امام نے اسے جواب دیا تھا کہ میرے بابا کا خون بہا تو اسکے جد رسول خدا ص کو دینا چاہئیں نہ انہیں اپنی زبان چبا کر پالا تھا۔ رہائی کے بعد یہاں جانا ہے اس کا فیصلہ میں اپنی پھوپی جناب زینب سلام اللہ علیہا سے مشورہ کرنے کے بعد ہی کروں گا۔

رہائی کی خبر سن کر بانی زہرا حضرت زینب سلام اللہ علیہا نے خواتین ظاہر کی ہم کہ کون دمشق میں رہ کر اپنے شہداء کا ماتم کریں گے۔ اس کے لئے ایک مکان خالی کرایا گیا جہاں اہل حرم نے اپنے مقتولوں کا ماتم کیا اور دمشق کی عورتوں نے اہل حرم کو ان کے داڑھوں کی تعزیت پیش کی۔ قاتلین کے شہر میں مقتولوں کی یہ پہلی مجلس عزاء تھی جس کی بانی مثلی زہرا جناب زینب سلام اللہ علیہا تھیں۔ ایک ہفتہ دمشق میں قیام کے بعد اہل حرم کا قافلہ شہر بن جرلم کے ہمراہ مدینہ کے لئے روانہ ہوا۔ اس وقت جناب زینب سلام اللہ علیہا نے امام زین العابدین ع سے فرمایا کہ شبیر سے کہو کہ ہم کو کربلاء کے راستے مدینہ لے جائے۔ یہ اس لئے کہ بہن کو خواہش تھی جو کربلاء سے جب قید ہو کر چلی تھی تو اس کے بھائی اور قمراء کے لاشے بے گور وکفن پڑے تھے۔ اور اب جب یہ غریبی سے کہ کربلا میں بھائی کی قبر بن چکی ہے مگر وہاں اس پر کوئی رونے والا نہیں ہے تو بہن بے قرار ہو کر کربلاء کے لئے چل پڑی۔ بس آج بھی محبا بنا شبیر زینب علیا مقام کی تاسی میں ہر برس جوق در جوق بی بی کے بھائی کی پرسہ دینے کے لئے کربلا پہنچتے ہیں۔

ادھر جب قتل حسین ع کی خبر مدینہ پہنچی تھی تو مدینہ میں قیامت برپا ہوگئی۔ صحابیٔ رسول حضرت جابر ابن عبداللہ انصاری جو اس وقت وہاں مدینہ میں موجود تھے مگر نابینا ہو چکے تھے تقریباً ایک سال تک کوشش کرتے رہے کہ کسی طرح کربلاء پہنچ کر قبر امام حسین ع کی زیارت کر سکیں مگر کامیابی نہ ہوئی۔ آخر کار ایک سال بعد کسی قافلے کے ساتھ کربلا کے قریب پہنچ گئے۔ اپنے غلام سے کہا کہ جب کربلا آ جائے تو مجھے بتا دینا۔ کربلاء پہنچتے ہی غلام نے اک مقامی کسان سے پوچھا کہ اس جگہ کا کیا نام ہے۔ اس نے بتایا "کہکر بلاء ہے۔ حضرت جابر نے کہا کہ اہلبت کو یہیں بخشوا دے تاکہ میں یہاں سے پاپیادہ قبر حسین ع تک جاؤں۔ غلام نے حضرت جابر کا ہاتھ پکڑا اور وہ پاپیادہ قتل گاہ پہنچے۔ یہ 20 صفر کا دن تھا جو اربعین تھا۔ رسول کریم کے عظیم صحابی کی تاسی میں ہی اب زائرین پاپیادہ اپنے امام کی قبر کی زیارت کرنا باعث سعادت سمجھتے ہیں۔ حضرت جابر کے کربلا پہنچنے کے بعد 20 صفر سنہ 62 ہجری کو ہی اہل حرم کا قافلہ بھی وارد کربلاء ہوا تھا۔ یہی وہ دن تھا جب اہل حرم اور صحابی رسول حضرت جابر ابن عبداللہ انصاری نے اربعین حسینی کی ابتداء کی۔

یہاں اک سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہ صرف اک اتفاق تھا کہ حضرت جابر وابو عبداللہ الانصاری اور اہل حرم کا قافلہ یوم عاشورہ کے چالیسویں دن یعنی اربعین کو ہی کربلاء پہنچے تھے یا چالیسویں دن یا بیس کے عدد کی دین اسلام میں کوئی اہمیت اور خصوصیت بھی ہے۔

اس حقیقت سے قطع نظر کہ دنیا کے کم وبیش تمام ادیان اور ثقافتوں میں چالیس کے عدد کو بہت زیادہ اہمیت دی گئی ہے اس سوال کا جواب جاننے کے لئے ہمیں دین اسلام میں چالیس کے عدد کی اہمیت سمجھنے کے لئے قرآن کریم کو رجوع کرنا مفید ہوگا۔ چنانچہ ہم جب قرآن میں چالیس کا عدد اور اس کی اہمیت تلاش کرتے ہیں تو ہمیں چار مقامات ایسے ملتے ہیں جہاں ہمیں چالیس کے عدد کا ذکر اور اہمیت معلوم ہوتی ہے۔

سب سے پہلے سورہ البقرہ کی آیت نمبر 51 میں اس کا ذکر کیا گیا ہے:۔

{ترجمہ} "اور ہم نے حضرت موسیٰ ع سے چالیس راتوں کا وعدہ کیا پھر تم نے اس کے بعد بچھڑا پوجنا شروع کر دیا اور خالم بن گئے۔"

یہاں یہ بات غور طلب ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ ع کے لئے چالیس راتوں کا ہی انتخاب کیوں کیا؟ کیونکہ چالیس کا عدد اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہی متعین کیا گیا ہے اسلئے اس آیت سے چالیس کے عدد کی اہمیت منکشف ہو جاتی ہے۔

اسی طرح سورہ مائدہ کی آیت 26 میں ارشاد ہو رہا ہے:

{ترجمہ} "ارشاد ہوا کہ اب زمین ان پر چالیس سال تک حرام کر دیگئی ہے۔"

یہاں بھی چالیس سال کا تعین اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہی کیا گیا ہے جو چالیسکے عدد کی خصوصیت اور اہمیت کی نشاندہی کرتا ہے۔

سورہ الاعراف آیت 142 میں تو چالیس کے عدد کی اہمیت اللہ تعالیٰ اس طرح بیان فرما رہا ہے:

ترجمہ: اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام سے تیس راتوں کا وعدہ لیا اور اسے دس مزید راتوں سے مکمل کر دیا کہ اس طرح ان کے رب کا وعدہ چالیس راتوں کا وعدہ ہو گیا۔"

یہاں بھی یہ بات قابل غور ذکر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے پہلے تیس راتوں کا اعلان کرنے کے بعد ان میں دس مزید راتوں کا اضافہ فرما کر چالیس راتوں سے مکمل کیا اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے تا قیامت آنے والے لوگوں کے لئے چالیس کے عدد کی اہمیت اور اس کی تکریم کی نشاندہی فرمائی۔ یعنی چالیس کے عدد کو تیس کے عدد پر فوقیت وفضیلت عطا کی۔

سورہ الاحقاف کی آیت 15 سے بھی چالیس کے عدد کے اللہ تعالیٰ کے نزدیک مخصوص ہونے کا اشارہ ملتا ہے۔ ارشاد ہو رہا ہے:

ترجمہ: "۔۔۔اور اس کے حمل اور دودھ بڑھائی کا کل زمانہ تیس مہینے کا ہے یہاں تک کہ جب وہ توانائی کو پہنچ گیا اور چالیس برس کا ہو گیا تو اس نے دعا کی کہ پروردگار مجھے توفیق دے کہ میں تیری انعمت کا شکریہ ادا کروں۔۔۔۔"

اس میں کوئی شک نہیں کہ تمام اعداد اللہ تعالیٰ ہی کے تعلیم کردہ ہیں مگر اس نے کچھ اعداد کو اپنی رحمتوں اور برکتوں سے مخصوص فرمایا ہے۔ ان مخصوص اعداد میں چالیس کا عدد بھی شامل ہے جس کا ثبوت مزکورہ بالا قرآنی آیات کریمہ سے مل جاتا ہے۔

چالیس کے عدد کی اسی خصوصیت کے پیش نظر ہم اپنے اعزا کا غم بھی چالیس دن تک منانا باعث اجر وثواب سمجھتے ہیں۔

چودہ سو سال قبل اربعین کے موقعہ پر زیارت کربلاء کا جو دھیرہ وسلسلہ اک برگزیدہ صحابی رسول اور حضرت امام زین العابدین ع کی قیادت میں شروع ہوا تھا وہ اب اک پرامن اتحاد انسانیت کا آفاقی مشن بن چکا ہے۔

کربلاء معلی کی جانب آنے والے زائرین کی ضیافت کا اہتمام اہل عراق بڑی عقیدت اور احترام سے کرتے ہیں جس کے لئے وہ تکلیف سہیں اور مواکب کا انتظام کرتے ہیں۔ کربلاء جانے والے راستوں پر ان عاشق آرامگاہوں اور سبیلوں پر اس مقام کے قبائل کے ناموں پر ان مواکب کی پہچان رکھی جاتی ہے۔

مواکب کے اسی کی اصطلاح ان اجتماعات اور جلوسہائے عزاء کے لئے مخصوص ہے جو اربعین کے موقعہ پر دور دراز مقامات سے کربلاء معلی کی جانب زیارت سید الشہداء کے لئے منعقد کرنے کی غرض سے جاتے ہیں۔ ان مراکز پر مشرب وطعام اور استراحت کا اہتمام کیا جاتا ہے تاکہ کسی بھی زائر امام مظلوم کو کسی قسم کی بھی زحمت نہ اٹھانا پڑے۔

اربعین کے موقعہ پر قافلہ وار حسینی کی اک خصوصیت یہ بھی نظر آتی ہے کہ زائرین کرام پاپیادہ چلتے ہوئے نوحہ خوانی کرنے کے ساتھ ساتھ اک نعرہ "لبیک یا حسین، لبیک یا حسین" لگاتے ہوئے چلتے ہیں۔

یہ نعرہ دراصل امام مظلوم کی اس ندائے استغاثہ کے جواب میں لگایا جاتا ہے جب امام نے عصر عاشور اپنے تمام انصار وقرباء کے قتل ہو جانے کے بعد تنہا ہو جانے پر آواز دے کر پکارا تھا:

ہے کوئی جو میری مدد کرے۔

یہ ندائے استغاثہ امام علی مقام نے میدان کربلاء میں موجود لوگوں کی مدد حاصل کرنے کے لئے دی تھی کیونکہ امام جانتے تھے کہ اس وقت کارزار حق میں وہ اس وقت تنہا ہیں جبکہ میدان میں ہر طرف باطل کی فوجیں ان کے قتل پر آمادہ ہیں جن پر امام کی ندائے استغاثہ کا کوئی مثبت اثر ہونے والا نہیں تھا۔ دوسرے یہ ندائے استغاثہ امام عالی مقام نے اپنی ذات اور وجود کے تحفظ کے لئے نہیں دی تھی بلکہ نصرت دین اسلام اور انسانیت کے تحفظ کے لئے دی تھی۔

دراصل امام حسین علیہ السلام یہ ندا تا قیامت آنے والے ہر اس انسان کو مخاطب کر کے دے رہے تھے جس کے سینے میں اک حساس دل دھڑک رہا ہو، جو اس وحشتی کے لئے ہر مصیبت برداشت کرنے کے لئے تیار ہو، جو انسانی اقدار کے تحفظ کے لئے ہمہ وقت تیار ہو اور جو باطل کے خلاف کھڑے ہو جانے والے حق پرستوں کا ہر وقت ساتھ دینے کا عزم رکھتا ہو۔

اس ندائے امام کا قول وعمل سے جواب دینے کے لئے عصر حاضر سے زیادہ اور کون سا موقع ہوگا جب دنیا میں ہر طرف ظالم وجابر باطل قوتیں عدل وانصاف کا قتل عام کر رہی ہیں، کمزور طبقوں کا استحصال کیا جا رہا ہے اور ہر طرح کی آزادی سلب کی جا رہی ہے۔

بس اربعین حسینی کے یہ زائرین یک زبان ہو کر اپنے امام کی ندائے استغاثہ کا جواب "لبیک یا حسین" کہہ کر دیتے ہیں جس کا مطلب ہے "اے مرے مولا حسین ع میں آپکی نصرت کے لئے حاضر ہوں"۔ دوسرے الفاظ میں یہ نعرہ دراصل ناخوفی ناقتوں کے خلاف شروع کی گئی حسینی تحریک میں پر خلوص طریقہ سے شامل ہو جانے کا اک عہد بھی ہے۔

زائرین کا یہ عہد صرف روضہ مقدس کی آنکھوں سے زیارت کر لینے تک محدود نہیں ہوتا بلکہ ہر زائر لبیک یا حسین کی صدا بلند کرکے ہم صبم قلب سے اس بات کا عہد کرتا ہے کہ وہ مقصد حسینی کی تبلیغ وترویج میں ہر قربانی دینے کے لئے تیار ہے۔ اس عہد میں شامل ہونے والوں کا تعلق دنیا کی مختلف نسلوں، تہذیبوں اور مذاہب سے ہوتا ہے کیونکہ امام کی ندائے استغاثہ تمام بنی نوع انسان کے لئے تھی۔ لبیک یا حسین کا نعرہ وہ زائرین بھی لگاتے ہیں جو عربی سے ناواقف ہیں۔ پوری دنیا میں کسی مجمع کی یکجہتی اور اتحاد کی اس سے بڑی اور کیا مثال ہوگی۔ امام کے اس مشن میں شامل ہونے والوں کی قعداد میں ہر برس اضافہ ہوتا یہ ثابت کرتا ہے کہ مقصد حسینی اربعین کے توسط سے عام ہو رہا ہے۔ اس لئے عصر حاضر میں باطل قوتوں اور ناانصافی کے خلاف پرامن طریقہ سے احتجاج کرنے کے لئے اربعین حسینی کے عظیم اجتماع اور پلیٹ فارم کی افادیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔

جس جذبہ، ولولے اور جوش کے ساتھ دنیا کے کونے کونے سے آنے والے لوگ اس مشن میں شامل ہو رہے ہیں یہ اک خوش آئند رجحان ہے۔

☆☆☆☆

سید الشہداء امام حسین (ع) کی پیدل زیارت کا ثواب:

امام صادق علیہ السلام سے ایک روایت نقل ہوئی ہے جو نہایت خوبی سے اس موضوع کے پوشیدہ پہلوؤں کو آشکار کرتی ہے۔ امام صادق (ع) امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لیے پاپیادہ سفر کرنے والوں کے بارے میں فرماتے ہیں:

جو شخص بھی امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لیے پیدل سفر کرتا ہے، خداوند اس کے ہر قدم کے بدلے اس کے لیے ایک حسنہ لکھتا ہے اور اس کا ایک گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کا ایک رتبہ بڑھا دیتا ہے۔ جب وہ زیارت کے لیے جاتا ہے تو حق تعالیٰ وفرشتوں کو مقرر فرماتا ہے تاکہ اس کے منہ سے خارج ہونے والی ہر ترجمہ وتنگی کو تحریر کریں اور جو بھی شرور وبرائی ہو، اسے تحریر میں نہ لائیں اور لوٹنے وقت اسے الوداع کرتے ہوئے کہتے ہیں:

اے خدا کے ولی! تیرے گناہ بخش دیئے جا چکے ہیں اور تو حزب اللہ، حزب رسول (ص) اور حزب اہل بیت علیہم السلام میں شامل ہو چکا ہے۔ خدا کی قسم اگر تو بھی (جہنم کی) آگ نہیں دیکھے گا، (جہنم کی) آگ کبھی تجھے نہ چھو سکے گی اور نہ تجھے اپنا لقمہ بنا سکے گی۔

سلام رخصت

حسن فراز لکھنوی

روشنی کے منارو سدھارو
زندگی کے سہارو سدھارو
اے نبی کے دلاروں سدھارو

جاؤ زہرا

چندریان 3 عالمی سطح پر ہندوستان کی ساکھ کی علامت ہے

ایناکلم، 6 ستمبر (یو این آئی) چیف منسٹر پیما کھانڈو کی قیادت میں اروناچل پردیش اسمبلی بدھ کو چندریان-3 مشن کی کامیابی کے سشن میں شامل ہوئی اور اس عظیم کامیابی کو حاصل کرنے والے سائنسدانوں کو مبارکباد دی۔ اس سلسلے میں اسمبلی میں ایک قرارداد منظور کی گئی جس میں کہا گیا کہ اس مشن کی شاندار کامیابی میں مرکز ہاری خلائی ایجنسی کی بڑی فتح ہے بلکہ ہندوستان کی عالمی ساکھ کی علامت بھی ہے۔ اسمبلی نے اس اہم موقع کی یاد میں 23 اگست کو قومی خلائی دن کے طور پر منانے کے فیصلے کا بھی خیر مقدم کیا۔ امرو کی انتھک کوششوں کی تعریف کرتے ہوئے ایوان نے کہا، چاند کے قطب جنوبی پر لینڈنگ اپنے آپ میں ایک قابل ذکر کامیابی ہے، جو ہمارے سائنسدانوں کے ناقابل تسخیر جذبے کی عکاسی کرتی ہے۔ پرگیان روور کے ذریعہ جمع کردہ قیمتی علم کو آگے بڑھانے اور چاند کی سطح اور اس سے باہر کے سفر کو ممکن بنانے کے لیے ان کی طرف سے منظور کردہ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ یہ ہندوستان کے سائنسی علم کی اور مہارت کی علامت ہے جس کی تعریف تکنیکی ترقی اور اختراع سے کی گئی ہے۔

ہندو مذہب سے متعلق پرمیشور کے بیان پر تنازعہ

کرناٹک کے وزیر داخلہ نے ہندو مذہب کی اساس پر سوال اٹھایا، ہندو مت تمام مذاہب کی بنیاد ہے: سدانند گوڈا

تمکورو، 6 ستمبر (یو این آئی) تمل ناڈو کے وزیر تعلیم اے ندھی استالن کی طرف سے کے سناتن دھرم مخالف تبصرے کے چند دن بعد کرناٹک کے وزیر داخلہ ڈاکٹر جی پرمیشور نے ہندو مذہب کے اساس پر سوال اٹھاتے ہوئے ایک اور تنازعہ کھڑا کر دیا ہے۔ ڈاکٹر جی پرمیشور نے کہا، "دنیا کی تاریخ میں بہت سے مذہب ابھرے ہیں۔ تین مذہب اور بدھ مذہب کی اساس نہیں ہے ہوئی۔ ہندو مذہب کی اساس کب ہوئی اور اسے کس نے بنایا۔ یہ ابھی ایک سوال ہے۔ بدھ مذہب کی ابتدا ہمارے ملک میں ہوئی۔ تین مذہب کی اساس ہمارے ملک میں ہوئی۔ اسلام اور عیسائیت بیرون ملک سے ہمارے ملک میں آئے۔ مسٹر اروے ندھی کے متنازعہ ریمارکس کے بعد، ڈاکٹر پرمیشور نے یہ بیان کرناٹکا کے مارتنڈ کلیان منڈپم میں یوم اساتذہ کے موقع پر ایک تقریب میں یہ بیان دیا۔

کرناٹک کے وزیر داخلہ ڈاکٹر جی پرمیشور کی طرف سے ہندو مذہب کی ابتدا پر سوال اٹھانے کے بعد کرناٹک بھارتیہ جنتا پارٹی کے رہنما اور سابق وزیر اعلیٰ ڈی وی سدانند گوڈا نے بدھ کو کہا کہ ہندو مذہب کی جڑیں ہزاروں سال پرانا ہے، اور یہ تمام مذاہب کی بنیاد ہے۔ مسٹر گوڈا نے صحافیوں سے کہا کہ کوئی بھی ہندو مذہب کی جڑوں کو نہیں سمجھ سکتا کیونکہ یہ ہزاروں سال پرانا ہے، دوسرے مذاہب کے برعکس جو بہت بعد میں وجود میں آئے ہیں۔ تمام مذاہب کی بنیاد یہی ہے اور یہیں سے ہر قسم کی تبدیلیاں شروع ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر پرمیشور نے یوم اساتذہ کی تقریبات کے موقع پر کوما تاگیرے میں ایک تقریب میں اپنی تقریر میں ہندو مذہب کی اساس پر سوالات اٹھائے تھے۔ بی جے پی لیڈر اور سابق وزیر ڈاکٹر جی این اشوتھ نارائن نے ڈاکٹر پرمیشور پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ان کے لیے مغرور ہونا اچھی بات نہیں ہے اور پوچھا کہ کیا ان میں دوسرے مذاہب کے خلاف اس طرح کے تبصرے کرنے کی ہمت ہے۔ انہوں نے کہا، "پرمیشور ایک مقتدر آدمی ہیں اور انہیں کہنا چاہیے کہ اس قسم کی تبصیر اس کے لیے اچھا نہیں ہے۔ اگر ان میں ذرا بھی ہمت ہے تو وہ دوسرے مذاہب کے بارے میں بول کر دیکھنے

فرانسی میں تبلیغی جماعت کے خلاف پولیس کی کاروائی غیر قانونی اور نامناسب

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کا جلد از جلد پابندی کو واپس لینے کا مطالبہ

نئی دہلی، 6 ستمبر (یو این آئی) فرانسی میں تبلیغی جماعت کے خلاف کی گئی پولیس کی کاروائی کو آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے تشویش ناک، غیر قانونی اور غیر آئینی قرار دیا۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے ترجمان ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس نے ایک بیان میں کہا کہ فرانسی پولیس کے ذریعہ تبلیغی جماعت کے افراد کو مساجد سے نکال کر شہر سے باہر بھیج دیا جانا اور مساجد کے مقیمین کو نوٹس بھیج کر تبلیغی جماعت کے کسی بھی پروگرام پر پابندی لگانا، انتہائی غلط، تشویش ناک، غیر اخلاقی اور غیر آئینی ہے۔ تبلیغی جماعت ایک دینی جماعت ہے جو مسلمانوں کو دین سکھاتی ہے، ان کے اخلاق و کردار کو سنوارتی ہے اور ان کے تمام پروگرام مساجد میں ہی منعقد ہوتے ہیں۔ بورڈ کے ترجمان نے مزید کہا کہ تبلیغی جماعت پر کوئی پابندی عائد نہیں ہے، لہٰذا اس کو مساجد میں پروگرام کرنے سے روکنا غلط، غیر دستوری اور مذہبی آزادی کے بنیادی حق کے منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف اتر پردیش پولیس ان لوگوں کو جو مسلمانوں کے خلاف مسلسل اشتعال انگیز اور ہر جہلی تقاریر کرتے ہیں، جلی الاعلان مسلمانوں کی نسل کشی جیسے مسلم خواتین کی عصمت دری کے اعلانات کرتے ہیں، سوشل میڈیا پر اپنی پوسٹ وائرل کرتے ہیں ان کے خلاف کوئی کاروائی نہیں کرتی، دوسری جانب پرامن طریقے سے جو افراد عامتہ المسلمین کو دین سکھاتے ہیں ان کی کردار سازی کرتے ہیں، انہیں ہراساں کیا جارہا ہے اور ان کی سرگرمیوں پر پابندی عائد کی جارہی ہیں۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ ریاستی حکومت اور پولیس سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ جلد از جلد اس پابندی کو واپس لے اور تبلیغی جماعت کے لوگوں کو اپنی سرگرمیاں جاری رکھنے کی اجازت دے۔

سپریم کورٹ نے لداخ ہل کونسل کے انتخابات کئے منسوخ، کمیشن پر جرمانہ عائد

نئی دہلی، سپریم کورٹ نے بدھ کے روز لداخ ہل ڈیولپمنٹ کونسل (لداخ ہل کونسل) کے انتخابات کے نوٹیفکیشن کو منسوخ کرتے ہوئے نوٹیفکیشن جاری کرنے کا حکم دیا۔ عدالت نے یہ فیصلہ ایک عرضی پر دیا جس میں انتخابات میں بیلٹ کا نفرنس کو بیلٹ انتخابی نشان سے الگ کرنے کے فیصلے کو چیلنج کیا گیا تھا۔ لداخ ہل کونسل کے انتخابات 10 ستمبر کو ہونے تھے، اس کا نوٹیفکیشن 5 اگست کو جاری کیا گیا تھا۔ سپریم کورٹ نے لداخ انتظامیہ کو ایک ہفتے میں انتخابات کے لیے تازہ نوٹیفکیشن جاری کرنے کی ہدایت کی ہے۔ سپریم کورٹ نے لداخ انتظامیہ پر ایک لاکھ روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا۔ پہلے ہائی کورٹ اور اب سپریم کورٹ نے بھی اسے غلط قرار دیا ہے۔ عدالت نے ٹرشنا عاصت کے دوران اس درخواست پر فیصلہ محفوظ رکھا تھا۔ واضح رہے کہ ہل بیلٹ کانفرنس کا رجسٹرڈ پارٹی نشان ہے لیکن لداخ الیکشن کمیشن نے پارٹی کو بیرازی انتخابات میں اس کا استعمال کرنے سے روک دیا تھا۔ لداخ انتظامیہ نے کہا کہ بیلٹ کانفرنس سمیت ریاستی پارٹیوں میں سے کوئی بھی لداخ میں ایک تسلیم شدہ سیاسی جماعت نہیں ہے، اس لیے وہ اہل پر اپنے نشان کے طور پر بھی نہیں کر سکتی۔ بیلٹ کانفرنس نے اس فیصلے کو چیلنج کیا تھا۔

اربعین کو کربلا (عراق) میں شیعہ مسلمانوں کے دنیا کے سب سے بڑے پرامن اجتماع کے طور پر جانا جاتا ہے

اس موقع پر حضرت امام حسین علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کی شہادت پر خراج عقیدت پیش کیا جاتا ہے۔

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ): حیدرآباد ایجوکیشن اینڈ سوشل ویلفیئر سوسائٹی کے جنرل سکریٹری اور بی جے پی کے سینئر قائد قیقیتی قائد میر فراست علی باقری نے بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک نوٹ میں محرم-اربعین کے موقع پر امام حسین (ع) اور ان کے ساتھیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان (حضرت حسین) کے لیے سچائی اور انصاف کی اقدار سے زیادہ کوئی چیز اہم نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ مودی جی کے ان الفاظ سے ان کی امام حسین سے بے پناہ عقیدت کا اظہار ہوتا ہے۔ ہم وقتی دنیا تک حضرت امام حسین علیہ السلام کی قربانی کو یاد کرتے رہیں گے۔ ان کے لیے سچائی اور انصاف کی اقدار سے بڑھ کر کوئی چیز اہم نہیں تھی۔ مساوات کے ساتھ ساتھ انصاف پر ان کا زور قابل ذکر ہے اور بہت سے لوگوں کو طاقت دیتا ہے۔ آج یہاں اپنے بیان میں میر فراست علی باقری نے کہا عاشورہ محرم کی 10 ویں تاریخ امام حسین کی شہادت کی سالانہ یادگار ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اربعین (چہلم امام حسین) یوم عاشورہ کے چالیس دنوں کے بعد منایا جاتا ہے۔

اس موقع پر عقیدتمند پیغمبر اسلام حضرت محمد (ص) کے نواسے حضرت امام حسین ابن علی کی شہادت کی یاد مناتے ہیں، جنہیں ماہ محرم کی 10 تاریخ کو شہید کر دیا گیا تھا۔ میر فراست علی باقری نے کہا کہ اسلامی کیلنڈر کا پہلا مہینہ محرم کی 10 تاریخ کو مرحوم پیغمبر اکرم (ص) کے نواسے حضرت امام حسین ابن علی اور ان کے ساتھیوں کو 61 ہجری 680 عیسوی میں عراق میں واقع کربلا کے میدان میں شہید کیا گیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا جارہے سال حیدرآباد سے تقریباً 1,400 زائرین اور ہندوستان بھر سے کل 25,000 زائرین کربلا اربعین کے لیے عراق میں جمع ہوئے ہیں۔ یہ اجتماع شیعہ دنیا کا سب سے بڑا پرامن اجتماع کہا جاتا ہے، 7 ستمبر کو ہوگا جہاں 70 مختلف قومیتوں اور مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے چھ کروڑ سے زائد افراد جن میں دو کروڑ ایرانی عوام بھی شامل ہیں، پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نواسے حضرت امام حسین کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے عراق کے شہر کربلا پہنچ چکے ہیں۔ میر فراست علی باقری نے کہا کہ اربعین دنیا بھر میں سب سے بڑا سالانہ پرامن اجتماع ہے جس میں مختلف ممالک سے لاکھوں افراد کی شرکت کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔ زائرین کی تعداد اتنی زیادہ ہے جس کی وجہ سے ملک کے اعلیٰ افسران کو اپنے سیکیورٹی پلان پر نظر ثانی کرنی پڑی اور کربلا کے مقدس شہر تک رسائی کے نئے راستے کھولنے پڑے، جو بغداد سے 80 کلومیٹر دور واقع ہے۔ مسٹر باقری کے مطابق بصرین کا کہنا ہے کہ یہ تحریک کربلا کو زندہ رکھنے کی کوشش ہے جو کہ دہشت گردی، نسطائیت اور استبداد کے خلاف تھی۔ اس سلسلے میں سابق مرکزی وزیر برائے قلیتی امور اور راجیہ سبھا میں ایوان کے ڈپٹی لیڈر محترم عباس نقوی کے ساتھ کیمپ آفس نئی دہلی میں بی جے پی کے ریاستی ترجمان میر فراست علی باقری نے ڈاکٹر حسن باقر کاظمی شاہین، مظاہر حسین، سکریٹری بی جے پی دہلی اقلیتی مورچہ کے اربعین 2023 کا خصوصی پوسٹر جاری کیا۔

جنسی پورداعش معاملہ

ملزم جمیل احمد کو ضمانت پر رہا کیئے جانے کا ہائی کورٹ کا حکم

جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی نے ملزم کو قانونی امداد فراہم کی

نئی دہلی 6 ستمبر 2023 ممنوع تنظیم داعش کے رکن ہونے اور ہندوستان میں دہشت گردانہ کارروائیاں انجام دینے کے الزامات کے تحت گرفتار ملزم جمیل احمد آج جیل پر ہائی کورٹ نے مشروط ضمانت پر رہا کئے جانے کے احکامات صادر کئے۔ ملزم جمیل احمد حاجی خلیل احمد باکھر گذشتہ کئی سالوں سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے مقید ہے۔ عدالت نے نہ صرف ملزم کو ضمانت پر رہا کئے جانے کے احکامات جاری کئے بلکہ مقدمہ کی سماعت چھ ماہ کے اندر مکمل کئے جانے کا بھی ٹرائل کورٹ کو حکم دیا۔ ملزم جمیل احمد کو صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا سید ارشد مدنی کی ہدایت پر جمعیۃ علماء مہاراشٹر قانونی امداد کمیٹی نے قانونی امداد فراہم کی ہے۔ ملزم جمیل احمد کی ضمانت عرضداشت پر سینئر ایڈوکیٹ اشوک اگروال، مجاہد احمد نے مشترکہ بحث کی جبکہ ان کی معاونت ایڈوکیٹ نشانت ویاس اور ایڈوکیٹ فاروق احمد نے کی۔ دفاعی وکلاء نے ملزم جمیل احمد کی ضمانت عرضداشت پر بحث کرتے ہوئے جیلر پر ہائی کورٹ کے جسٹس انیل کمار اپن کو بتایا کہ ملزم گذشتہ سات سالوں سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے مقید ہے اس درمیان استغاثہ نے 33 میں سے 31 سرکاری گواہان کی گواہی خصوصی ایڈوکیٹ جنرل راجیش مہاراشی نے عدالت سے گذارش کرتے ہوئے پیش کہا کہ ملزم ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث پایا گیا ہے اور اس نے دہلی کے ذریعہ ہندوستان میں دہشت گردانہ کارروائیاں انجام دینے کے لئے فنڈ کا بندوبست کیا تھا۔ ملزم کی ذہنیت جہادی ہے اور اسی نے داعش نامی ممنوع تنظیم کو اپنے اثر و رسوخ سے پیسے مہیا کرائے تھے تاکہ ہندوستان میں دہشت گردانہ کارروائیاں انجام دی جاسکے۔ ایڈیشنل ایڈوکیٹ جنرل راجیش مہاراشی نے عدالت سے گذارش کی کہ یو اے اے قانون کی دفعہ 43D(5) کے تحت دہشت گردی اور ملک دشمنی جیسے سنگین الزامات کا سامنا کرنے والے ملزمین کو ضمانت پر رہا نہیں دی جاسکتی لہٰذا ملزم کی ضمانت عرضداشت مسترد کی جائے۔ فریقین کی دلائل کی سماعت کے بعد جسٹس انیل کمار اپن نے ملزم جمیل احمد کو تیس ہزار روپے کے چلکہ پر مشروط ضمانت پر رہا کئے جانے کا حکم جاری کیا۔ عدالت نے مزید حکم دیا کہ ملزم جمیل احمد مہینہ میں دو مرتبہ متعلقہ پولس اسٹیشن میں حاضری درج کرائے گا نیز پاسپورٹ بھی اسے عدالت میں جمع کرانا ہوگا مزید اسے ٹرائل کورٹ کے ساتھ تعاون کرنا ہوگا تاکہ ٹرائل چاہ ماہ میں مکمل ہوسکے۔

اسرو کے وفد نے جادو پور یونیورسٹی کا دورہ کیا

کلکتہ 6 ستمبر (یو این آئی) اسرو کی شاندار کامیابی کے بعد مغربی بنگال کے گورنر اور ریاست کی یونیورسٹیوں کے چانسلر سی وی آنند بوس نے براہ راست اسرو کے چیئرمین سومناتھ سے جادو پور یونیورسٹی کے احاطے میں رابطہ کیا تھا کہ ایجوکیشن کمپس میں اس ریگاٹ کو ہمیشہ کے لیے روکنے کے لیے کون سی ٹیکنالوجی استعمال کی جاسکتی ہے۔ اس کے بعد اسرو کا وفد جادو پور یونیورسٹی کا دورہ کل منگل کو کیا اور کمپس کے مختلف حصوں کا بھی دورہ کیا۔ انہوں نے سب سے پہلے خواتین کے ہاسٹل اور نئے لڑکوں کے ہاسٹل کا دورہ کیا۔ کمپس کے مختلف مقامات کی تصاویر لیں۔ عہدیداروں سے بات چیت کی اور مختلف نوٹ تیار کیا۔ جادو پور یونیورسٹی میں طالب علم کی موت کے واقعہ کے بعد جادو پور کیمپس کے ساتھ ساتھ ہاسٹل کی سیکیورٹی پر زور دیا جارہا ہے۔ اسرو کے نمائندوں نے مرکزی ہاسٹل کا بھی دورہ کیا جہاں سے پہلے سال کا طالب علم گر کر موت کے منہ میں چلا گیا تھا۔ ہاسٹل کے وہ بلاک اور ہاسٹل کے علاوہ کا بھی جائزہ لیا گیا جہاں یہ واقعہ پیش آیا تھا۔ یونیورسٹی ذرائع کے مطابق اسرو نے ان کے ساتھ دونوں تک میٹنگیں کی ہیں۔ انہوں نے انتظامیہ سے ان نوٹیکنالوجیز AI اور rfid کے بارے میں بات کی۔

اسکولوں میں دوسری سرکاری زبان اردو کی تعلیم کو یقینی بنایا جائے: اختر الایمان

پٹنہ، 6 ستمبر (یو این آئی) مجلس اتحاد المسلمین بہار کے ریاستی صدر اور امور سے رکن اسمبلی اختر الایمان نے کہا ہے کہ ریاست کی دوسری سرکاری زبان اردو ہے لیکن پورے بہار میں کہیں بھی اردو نظر نہیں آتی ہے۔ اردو اخبارات کو بندی میں سرکاری اشتہارات جاتے ہیں دفتروں سے اردو کے سائن بورڈ غائب ہو چکے ہیں انہوں نے آج یہاں جاری ایک بیان میں کہا کہ بہار میں اردو کے فروغ کے دو اہم ادارے اردو اکادمی اور اردو مشاورتی کمیٹی کو تقریباً پانچ سال سے تشکیل نہیں کیا گیا ہے۔ جب کہ دوسری کمیٹیاں بن گئی ہیں۔ پورے بہار میں اردو کی تعلیم کا صحیح نظم کہیں نہیں ہے۔ ستر ہزار پرائمری اسکولوں میں سے آدھے سے زیادہ اسکولوں میں اردو استاد نہیں ہیں۔ جس کے سبب اردو آبادی کے بچے اپنی مادری زبان کی تعلیم سے محروم ہیں۔ میٹرک تک اردو کی تدریس کا حالہ بھی 15 جولائی 2020 کو ایک نوٹیفکیشن نکال کے غیر تشفی بنا رہا ہے گزشتہ تین برسوں کی لگاتار کوششوں کے بعد بھی محکمہ تعلیم نے ابھی تک اس کو مرضانے میں ڈال رکھا ہے۔ ایم آئی ایم کے صدر نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ جب پرائمری اسکولوں میں اردو کی بڑھائی نہیں ہوگی تو اونچے درجوں میں اردو کے طلبہ کہاں سے آئیں گے؟ یہ صورتحال بہت سنگین ہے اس سے ریاست میں اردو کے وجود کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ اردو تنظیموں کو اس سلسلے میں متحد ہو کر پوری قوت سے سامنے آنا چاہیے۔

اختر الایمان نے کہا کہ برسوں سے یہ دیکھا جا رہا ہے کہ حکومت اردو اور اقلیت کے مسائل پر بالکل توجہ نہیں دے رہی ہے جبکہ کئی برسوں سے مختلف اردو تنظیمیں اور کئی ادارے اس کے لیے مسلسل آواز اٹھاتے آرہے ہیں۔ انہوں نے حکومت سے سوال کیا ہے کہ کیا اقلیت بہار کا حصہ نہیں ہے یا اردو بہار کی دوسری سرکاری زبان نہیں ہے؟ آخر کئی برسوں سے مسلم اقلیت اور اردو کے مسائل کے ساتھ حکومت کا یہ سوتیلا رویہ کیا معنی رکھتا ہے؟ یہاں میں جوبتی کیا گیا ہے کہ حکومت کے اس منفی رویے سے اردو آبادی میں سخت بے چینی اور ناراضگی ہے اور وہ حکومت کے طرف سے مایوس ہو چکی ہے۔ پارٹی کے ریاستی صدر نے حکومت بہار سے مندرجہ ذیل مطالبات کو فوری طور پر پورا کرنے کو کہا ہے 1۔ اسکیشن ٹی ای ٹی اردو کے امیدواروں کے کٹ آف مارکس میں پانچ فیصد نمبر کم کر کے رزلٹ شائع کرے۔

2۔ اردو مترجم کے جھنس خالی عہدوں پر صالیہ تیار شدہ میرٹ لسٹ سے امیدواروں کا انتخاب کر کے ان پر فوری بحالی کرے۔

3۔ نائب اردو مترجمین کی بحالی اور تقرر کا مکمل جلد از جلد پورا کرے۔

4۔ اسکولوں کے مالک منڈل میں ایک اردو ٹیچر کا اضافہ کر کے میٹرک تک اردو کی تدریس کو یقینی بنائے۔

5۔ نتیش حکومت اپنے وعدے اور اعلان کے مطابق ہر اسکول میں ایک اردو ٹیچر کی بحالی کرے۔

6۔ تقریباً پانچ برسوں سے معطل اردو کے دو اہم اداروں "اردو مشاورتی کمیٹی" اور "اردو اکادمی" کی تشکیل فوری کر کے اردو زبان و ادب کے فروغ کی راہ ہموار کرے۔

7۔ اردو اخباروں کو اردو میں اشتہارات دیے جائیں۔

8۔ اسکولوں میں اردو زبان کے سوالات پورڈ پر لکھ کر دیے جاتے ہیں، دوسرے مضامین کی طرف اردو کے سوال شائع شدہ سوالات دیے جائیں۔

9۔ اسکولوں میں اردو بچوں کو اردو زبان میں سبھی کتابیں مہیا کرائی جائیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اگر حکومت نے اردو کے ان مسائل کو بلا تاخیر حل نہیں کیا تو تحریک چلائے گی نیز اردو اور اردو والوں کو ان کا حق دلا کر رہے گی۔

موجودہ حکمران جموں و کشمیر دشمن اور عوام کش فیصلوں میں مصروف: فاروق عبداللہ

سری نگر، 06 ستمبر (یو این آئی) جموں و کشمیر میں اظہار رائے آزادی پر غیر اعلانیہ قدغن ہے اور عوام کو بیج بولنے کی اجازت نہیں، جلوس کی کہیں پر بھی شنوائی نہیں کو رہی ہے اور انہیں حالات کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ ان باتوں کا اظہار نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے بدھ کے روز پارٹی ہیڈ کوارٹر نواے صبح کیمپس پر سینئر پارٹی لیڈران کیساتھ اظہار خیالات کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکمران ہر روز جموں و کشمیر دشمن اور عوام کش فیصلوں میں لگی ہوئی ہے۔ حکومتی سطح پر ریکارڈ توڑ بے روزگاری، آسمان چھوتی مہنگائی، اقتصادی بدحالی اور لوگوں میں پائی جارہی مایوسی اور ناامیدی کی طرف کوئی بھی توجہ مرکوز نہیں کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکمرانوں کی سخت گیر پالیسی سے آج جموں کے عوام بھی اُکتا گئے ہیں اور لوگوں کو اٹھانے کے لئے ایک پلیٹ فارم پر آنا چاہیے۔ اس موقع پر جمعیۃ علماء مہاراشٹر اور ناندیڑ کے صدر متقی مرزا بیگ نے ندوی نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند کا ابتداء سے یہ منشور رہا ہے کہ ملک کے سماج کے تمام کمزور طبقات کو اپنے جائز حقوق کے تحفظ اور مطالبہ کے لئے ایک پلیٹ فارم پر آنا چاہیے۔ اس موقع پر جمعیۃ علماء مہاراشٹر اور ناندیڑ کے صدر متقی مرزا بیگ نے ندوی نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند کا ابتداء سے یہ منشور رہا ہے کہ ملک کے سماج کے تمام کمزور طبقات کو اپنے جائز حقوق کے تحفظ اور مطالبہ کے لئے ایک پلیٹ فارم پر آنا چاہیے۔ اس موقع پر جمعیۃ علماء مہاراشٹر اور ناندیڑ کے صدر متقی مرزا بیگ نے ندوی نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند کا ابتداء سے یہ منشور رہا ہے کہ ملک کے سماج کے تمام کمزور طبقات کو اپنے جائز حقوق کے تحفظ

آئین میں دونوں نام انڈیا اور بھارت درج ہیں، انڈیا نہیں ہٹنا چاہئے: عمر عبداللہ

سری نگر، 6 ستمبر (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا ہے کہ اگر وزیر اعظم نریندر مودی کسی وجہ سے انڈیا استعمال نہیں کرنا چاہتے ہیں تو نہ کریں لیکن کم سے کم آئین سے یہ نام نہیں ہٹنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے آئین میں بھی دونوں بھارت اور انڈیا نام لکھے ہوئے ہیں اور وزیر اعظم جس جہاز میں انڈونیشیا جارہے ہیں اس پر بھی دونوں نام لکھے ہوئے ہیں۔ موصوف سابق وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار بدھ کو جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ میں نامہ نگاروں کے سوالوں کے جواب دینے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا، ہمارے آئین میں دونوں نام لکھے ہوئے ہیں اور وزیر اعظم جس جہاز میں انڈونیشیا جارہے ہیں اس پر بھی دونوں نام لکھے ہوئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر وزیر اعظم نریندر مودی کسی وجہ سے انڈیا کا استعمال نہیں کرنا چاہتے ہیں تو نہ کریں لیکن کم سے کم آئین سے یہ نام نہیں ہٹنا چاہئے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ اگر غرض یہ ہے کہ اپوزیشن پارٹیوں نے انڈیا نام رکھا ہے تو لیکن کوئی تکلیف میں نہیں ڈالیں گے۔ ان نیشن بن انیشن کے حوالے سے پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اگر اس کا مقصد انتخابی عمل آسان کرنا ہے تو کسی کو اعتراض نہیں ہونا چاہئے لیکن اگر اس کا مقصد ملک کی پارٹیوں کو ختم کرنا ہے یا ملک کے فیڈرل سسٹم کو ٹک پہنچانا ہے تو ہم اس کے خلاف ہیں۔ ترقی کے بارے میں پوچھ جانے پر عمر عبداللہ نے کہا کہ ترقی پہلے بھی ہوئی تھی لیکن آج زیادہ گنجائش ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں بے روزگاری اور مہنگائی بڑھ رہی ہے اور ترقی سے نوجوانوں کو کوئی فائدہ نہیں ہو رہا ہے۔

تباہی اور بربادی کی نشاندہی ہوتی ہے۔ پورے عزم، حوصلے اور صبر و استقلال سے حق اس چیلنج بھوں اور آزمائشوں کا مقابلہ کیا جاسکتا ہے۔

جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ کے وفد نے انتروالی میں مراٹھا اندولن کی تائید کی

جالنہ: جمعیۃ علماء ارشد مدنی مرہٹواڑہ کے سرکردہ ارکان پر مشتمل وفد نے جالنہ کے قصبہ انتروالی سرائی کا دورہ کیا کیونکہ مہاراشٹر میں مراٹھا برادری کو لے کر مراٹھا سماج کی طرف سے زبردست احتجاج جاری ہے، جس روز بروز بڑھتا جارہا ہے۔ گذشتہ روز پورا مہاراشٹر اس تحریک میں بند تھا جو کامیاب رہا۔ جمعیۃ کے وفد نے مراٹھا سماج کے احتجاج کر رہے ذمہ داروں خصوصاً ان کے قائد منوج جرانگے پاٹل سے ملاقات کی اور ان کے اندولن کی تائید کی اور کہا کہ ان کے اپنے سماج کے ریزرویشن کا مطالبہ صحیح ہے۔ جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ آپ کے ساتھ کھڑی ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ ملک کے تمام کمزور طبقات کو اپنے جائز حقوق کے تحفظ کا حق ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کی ہمیشہ یہ منشور رہا ہے کہ ملک کے تمام کمزور طبقات کو اپنے جائز حقوق کے تحفظ کا حق ہے۔ مسلمانوں کو بھی تعلیمی و ملازمتوں میں ریزرویشن دیا جانا چاہیے۔ اقلیتوں معاشی و سماجی انصاف کے بغیر ملک ترقی کی راہ پر گامزن نہیں ہوسکتا ہے۔ ان کے ساتھ مولانا سید نصر اللہ حسینی اسٹیل ندوی نائب صدر جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ و قاری عبد الرشید حمیدی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ و مولانا یسین خان کاشفی نے مراٹھا سماج کے قائدین سے ملاقاتیں کیں، ان حضرات نے مراٹھا سماج کے ریزرویشن کے لئے احتجاج کرنے والوں پر بے دریغ لاٹھی چارج کرنے اور لاٹھی چارج کی کڑی مذمت کی۔ اسی طرح وفد نے انتروالی کے مقامی باشندوں سے جن میں کافی اشتعال و غم و غصہ ہے ان سے بے تحریکی اختیار کرنے کی اپیل کی۔

پونچھ میں دراندازی کی کوشش ناکام، 2 ملی ٹنٹ ہلاک: فوج

جموں، 06 ستمبر (یو این آئی) جموں و کشمیر کے ضلع پونچھ میں ائین آف کنٹرول کی نزدیک منڈی کے مقام پر سیکیورٹی فورسز در اندازی کی ایک کوشش کو ناکام بنا کر 2 ملی ٹینٹوں کو مار گرایا۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کے ساتھ تنگھے والی سرحدوں پر ہائی الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ جموں نشین ایک دفاعی ترجمان نے بتایا کہ منڈی کے پونچھ میں ایل او سی کے نزدیک درمیانی شب دو ملی ٹینٹوں کو اس طرف آتے ہوئے دیکھا گیا جس کے بعد سیکیورٹی فورسز نے جیلنگی حسینی ٹیبل ندوی جانب صدر جموں کے ایک بیان میں کہا کہ ایل او سی پر دراندازی کی کوششوں میں غیر معمولی اضافہ کے پیش نظر سرحدوں پر تعینات افواج کو چوبیس گھنٹے چوکنا رہنے کے احکامات صادر کئے گئے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ پونچھ کے ایک درجن علاقوں میں طاقتی آپریشن پچھلے دو روز سے جاری ہے۔

انسانیت شرمسار: ذہنی طور پر بیمار مسلم نوجوان کی پیشانی پر گرم لوہے سے لکھا جے بھولے ناتھ

بریلی:6 ستمبر (پی این ایس) اتر پردیش کے بریلی شہر کے پریم نگر تھانہ علاقہ میں ایک ایسا واقعہ پیش آیا جس نے مسلمانوں کے ساتھ ساتھ انسانیت کو بھی شرمسار کر دیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ یہاں کے رہنے والے ذہنی طور پر معذور نوجوان سلمان کے خاندان کے ایک لڑکے نے لوہا گرم کر کے اپنے بھولے ناتھ کو جلا دیا۔ اس پورے معاملہ کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو گیا ہے جہاں پر اس حرکت کو غیر انسانی حرکت بتایا جا رہا ہے۔ متاثر نوجوان زبان سے بولنے سے بھی معذور ہے اور ذہنی طور پر بھی معذور ہے۔ ملزم لڑکے کی اس وحشیانہ حرکت نے علاقہ کے لوگوں کو حیران و پریشان کر دیا ہے۔ وہیں ذہنی طور سے بیمار لڑکے کے اہل خانہ نے روڈ پر ہنگامہ کیا تھا۔ اسی دوران پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی اور ملزم شاداب خان کو پولیس نے تھانہ لے گئی جہاں پر پوچھ گچھ کی گئی۔ پریم نگر تھانہ کے انچارج راجیش کمار نے بتایا کہ ذہنی طور پر بیمار نوجوان کے ماتھے پر اس کے رشتہ دار شاداب نے گرم لوہے سے جے بھولے ناتھ لکھ دیا تھا۔ دونوں فریق کو تھانے میں بلایا گیا اور دونوں فریق کے مابین سمجھوتہ ہو گیا ہے اور تحریری طور پر ملزم شاداب خان نے معافی بھی مانگ لی ہے۔ پریم نگر پولیس اسٹیشن کے انسپکٹر راجیش کمار سنگھ نے بتایا کہ دونوں خاندانوں کے درمیان معاہدہ ہو گیا ہے اور وہ کوئی کارروائی نہیں چاہتے۔ تاہم پولیس نے سخت ہدایات دی ہیں کہ اگر مستقبل میں ایسا کچھ دوبارہ ہوا تو پولیس دوبارہ ماحول خراب کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرے گی۔ اہم بات یہ ہے کہ اس سے قبل کنور یا تھرا کے دوران بھی ماحول خراب ہونے سے بچایا گیا تھا۔

ای وی ایم کی حفاظت میں لگے ایس پی کارکن

ڈھول کے ساتھ رات بھر جگراتا کریں گے

لکھنؤ: ضمنی انتخاب کے لیے دونوں کی گنتی سے قبل سیاسی جماعتوں کے درمیان الزامات اور جوابی الزامات کا سلسلہ جاری ہے۔ منگل کو 239 پولنگ اسٹیشنوں کے 455 بوتھس پر ووٹنگ ہوئی۔ ای وی ایم کو کلکٹریٹ کے احاطے میں واقع اسٹرانگ روم میں رکھا گیا ہے۔ ایک طرف پولس فورس اور پیرا ملٹری فورس کے جوانوں کو اسٹرانگ روم کی حفاظت کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔ ساتھ واہی پارٹی اور اس کے اتحادی کارکن بھی اسٹرانگ روم کی حفاظت کرتے ہوئے نظر آئے۔ ایس پی لیڈر اسٹرانگ روم کے باہر لگے سی سی ٹی وی ایل ای ڈی کو گھورتے ہیں۔ ایس پی اور اتحادی پارٹی کے کارکن منگل کی دیر شام سے ہی کھڑے ہیں۔ آج رات سٹراٹگ روم کے باہر ڈھول اور تمبی کے ساتھ جگراتے کا انعقاد کیا جائے گا۔ ایس پی لیڈروں کا کہنا ہے کہ انہیں انتظامیہ پر بھروسہ نہیں ہے۔ ایس پی نے ضلع صدر دودھنا تھ یادو نے بتایا کہ چار تہیں تشکیل دی گئی ہیں۔ جو شفٹ کے حساب سے گنتی کی جگہ کے قریب تعینات ہو کر ای وی ایم کی حفاظت میں مصروف ہے۔ دوسری جانب بی جے پی رہنماؤں کا کہنا تھا کہ ہار کے خوف سے ایس پی نے ای وی ایم کو توڑنے کی تیاری شروع کر دی ہے۔ یہ بھی پڑھیں: ضمنی انتخاب کے لیے ووٹنگ ختم، امیدواروں کی قسمت بیلٹ بکس میں بند: گھوسی اسمبلی کے لیے ووٹوں کی گنتی۔ انتخابات 8 ستمبر کو ہیں۔ یہ صبح آٹھ بجے شروع ہوں گے۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ووٹوں کی گنتی کی تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ ووٹوں کی گنتی 14 ٹیبلز پر کی جائے گی جس کے لیے 19 کاؤنٹنگ ٹیبلز تشکیل دی گئی ہیں۔ ووٹوں کی گنتی کے حوالے سے انتظامی افسر سکیورٹی کے نظام کو بہتر بنانے میں مصروف ہیں۔ کلکٹریٹ کے احاطے میں واقع اسٹرانگ روم میں 5 ستمبر کو انتخابات مکمل ہونے کے بعد ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی مشینوں کو سخت حفاظت میں رکھا گیا ہے۔ انتظامیہ اور پولیس انتظامیہ یہاں حفاظتی انتظامات پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہے۔ ضمنی انتخابات ہوتے ہی قائدین اپنی پارٹیوں کے جھنڈے لہراچکے ہیں۔ ووٹوں کے اعداد و شمار کے رجسٹر کا ڈھیلی کر رہے ہیں، وہیں حامی بھی اپنے اپنے قائدین کی جیت کو لے کر طرح طرح کے دلائل دے رہے ہیں۔ دھوم دھام اور جوابی دھوے کے درمیان چینی چوراہا کے علاوہ اس وقت چائے کے اسٹالوں پر جیت اور ہار کے چرچے تیز ہو گئے ہیں۔ سب کی نظریں 8 ستمبر کو ہونے والی ووٹوں کی گنتی کے نتائج پر لگی ہوئی ہیں۔

سنبھل کانگریس لیڈر مشیر خاں ترین نے اجے رائے جی کو پیش کی مبارکباد

سنبھل (سعد نعمانی) جیسے جیسے ۲۰۲۴ء کے پارلیمانی الیکشن قریب آ رہے ہیں سیاسی پارٹیاں بھی اپنی پوری تیاریوں میں سرگرم نظر آ رہی ہیں کانگریس پارٹی نے ملک بھر میں الیکشن کی تیاریوں کیلئے اپنے تنظیمی ڈھانچے کو از سر نو ترتیب دینے کا فیصلہ کر دیا ہے۔ انھوں نے اتر پردیش میں اسے ایک اور کھوسر بنایا ہے جس کے بعد سے ریاستی سطح پر کانگریس میں سرگرمی دکھائی دے رہی ہے سب سی اضلاع سے کانگریس کے ایم ڈمو دوران لکھنؤ پہونچ کر ان سے ملاقات کر مبارکباد پیش کر رہے ہیں اسی سلسلہ میں آج سنبھل کانگریس کے لیڈر مشیر خاں ترین نے اجے رائے جی سے ملاقات کی اور انھیں اس عہدے کیلئے مبارکباد پیش کی اور انھیں سنبھل آنے کی بھی دعوت دی۔ بعد میں میڈیا کے نمائندوں کو مشیر خاں ترین نے بتایا کہ اجے رائے جی نے جلد ہی سنبھل کا دورہ کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے اور کہا ہے کہ آپ سنبھل کی زمین تیار کرنے میں پارٹی کی مدد کریں۔ مشیر خاں ترین نے کہا کہ کانگریس چونکہ جمہوریت کی بقا کی لڑائی لڑ رہی ہے اس لئے ہم پارٹی کے ساتھ ہر وقت کھڑے رہیں گے کانگریس آپسی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو قائم کی پابند ہے انھوں نے کہا جلد ہی سنبھل میں کانگریس کی بھاری ریلی سے اجے رائے جی خطاب کریں گے۔

برانڈیڈ کمپنیوں کے نام پر نقلی فوڈ سپلیمنٹس بازار میں موجود

نوئیڈا 6 ستمبر (پی این ایس) ریاست اتر پردیش کے ضلع نوئیڈا کی سیکٹر-63 پولیس اسٹیشن نے سیکٹر-63 کے C-140 پر چھاپہ مار کر مشہور کمپنیوں کے نام پر بنائے جانے والے نقلی فوڈ سپلیمنٹس برآمد کیے۔ اس دوران پولیس ٹیم نے موقع سے تین ملزمان کو بھی گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق موقع سے برآمد ہونے والے فوڈ سپلیمنٹ کی قیمت مارکیٹ میں ایک کروڑ روپے کے لگ بھگ ہے۔ اس کے علاوہ پولیس نے موقع سے بڑی مقدار میں جعلی ریپر بنانے میں استعمال ہونے والی مشینیں وغیرہ برآمد کی ہیں۔

ایک ملک، ایک انتخاب' کے ذریعے حزب اختلاف کی حکومت گرائی جائے گی

راکیش ٹکیت کا مرکزی حکومت پر حملہ

مظفر نگر: ملک میں ایک ملک، ایک انتخاب پر جاری بحث کے درمیان بھارتیہ کسان یونین کے ترجمان راکیش ٹکیت نے کہا ہے کہ یہ حزب اختلاف کی حکومت کو گرانے کی ایک سازش ہے۔ راکیش ٹکیت نے کہا کہ 'ایک ملک، ایک انتخاب' سے مرکز صدر ہند کو زیادہ طاقت فراہم کرے گا اور جہاں حزب اختلاف کی حکومت ہوگی اسے گرا دیں گے۔ حزب اختلاف کی حکومت کو ایک سال میں گرا کر 4 سال کر صدر راج نافذ کر کے اس پر حکمرانی کی جائے گی۔ خیال رہے کہ 2 ستمبر کو مرکزی حکومت نے 'ایک ملک، ایک انتخاب' کے امکانات تلاش کرنے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے۔ تشکیل شدہ آٹھ رکنی کمیٹی کا چیئرمین سابق صدر رام ناتھ کووند کو بنایا گیا ہے۔ اس کے بعد سے حزب اختلاف کی جانب سے حکومت پر تنقید کی جا رہی ہے۔ 'ایک ملک، ایک انتخاب' پر تبصرہ کرتے ہوئے راکیش ٹکیت نے کہا کہ یہ ایک بین الاقوامی پروگرام ہے جو کسی ملک میں ہوتا ہے اور کبھی کسی دوسرے ملک میں۔ اس بار اس کا میزبان ہندوستان ہے۔ اس کا بڑا پیغام پوری دنیا میں جاتا ہے۔ ہمیں اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ ہمارا بھی ایک بین الاقوامی پروگرام ہے، اس بار بین الاقوامی پروگرام ہندوستان میں ہوگا، 800 کے قریب کسان مندوبین ہندوستان تشریف لائیں گے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اپوزیشن کو مضبوط ہونا چاہیے، اپوزیشن کمزور ہوگی تو آمر پیدا ہوں گے۔ سب سے زیادہ قبضہ کرنے والے بی جے پی اور سنگھ کے لوگ ہیں، اپنی زمین کو ان سے بچائیں۔ بھارتیہ کسان یونین کے ترجمان ٹکیت نے کہا کہ اتحاد کو مضبوط کرنا ہوگا۔ اپوزیشن تحریک کے لیے راستہ تیار کرے۔ اگر مرکزی حکومت کی کوتاہی ہے تو اس کے خلاف احتجاج ہونا چاہیے۔ مسائل صرف کسان تنظیموں کے نہیں ہیں اور بھی بہت سے مسائل درپیش ہیں۔ اپوزیشن کو سڑک پر آنے کی ضرورت ہے۔ گھر میں سونے سے کام نہیں چلے گا، جدوجہد شروع کرنی ہوگی۔

یوم اساتذہ جوش و خروش سے منایا گیا

علی گڑھ، 6 ستمبر: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے مختلف شعبہ جات اور ڈپارٹمنٹس میں یوم اساتذہ جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا۔ کالج آف نرسنگ نے ملٹی پرپز ہال میں تقریب کا اہتمام کیا جہاں ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن کو خراج عقیدت پیش کیا گیا جن کے یوم پیدائش پر یوم اساتذہ منایا جاتا ہے۔ پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر فرح انظمی نے اساتذہ کی عظیم خدمات کو سراہا جو شاگردوں کے مستقبل کو سنوارتے ہیں اور انہیں زندگی میں کامیاب بناتے ہیں۔ انہوں نے ڈاکٹر رادھا کرشنن کی زندگی اور خدمات کے بارے میں بھی بات کی۔ زندگی نگھہ نے ایک تقریر کی جس میں ہندوستان کے دوسرے صدر جمہوریہ ڈاکٹر رادھا کرشنن کی عظیم خدمات کو ذکر کیا جبکہ سیف علی صدیقی نے طلبا کی زندگی میں اساتذہ کی اہمیت کے بارے میں بات کی۔ مسز شیوانی مسیح نے طلبہ کو ان کی مجموعی ترقی کے لیے متحرک کیا۔ محمد ریحان اور ابدہ پروین نے پروگرام کی میزبانی کی، وہیں دھونی مٹھل نے شکریہ کی تجویز پیش کی۔ اے ایم یو اے کے گرلز ہائی اسکول نے یوم اساتذہ کی تقریب کا اہتمام شان و شوکت کے ساتھ کیا۔ طالبات نے اسٹاف ممبران کو باتھ سے بنے خوبصورت کارڈز پیش کیے جنہیں بے حد سراہا گیا۔ تقریب کے لیے اسکول کے آڈیٹوریم کو پھولوں سے سجایا گیا تھا۔ تمام طالبات نے یونیفارم میں پروگرام میں شرکت کی۔ تقریب کے لیے کلاس روم کو بھی سجایا گیا تھا۔ پروگرام کا آغاز وائس پرنسپل اور اساتذہ نے ربن کاٹ کر کیا۔ پرائمری سیکشن کی طالبات نے ڈرامہ اور رقص پیش کیا۔ وائس پرنسپل ڈاکٹر صباحت حسین نے اساف ممبران کو سپاس گزاری اور طالبات کی کارکردگی کو سراہا۔ اے ایم یو سٹی گرلز ہائی اسکول میں، پروگرام کا آغاز ایک خصوصی اسمبلی کے ساتھ ہوا۔ اس اسکول کی ایک طالبہ نے موقع کی مناسبت سے ڈاکٹر ایس رادھا کرشنن کی شکل میں لباس زیب تن کیا تھا۔ اسمبلی کے بعد پہلی چار کلاسیز میں طالبات نے اساتذہ کا کردار نبھایا۔ اس کارکردگی کا تجزیہ اسکول کے اساتذہ نے نظم و ضبط، مواد، اعتماد اور بیک بورڈ پر تلخیص کے پہلو سے کیا۔ کلاسوں کی سجاوٹ کو بھی صفائی اور نظم و ضبط کی بنیاد پر جج کیا گیا۔ اسکول کے اساتذہ نے بھی ثقافتی پروگرام پیش کیا۔ محترمہ سحر نقوی نے اپنی تحریر کردہ نظم سنائی جبکہ محترمہ عنبرین رحمان نے ایک غزل سنائی۔ جناب طارق حفیظ اور محترمہ نازیہ خان نے تقاریر کیں۔ محترمہ تنویر جہاں نے ایک شعر پڑھا اور اس کا مفہوم بیان کیا جبکہ محترمہ اسپنا چیدھری اور محترمہ مدیرہ جاخان نے کہانیاں سنائیں۔ محترمہ شمرز ناہد نے ڈاکٹر ایس رادھا کرشنن کی زندگی پر روشنی ڈالی۔ جناب ضیاء الحق نے موجودہ حالات میں استاد کے کردار پر زور دیا۔ محترمہ نازش صدیقی نے یوم اساتذہ پر ایک نظم پڑھی۔ جناب احمد حسن نے اسلام کی روشنی میں اساتذہ کے کردار کی وضاحت کی۔ محترمہ کائنات فاروق نے اساتذہ کے کردار پر ایک حدیث کا حوالہ دیا۔ محترمہ درخشاں نیر نے ایلی نظم سنائی۔ محترمہ عبیدہ خان، محترمہ نجویہ سلطانہ اور محترمہ پاکیزہ خان نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ جناب اسماعیل بیگ کی پنسلیوں نے بھی کو بنمایا۔ محترمہ زرین ناز کی غزل سے سامعین محظوظ ہوئے، جب کہ اسکول کے وائس پرنسپل جناب جاوید اختر نے اپنے اسکول کے سفر کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا کہ ایک استاد ٹکنالوجی کی ترقیات سے آگاہ ہونا چاہیے کیونکہ اس کے بے شمار فائدے ہیں۔ پروگرام کی نظامت محترمہ صائمہ ندیم اور محترمہ شاہد شاہدہ نے کی۔ اسکول کے پرنسپل ڈاکٹر محمد فائز نے تمام اساتذہ کو پھول تقسیم کیے۔ انہوں نے اساتذہ کو تازہ ترین معلومات سے آراستہ ہونے کی ترغیب دی اور ان پر زور دیا کہ وہ طلبا سے اپنی محبت و اپنائیت کا اظہار کریں۔ انھوں نے کہا کہ اساتذہ رول ماڈل بنیں، کیونکہ وہ قوم کے معمار ہیں۔

سویڈن میں قرآن کریم کے نسخے کو پھر سے نذر آتش کئے جانے کی مذمت

دیوبند: 6/ستمبر (انچارج ایف خان) سویڈن میں پھر قرآن پاک نذر آتش کئے جانے کے واقعہ سے جہاں سویڈن اور مشرق وسطی کے کئی ممالک کے درمیان سفارتی تناؤ پیدا ہوا ہے وہیں پوری مسلم دنیا میں غم و غصہ بھی پایا جا رہا ہے۔ قرآن کریم کے نسخے کو نذر آتش کئے جانے کے واقعہ پر سخت غم و غصہ کا اظہار کرتے ہوئے دارالعلوم فاروقیہ دیوبند کے مہتمم مولانا ذوالہدی قاسمی بستوی نے کہا کہ ہم اپنی مقدس کتاب پر ہونے والے گھناؤنے حملے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہیں اور اس شخص کے خلاف سخت قانونی کارروائی کا مطالبہ سویڈن کی حکومت سے کرتے ہیں جس نے اسلاموفوبیا مرض میں مبتلہ ہو کر قرآن مجید کے نسخے کو شہید کرا کر اس کی بے حرمتی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرآن مجید کی تعلیمات کسی خاص قوم یا زمانہ تک محدود نہیں بلکہ اس کی تعلیمات دیابات ہمہ گیر اور آفاقی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قرآن کریم عظیم سرمایہ اور شریعت اسلامی کی حقانیت کی ناقابل تغیر سند ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ ماضی میں قرآن کریم کے خلاف بہت زیادہ سازشیں ہوئیں لیکن اس کے باوجود قرآن کریم میں آیات الٰہی نے انسانی تہذیب و تمدن کی بنیاد رکھی کہ جس کی حمایت کے طرح کا واقعہ پیش نہ آنے دینے کی یقین دہانی کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ دارالعلوم فاروقیہ دیوبند کے نائب مہتمم مولانا مفتی اللہ قاسمی نے کہا کہ سویڈن میں قرآن کریم کو نذر آتش کئے جانے کے واقعہ سے صدمہ میں ہوں۔ انہوں نے اس واقعہ کی جین اقوامی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا کہ دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب قرآن کریم ہی ہے۔ یہ وہ کتاب ہے جس کی لاکھوں لوگ ہر وقت تلاوت کرتے ہیں۔ قرآن کریم پوری انسانیت کے لئے ہدایت، امن اور حکمت کی الٰہی کتاب ہے۔ اس قابل مذمت فعل میں ملوث گمراہ کردار نے درحقیقت انسانیت کی مشترکہ اقدار کی توہین کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرآن کریم کو مٹانا کسی کے بس کی بات نہیں کیونکہ قرآن کریم لاکھوں سینوں میں مکمل طور پر محفوظ ہے اور اتنی بار پڑھا اور سنا جاتا ہے کہ کتاب کے وجود اور بقاء کے ظاہری اسباب کی موجودگی یا غیر موجودگی اس کے لیے ایک جیسی ہوگی ہے۔ مولانا وجی اللہ نور قاسمی نے مسلم ممالک سے سویڈن حکومت کے خلاف اپنا احتجاج درج کرانے اور اپنے ملکوں میں سویڈن کے سفارتخانے بند کرنے کی اپیل کی۔

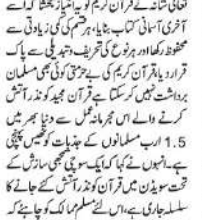

تمام سازشیوں کو بے نقاب کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ قرآن کریم کی توہین ادارے سے نذر آتش کرنے جیسے شرمناک اقدام سے تمام مسلمانوں اور دنیا کے آزاد انسانوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچی ہے۔ الفاروق بیت المال و بلی فیئر فاؤنڈیشن کے جنرل سکریٹری مولانا رحمت اللہ نور قاسمی نے قرآن پاک کو نذر آتش کرنے کے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ قرآن کریم کو نذر آتش کرنا صرف اسلام اور مسلمانوں کی توہین نہیں بلکہ یہ مذموم اقدام دنیا کے تمام مذاہب اور ان کے پیروکاروں کی توہین ہے۔ اس صورتحال میں تمام ذی شعور افراد کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس شرمناک اقدام پر خاموش نہ رہے اور اس کی مذمت کرے اور اس شرمناک فعل کے انجام دینے والوں سے اظہار برائت کریں۔ مولانا رحمت اللہ نور قاسمی نے کہا کہ قرآن مجید اللہ کی کتاب بھی ہے اور اس کا کلام بھی۔ حق تعالیٰ شانہ نے قرآن کریم کو یہ امتیاز بخشا کہ اسے آخری آسمانی کتاب بنایا، ہر قسم کی زیادتی سے محفوظ رکھا اور ہر نوع کی تحریف، تبدیلی سے پاک قرار دیا۔ قرآن کریم کی بے حرمتی کوئی بھی مسلمان برداشت نہیں کر سکتا ہے۔ قرآن مجید کو نذر آتش کرنے والے اس مجرمانہ عمل سے دنیا بھر میں واقعہ سے صدمہ میں ہوں۔ انہوں نے اس واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت سویڈن میں قرآن کو نذر آتش کئے جانے کا سلسلہ جاری ہے، اس لئے مسلم ممالک کو چاہئے کہ وہ سویڈن کی حکومت سے اپنا احتجاج درج کرائیں اور اقوام متحدہ کے پلیٹ فارم پر بھی اس معاملہ کو اٹھائیں تاکہ اس طرح کا واقعہ پھر سے پیش نہ آئے۔ انہوں سویڈن حکومت سے آئندہ اس دوسویڈن کی حکومت سے اپنا احتجاج درج کرائیں اور اقوام متحدہ کے پلیٹ فارم پر بھی اس معاملہ کو اٹھائیں تاکہ اس طرح کا واقعہ پھر سے پیش نہ آئے۔ انہوں سویڈن حکومت سے آئندہ اس

طلبہ کیلئے وقت بیش قیمتی سرمایہ، اساتذہ اور وقت کی قدر سبھی پر لازم: ڈاکٹر عبدالمالک مغیثی

سہارنپور (محرر ضیا) آل انڈیا ملی کونسل کے مرکزی شعبہ دینی تعلیم کے زیر اہتمام یوم اساتذہ کے موقع پر ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ یوم اساتذہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے مولانا ڈاکٹر عبدالمالک مغیثی مرکزی سکریٹری شعبہ دینی تعلیم نے کہا کہ آج اسکولوں، مدارس اور یونیورسٹیز میں بیشتر سے یوم اساتذہ کے طور پر منایا جاتا ہے یہ اساتذہ کی قابلیت اور اہلی اہیت کو طلبہ کے ذہن نشین کرایا جاتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ استاد وہ باکمال انسان ہوتے ہیں کہ جو ایک نومولود بچے کو اپنی شفقت اور بے پناہ محنتوں کے نتیجے میں جہالت کی تاریکی سے نکال کر اس کے مستقبل کو تابناک بنانے کی فکر کرتے رہتے ہیں۔ امام دین اسلامی سکنر مولانا ڈاکٹر عبدالمالک مغیثی محتسم جامعہ عزت نے مدارس کے طلبہ کو تلقین کی کہ وہ اپنے وقت کی بھی اہمیت کو سمجھے کیونکہ وقت بہت بڑا قیمتی سرمایہ ہے اور یہ بہت تیزی سے گزر جاتا ہے اگر یہ تعلیم میں گزرا تو تو یقینا ہمارے لئے بڑا خسارے مہمان خصوصی مفتی محمد صابر قاسمی جامعہ امام اعظم جانپور گنگوہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صحابیوں سے اساتذہ کی اہمیت ثابت ہوتی ہے خود پیارے نبی نے اپنے اصحاب سے فرمایا تھا کہ سمجھے آپ کے درمیان معلم بنا کر بھیجا گیا ہے، انھوں نے کہا کہ اپنے اساتذہ سے تعلق پیدا کر لو اور ان کے ادب و احترام کو ہر وقت ملحوظ رکھو انھوں نے موبائل کے تعلق سے بھی مفید باتیں بتائی مولانا عبدالخالق مفت

جنم اشٹمی کے موقع پر کٹوتی کے بغیر ملے گی 24 گھنٹے بجلی

ڈسٹری بیوشن کارپوریشنوں کے منیجنگ ڈائریکٹروں کو جاری کی گئیں ہدایات

لکھنؤ: 06 ستمبر۔ عزت مآب وزیر اعلیٰ اور وزیر توانائی کی منشا کے مطابق کرشنا جنم اشٹمی کے موقع پر پوری ریاست کو 24 گھنٹے بغیر کٹوتی بجلی کی فراہمی یقینی بنایا جائے گا۔ اتر پردیش پاور کارپوریشن کے چیئرمین ڈاکٹر آشیش گوئل نے کہا ہے کہ ریاست کے تمام علاقوں میں 24 گھنٹے بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ڈسٹری بیوشن کارپوریشنوں کے منیجنگ ڈائریکٹروں کو خاص طور پر چوکس رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 07 ستمبر کو جنم اشٹمی کے تہوار پر ریاست میں 24 گھنٹے بلاتعطل بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے، اس کے لیے ابھی سے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں۔ ٹول فری نمبر 1912 میں خراب ٹرانسفارمرز کی فراہمی اور تبدیلی سے متعلق شکایات کا فوری ازالہ کیا جائے۔ بجلی کی فراہمی میں کسی قسم کی کوتاہی یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ تمام ڈیلیری ایجنٹوں کو آن رکھیں اور کام کے علاقے میں رہیں۔ آج کارپوریشن کے صدر دفتر آشیش گوئل کی صدارت میں شمتی بھون میں آر ڈی ایس ایس اسکیم کے مجوزہ کاموں کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اس اسکیم کے ذریعے ریاست کے برقی نظام کو جدید بنانے اور بجلی کی فراہمی کو مزید بہتر بنانے کے لیے کیے جانے والے کام کے بارے میں ایک پریزنٹیشن بھی پیش کیا گیا۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کارپوریشن کے چیئرمین نے کہا کہ حکومت ہند کی طرف سے چلائی جارہی اس اسکیم کے ذریعے بجلی کے نظام کو مزید بہتر بنانے، لائن لاسز کو کم کرنے، بجلی کی چوری روکنے اور ٹرپنگ سے پاک سپلائی کو یقینی بنانے کے لیے طویل مدتی کام کیا جانا چاہیے۔ چیئرمین نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت جو بھی کام مجوز کیا جائے اس میں صارفین کو بجلی کی بلاتعطل فراہمی اور پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشنز کے مالی مفادات کو اولین ترجیح کے طور پر مدنظر رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سمے سے سٹیشن پہلے ان علاقوں میں بنائے جائیں جہاں صارفین کو بہتر فراہمی کے لئے سب سٹیشن کی زیادہ ضرورت ہو۔ اسی طرح 33/11 کے وی سب سٹیشن جہاں اوورلوڈ ہیں یا جہاں ٹرانسفارمر اوورلوڈ ہیں ان کی استعداد کار بڑھانے کے لیے تجاویز بھیجی جائیں۔ اسی طرح لائن لاسز کو کم کرنے کے لیے پہلے ان علاقوں میں کام کیا جائے جہاں سب سے زیادہ بجلی کی کھپت اور چوری ہوتی ہے۔ چیئرمین نے کہا کہ ہمارے ہر کام میں

صارفین کو بجلی کی بہتر فراہمی ہونی چاہیے اور دی گئی بجلی کی فراہمی کے حوالے سے بجلی کا بل وصول کیا جانا چاہیے۔ ان بنیادی مقاصد کو سامنے رکھتے ہوئے بجلی سے متعلق بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کا کام کرنا ہوگا۔ سیکرٹری نے کہا کہ اس پلان میں 2030 تک کے امکانات کو مدنظر رکھتے ہوئے کام کیا جائے۔ تاکہ اگر صارف کسی بھی علاقے میں کنکشن چاہتا ہے تو اسے تکنیکی مشکلات کی وجہ سے انکار نہ کرنا پڑے۔ جہاں شہروں کے آس پاس توسیع ہو رہی ہے، وہاں انفراسٹرکچر کو بڑھانا ضروری ہے۔ اسی طرح جہاں صنعت یا تجارت سے متعلق توسیع کا امکان ہو وہاں برقی انفراسٹرکچر کو مضبوط کیا جائے۔ اور لوڈنگ کی وجہ سے ٹرانسفارمرز یا لائنیں خراب ہو جاتی ہیں، اس لیے صلاحیت بڑھانے کے کاموں کو ترجیح دی جانی چاہیے جہاں اوورلوڈنگ ہو یا مزید ہو سکتی ہے۔ شمتی بھون میں منعقدہ اس جائزہ میٹنگ کا دوتا بروج ہوگا۔ یہاں جاری بیان میں مایاوتی نے کہا "بھارت جو کہ انڈیا سے بھی معروف ہے اور ملک کا آئینی نام ہے اور باصاحب ڈاکٹر بھیم رام جی امبیڈکر کے اس پاک انسانیت پرست و مفاد عامہ کے آئین سے اپنے ملک کے سبھی ذاتی و مذہب کے ماننے والے لوگوں کا بے حد پیار و اٹوٹ احترام ہے جسے تبدیل کر کے پارلیمنٹ جو کہ انڈیا سے بھی ان کے جذبات کے ساتھ کوئی بھی کھلواڑ کرتا نہ مناسب ہے اور نہ ہی مبنی بر انصاف۔ انہوں نے لازم لگایا کہ اپوزیشن نے بذات خود بی جے پی کی قیادت والی این ڈی اے کو ملک کے نام کو لے کر اپنے آئین کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے کا موقع ایک سوچی۔ سمجھی

اسکول کے اوقات میں اساتذہ اور ملازمین کے باہر جانے کا وقت نشان زد ہو

لکھنؤ: 06 ستمبر: ریاست کے سرکاری اور امداد یافتہ ثانوی اسکولوں میں تدریسی اور غیر تدریسی ملازمین کے لیے ڈائریکٹر سیکنڈری ایجوکیشن اتر پردیش نے ان کے اساتذہ اور غیر تدریسی عملے سے متعلق معاملات کو نمٹانے کے سلسلے میں۔ دیو نے تمام جوائنٹ ایجوکیشن اور ڈپٹی ایجوکیشن ڈائریکٹرز اور ڈسٹرکٹ سکول انسپکٹرز کو ہدایات جاری کی ہیں۔ ہدایات کے مطابق ڈویژنل جوائنٹ ایجوکیشن ڈائریکٹر ایک ہفتے میں 03،03 ڈویژنل ڈپٹی ایجوکیشن ڈائریکٹر ایک ہفتے میں 03 سکولوں کا معائنہ کریں گے اور ڈسٹرکٹ سکول انسپکٹر ایک ہفتے میں 06 سکولوں کا سائٹ پر معائنہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بعض اساتذہ اور ان میجنگ سٹاف مجاز اتھارٹی سے تحریری اجازت حاصل کئے بغیر سکول کے اوقات میں سکول چھوڑ دیتے ہیں جس کی وجہ سے سکولوں میں پڑھائی اور پڑھائی متاثر ہوتی ہے اور تعلیمی کام بری طرح متاثر ہوتا ہے۔ جاری کردہ ہدایات کے مطابق کوئی بھی استاد یا ملازم پرنسپل اور ہیڈ ماسٹر کی تحریری اجازت کے بغیر سکول کسی دوسرے افسر یا دفتر سے کسی قسم کا رابطہ قائم نہیں کرے گا۔ سکول کے اوقات میں کوئی بھی استاد یا دارہ کے سربراہ کی اجازت کے بغیر سکول نہیں چھوڑے گا۔ ڈائریکٹر سیکنڈری ایجوکیشن نے ہدایت کی ہے کہ جب ضلعی اور ڈویژنل سطح پر اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کے سروس سے متعلق کیسز موصول ہوں تو معمولی تاریخ سے ایک ہفتے کے اندر اندر قواعد کے مطابق کارروائی کرتے ہوئے انہیں حل کرنے کو یقینی بنائیں۔ اسکول کے اوقات میں اسکولوں کے اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کی نقل و حرکت کے لیے پرنسپل کی طرف سے ایک موومنٹ رجسٹر تیار کیا جائے، جس میں اسکول جانے کا وقت، رخصتی کا مقصد اور وجہ اور ہر اساتذہ اور ملازم کا مقصد اور وجہ درج ہو۔ دستخط کیے جائیں۔ ثانوی تعلیم کے ڈائریکٹر نے کہا کہ ریاست کے سرکاری اور امداد یافتہ سیکنڈری اسکولوں کے پرنسپل، اساتذہ اور غیر تدریسی عملہ کے دفاتر میں آنے والے مہمانوں کے لیے دفتری اوقات صبح 8 پر ایک دیوار رجسٹر بنایا جائے، جس میں اس کی تفصیلات درج ہوں۔ اجازت یافتہ اساتذہ اور ملازمین کے ساتھ ان کی آمد کا وقت مقرر کیا جائے، مقصد اور وجہ درج کی جائے اور مسائل کے حل کے لیے اسکول کے اوقات کے بعد وقت مقرر کیا جائے۔ اس نظام کو ڈویژنل اور ضلعی سطح پر بھی عام کیا جانا چاہیے۔ اسی طرح ڈویژنل جوائنٹ ڈائریکٹر ایجوکیشن اور ڈویژنل ڈپٹی ایجوکیشن ڈائریکٹر اپنی تحریری کے دوران ماتحت دفاتر کا معائنہ کرتے ہوئے سکولوں کے حاضری رجسٹر اور ویزیٹر رجسٹر کا مشاہدہ کر کے مقدمات کے نمٹانے کا بھی جائزہ لیں۔ انہوں نے ہدایت کی ہے کہ اگر کوئی استاد یا غیر تدریسی ملازم مجاز اتھارٹی سے اجازت لے بغیر محکمہ کے افسر یا دفتر میں حاضر ہوتا ہے اور اس کی تصدیق ہوتی ہے تو اس کے خلاف قواعد کے مطابق کارروائی کی جائے۔

'سپریم کورٹ کو انڈیا اتحاد نام پر پابندی لگا دینی چاہئے'

بھارت بنام انڈیا بنانے کا ان کا گھنونا کھیل ہے: مایاوتی

لکھنؤ 06 ستمبر (پی ٹی آئی) بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) سپریمو مایاوتی نے بدھ کو کہا کہ بھارت ✕ جو کہ انڈیا ہے اور ملک کا معروف آئینی نام ہے اور اس کے نام میں تبدیلی یا چھیڑ چھاڑ نہ کی جائے۔ انصاف سے اور نہ ہی مناسب۔ بی ایس پی سپریمو نے کہا کہ سپریم کورٹ کو اتحاد اس کا نوٹس لینا چاہئے اور اس طرح کی تمام تنظیموں، جماعتوں اور اتحاد پر پابندی لگا دینی چاہئے جو بالخصوص انڈیا کے نام سے بنائی گئی ہیں بصورت دیگر ملک کا وقار مجروح ہوگا۔ یہاں جاری بیان میں مایاوتی نے کہا "بھارت جو کہ انڈیا سے بھی معروف ہے اور ملک کا آئینی نام ہے اور باصاحب ڈاکٹر بھیم رام جی امبیڈکر کے اس پاک انسانیت پرست و مفاد عامہ کے آئین سے اپنے ملک کے سبھی ذاتی و مذہب کے ماننے والے لوگوں کا بے حد پیار و اٹوٹ احترام ہے جسے تبدیل کر کے پارلیمنٹ جو کہ انڈیا سے بھی ان کے جذبات کے ساتھ کوئی بھی کھلواڑ کرتا نہ مناسب ہے اور نہ ہی مبنی بر انصاف۔ انہوں نے لازم لگایا کہ اپوزیشن نے بذات خود بی جے پی کی قیادت والی این ڈی اے کو ملک کے نام کو لے کر اپنے آئین کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے کا موقع ایک سوچی۔ سمجھی حکمت عملی اور سازش کے تحت اپنے اتحاد کا نام ✕ انڈیا رکھ کر دیا ہے۔ اس بات کا بھی شبہ ہے یہ سب کچھ اقتدار و اپوزیشن کی اندرونی لڑائی تحت نہ ہو اور بی جے پی اس پر سپریمو نے کہا کہ عوام بی جے پی اور کانگریس کے الیکشن سے قبل کی سیاست کو سمجھتے ہیں۔ بھارت بنام انڈیا بنانے کا ان کا گھنونا کھیل ہے۔ جس کی وجہ سے اب انہوں نے یہاں غریبی، مہنگائی، بے روزگاری و ترقی وغیرہ کے یہ خاص و کافی ضروری مسئلے درکنار کر دیئے ہیں۔ اس لئے ہماری پارٹی کا ان وطنوں ذات و ادی، فرقہ وارانہ و پچی واد کی اتحاد سے دوری بنائے رکھنا پورطور سے صحیح عوام کے مفاد میں بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی، ان کا این ڈی اے اور مرکزی حکومت کا انڈیا اتحاد نام کے خلاف سپریم کورٹ سے رجوع کرنا چاہئے یا اس طرح کے نام پر ایک قانون بنایا جانا چاہئے اور اس طرح کے نام پر پابندی عائد کی جانی چاہئے لیکن ایسا نہ کر کے یہ اس کے نام پر جو سیاست کی جارہی ہے۔ جو کہ ناتوضح ہے اور عوام مخالف بھی ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کہا ہی لئے اس طرح کے حالات میں ہماری پارٹی چاہتی ہے کی کہ سپریم کورٹ از خود اس کا نوٹس لے اور فوراً سے پہلے اس طرح کی تنظیموں، جماعت اور اتحاد پر پابندی عائد کردے جو کہ خاص طور سے ملک کے نام پر بنائی گئی ہوں۔ بصورت دیگر ملک کا وقار مجروح ہوگا۔ انہوں نے کہا انتہائی تبلیس ملک کے نام پر سکھوں، جماعت اور اپوزیشن کی طرف سے کی جانی والی مفاد پرست ونگ سیاست کی وجہ سے ہر کسی کو آنے والے دن ہمارے آئین کے ساتھ کھلواڑ کا موقع ملے گا۔ بی ایس پی سپریمو نے کہا کہ میں پریسیڈ ہوں کہ سپریم کورٹ اس معاملے کا نوٹس لے گا اور کسی بھی پارٹی یا پارٹی کو آئین سے چھیڑ چھاڑ کا کوئی موقع نہیں دے گی۔ یہ میری خصوصی اپیل ہے۔

(یو جی)-2023 کے عمل کو مکمل کرنے کے لیے اہلکاروں کو دی تربیت

لکھنؤ 06 ستمبر۔ ریاست کے آیوش محکمہ نے نیٹ کونسلنگ (یو جی)-2023 کے عمل کو شفاف اور بہتر طریقے سے مکمل کرانے کے لئے کونسلنگ کمیٹی اور اس سے متعلقہ اہلکاروں کو 05 ستمبر 2023 کو تربیت دی گئی۔ یہ اطلاع دیتے ہوئے ڈائریکٹر ہومیو پیتھ ڈاکٹر سکریٹری پروفیسر اے کے ورما نے کہا کہ کونسلنگ میں کسی قسم کی دشواری نہیں ہونی چاہئے، اس لئے کونسلنگ میں مصروف عملہ کو این آئی سی ٹیم کے ذریعہ گورنمنٹ ویکشنل ہومیو پیتھ میڈیکل کالج اینڈ اسپتال رحمان چوراہا، گومتی نگر لکھنؤ/نوڈل سنٹر میں تربیت دی گئی۔ تربیتی پروگرام میں خاص طور پر سٹاف ٹرینرز کی تصویری، ہر فیکلیٹ بیٹ/انٹرنٹ نمبر، جمع کرانے، رجسٹریشن وغیرہ کے بارے میں تفصیل سے بتایا گیا۔ آیوش محکمہ نے تربیتی پروگرام میں اسپیشل سکریٹری جناب ہرکیش چودھریا نے اپنی قیمتی تجاویز پیش کیں۔ تربیتی عمل میں چار ڈوال افسران کو نامزد کیا گیا ہے اور ان پر ایک نوڈل آفیسر کو نامزد کیا گیا ہے۔ ٹریننگ میں کل 41 افراد تصدیق کنندہ افسران موجود تھے جنہیں آن لائن تصدیق کے عمل کے لیے تربیت دی گئی۔

اسپیکر ستیش مہانا نے دی جنم اشٹمی کی مبارک باد

لکھنؤ۔ اتر پردیش قانون ساز اسمبلی کے معزز اسپیکر ستیش مہانا نے شری کرشن جنم اشٹمی کے موقع پر ریاست کے لوگوں کو ان کی گہرائیوں سے مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کی ہیں اور ان کی خوشی اور خوشحالی کی خواہش کی ہے۔ قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بھگوان کا کرشنا روپ زندگی میں کسی لیکن کی تزئیب دیتا ہے۔ شری کرشن کی پوجا کا منچہ امن، خوشحالی، خواہشات کی تکمیل اور انسانی زندگی میں محبت کا احساس ہے۔ اتر پردیش ودھان سبھا کے اسپیکر ستیش مہانا نے افسران میں جوائنٹ سکریٹری مسٹر اروند کمار پاٹھک اور مسٹر نیرا نواس اپادھیائے، مسٹر سنجیو کمار ریویو آفیسر، مسٹر اناپ کمار سیوا اسسٹنٹ ریویو آفیسر شامل تھے۔ اور قانون ساز اسمبلی سیکرٹریٹ کے ملازمین۔ دیا رام یادو اسسٹنٹ مارشل مسٹر اے کمار سینئر سیکیورٹی اسسٹنٹ مسز شانتی دیوی سینئر افوسیک مسٹر رام کمار دشوکرما، مسٹر اراجندر پرساد کے عہدے پر مسلسل کام کرتے ہوئے ریٹائر ہوئے۔ افسر ریٹائرمنٹ کی الوداعی تقریب کے موقع پر انہیں اپنی نیک تمنائیں دیتے ہوئے ان کی لمبی زندگی اور خوشی اور خوشحالی کی دعا کی۔ الوداعی تقریب کے اس موقع پر اسپیلائز پلیننگ آرگنائزیشن ودھان سبھا کے چیئرمین اور پرنسپل سکریٹری مسٹر پردیپ کمار دوبے اور اسٹیشن سکریٹری اور دیگر افسران اور ملازمین ودھان بھون کے اراجنی پرشنم داس نندن پال میں جمع ہوئے اور انہیں گلدستہ اور آرگن کپڑا پیش کیا۔ عزت دی اور تمام لوگوں کی بہترین صحت مند اور خوشگوار زندگی کی خواہش کی۔

تعلیمی حلقوں میں کمپیوٹر کے انقلاب کا دور ہے: دنیش شرما

ایرا میڈیکل یونیورسٹی میں 353 طلباء میں تقسیم ہوئے ٹیبلٹ

لکھنؤ۔ اتر پردیش حکومت کے وزیر اعلیٰ کی رہنمائی میں چلائی جارہی ٹیبلٹ تقسیم اسکیم کے تحت ایرا یونیورسٹی لکھنؤ کے مرکزی آڈیٹوریم میں ٹیبلٹ تقسیم کرنے کی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں کل 353 افراد کو ٹیبلٹ تقسیم کیے گئے۔ طلباء اس موقع پر تقریب کے مہمان خصوصی عزت مآب ڈاکٹر دنیش شرما سابق نائب وزیر اعلیٰ اتر پردیش حکومت نے طلباء میں ان کے فائدے کے لیے ٹیبلٹ تقسیم کیے۔ پروگرام میں تمام طلباء نے بڑے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیمی میدان میں کمپیوٹر کے انقلاب کا دور ہے، حکومت کی جانب سے تعلیمی میدان میں بھی کمپیوٹر ایجوکیشن کو تسلیم کیا جا رہا ہے، اس ٹیبلٹ کے استعمال سے آپ باآسانی اپنی تعلیم مکمل کر سکتے ہیں۔ اپنے مقصد کو حاصل کر کے آپ اپنے ملک، خاندان اور ادارے کا سرفخر سے بلند کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر ایرا یونیورسٹی کے اعزازی وائس چانسلر پروفیسر۔ مہدی نے کیمپس میں مہمان خصوصی کا گلدستے

سے استقبال کیا اور اپنا قیمتی وقت دینے پر ان کا شکریہ ادا کیا، انہوں نے وزیر اعلیٰ کی قیادت میں چلائی جارہی ٹیبلٹ تقسیم اسکیم کی تعریف کی، جس سے بہت سے طلباء مسلسل مستفید ہو رہے ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے ایرا لکھنؤ میڈیکل کالج اور اسپتال میں دستیاب مختلف سہولیات کے بارے میں بھی تفصیلی جانکاری دی۔ انہوں نے میڈیکو گیمز، میڈیکو سوشل سائنٹ ویزر، میڈیکل ایجوکیشن اور سکل لیب کی مدد سے پڑھانے سمیت کالج میں دستیاب سہولیات کے بارے میں تبادلہ خیال کیا۔ پروگرام میں جناب ایم ایچ رضوی، ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن، پرنسپل اور چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ۔ ایرا یونیورسٹی، لکھنؤ کے پروفیسر۔ جمال مسعود، رجسٹرار، پروفیسر۔ اوم چندرا، کنٹرولر امتحانات پروفیسر۔ تسلیم رضا، ڈین سٹوڈنٹ ویلفیئر، پروفیسر۔ سدھارتھ چندیل اور دیگر فیکلٹی ممبران سمیت ممتاز معززین موجود تھے۔ پروگرام کا اختتام ایرا یونیورسٹی، لکھنؤ کے رجسٹرار ڈاکٹر اوم چندرا کے شکریہ کے کلمات کے ساتھ ہوا، جنہوں نے پروگرام کے مہمان خصوصی کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اپنا قیمتی وقت دے کر اس تقریب کو شاندار بنانے کے لیے۔ انہوں نے پروگرام کو موثر انداز میں منعقد کرنے پر پوری ٹیم کا شکریہ بھی ادا کیا۔

اساتذہ طلبہ کے لئے رول ماڈل ہوتے ہیں: پروفیسر عباس علی مہدی

لکھنؤ۔ اساتذہ نہ صرف اپنے طلباء کو علم فراہم کرتے ہیں بلکہ وہ ان میں مسائل کا حل تلاش کرنے کی ترغیب، حوصلہ افزائی اور تجسس پیدا کرتے ہیں۔ ان قابل ذکر لوگوں کو اعزاز دینے کے لیے۔ ایرا یونیورسٹی نے 5 ستمبر 2023 کو یوم اساتذہ کی مبارکباد کی پروگرام کا انعقاد کیا۔ اساتذہ کی کوششوں کو تسلیم کرتے ہوئے یوم اساتذہ منانے سے، ایرا یونیورسٹی نے ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن کو ان کی یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا اور اپنے اساتذہ کی کوششوں کی تعریف کی۔ مولانا عطاء رشید فرنگی محلی، چیرمین، اسلامک سٹرائف انڈیا اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے اور اس موقع پر اساتذہ کو علمی سائنس کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دینے پر یادگاری نشانات اور سرٹیفکیٹس پیش کر کے ان کی عزت افزائی کی۔ پروگرام کا آغاز ایرا یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر عباس علی مہدی کے خطبہ استقبالیہ سے ہوا، انہوں نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور ہماری زندگیوں میں اساتذہ کی اہمیت پر زور دیا۔ اپنی تقریر میں انہوں نے کہا کہ یوم اساتذہ ڈاکٹر اس رادھا کرشنن کے یوم پیدائش کی یاد میں منایا جاتا ہے

جو ہندوستان کے پہلے نائب صدر اور دوسرے صدر تھے۔ سابق صدر نہ صرف ایک عظیم سیاست دان تھے بلکہ ایک ممتاز فلسفی اور ماہر استاد بھی تھے۔ پروفیسر مہدی نے کہا کہ اساتذہ طلبہ کے صرف رہنما ہوتے ہیں بلکہ وہ رول ماڈل بھی ہوتے ہیں۔ طلبہ اساتذہ کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کرتے ہیں، اس لیے اساتذہ کے کندھوں پر بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ مہمان خصوصی مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے ممتاز اساتذہ کو ان کی گراں قدر خدمات پر خراج تحسین پیش کیا اور مہر کاری تقریر کی جس میں انہوں نے طلباء کو اساتذہ کے بتائے ہوئے راستے پر چلتے ہوئے اچھے انسان بننے کی ترغیب دی۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ صرف پڑھانے والے لوگ نہیں ہوتے بلکہ وہ طلباء کو ڈھالنے والے اور انہیں حقوق، آزادیوں اور اقدار سے آگاہ کرنے والے ہوتے ہیں جو طلباء کو اچھا انسان بناتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ معاشرے میں انصاف، مساوات اور انصاف کی اہمیت کو سمجھنے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔ اس موقع پر ایرا یونیورسٹی نے چودہ سینئر ممتاز اساتذہ کو ان کی شاندار خدمات، عزم، لگن اور ادارے کی ترقی کے لیے غیر متزلزل محنت پر اعزاز سے نوازا۔ اعزاز پانے والے اساتذہ میں شامل ہیں: پروفیسر ڈاکٹر علی احمد (فارماکولوجی)، پروفیسر ڈاکٹر محمد احمد (کلاریاٹومی)، پروفیسر ڈاکٹر ایم ایم اے۔ فریدی (پیڈیاٹرکس اینڈ ڈین (ایمرٹس))، پروفیسر ڈاکٹر ڈی۔ پی گپتا (ریڈیالوجی)، پروفیسر ڈاکٹر کبیر احمد خان (پیڈیاٹرکس)، پروفیسر ڈاکٹر پربھات کمار (میڈیسن)، پروفیسر ڈاکٹر سید ریاض مہدی (پیتھالوجی اور ڈین فیکلٹی آف لائیف سائنسز)، پروفیسر ڈاکٹر جیون پرکاش (سرجری)۔) میڈیسن)، پروفیسر ڈاکٹر راجندر پرساد (اناٹومی دو)، پروفیسر ڈاکٹر دھیریندر کمار سکسینا (ریڈیالوجی)، پروفیسر ڈاکٹر پردیپ کمار شرما (اناٹومی)، پروفیسر ڈاکٹر سریندر سنگھ (ایرا تھیریاٹیکس)، پروفیسر ڈاکٹر کمکم سریواستو (آبسٹیٹرکس)۔ اور گاکا کالوجی) اور پروفیسر ڈاکٹر ساوتری شاکر (اطفال اور طبی تعلیم)۔ اس موقع پر مسٹر عمار رئیس نگرامی مسٹر ایم ایچ۔ رضوی، ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن، پروفیسر۔ اوم چندر، پروفیسر۔ ایس۔ تسلیم رضا کنٹرولر امتحانات، پروفیسر۔ ڈین، پرنسپل، شعبہ جات کے سربراہان، فیکلٹی ممبران اور طلباء کی بڑی تعداد نے شرکت کی جن میں سدھارتھ چندیل، ڈین۔ سٹوڈنٹ ویلفیئر شامل ہیں۔ پروگرام کے آخر میں ایرا یونیورسٹی کے رجسٹرار ڈاکٹر اوم چندرا نے شکریہ کلمات پیش کیا۔

کے ایم سی لینگویج یونیورسٹی کی جانب سے نیشنل نیوٹریشن ہفتہ پروگرام

ویرم پور میں دیہی باشندوں کے درمیان چلائی گئی بیداری مہم

لکھنؤ 6 ستمبر 2023۔ خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ایس پی سنگھ کے زیر نگرانی سال ستمبر کے پہلے ہفتے میں نیشنل نیوٹریشن ویک کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اسی عنوان کے تحت 1 سے 7 ستمبر 2023 تک ہوم سائنس ڈیپارٹمنٹ میں مختلف سرگرمیوں کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ اس نیشنل نیوٹریشن ویک منانے کا مقصد صحت مند طرز زندگی اور کس طرح کی غذا میں صحت کے لئے مفید ہیں، اس کے بارے میں طلبہ اور عام کے اندر ایک بیداری پیدا ہو سکے۔ اسی لئے ہوم سائنس ڈیپارٹمنٹ کے طلبہ اور طالبات نے ویرم پور گاؤں میں دیہی خواتین کے ساتھ مل کر مختلف پروگراموں کے تحت بیداری مہم چلائی۔ اس میں دیہی عورتوں کے ساتھ مل کر کوئز مقابلہ، ٹوٹلم کوکنگ مقابلے ساتھ ساتھ بی ایم آئی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر کھپنا دیوی اور ڈاکٹر کرتیکا سچان کی رہنمائی میں ہوم سائنس ڈیپارٹمنٹ کی طالبات نے اسٹریٹ ڈراموں کے ذریعے دیہی خواتین کو متوازن غذا کے بارے میں معلومات فراہم کی اور ساتھ ہی عمر کی لڑکیوں اور بچوں کو غذائیت، ذاتی حفظان صحت اور لڑکیوں کو تعلیم بالغہ بنانے کے لیے بھی آگاہ کیا گیا۔ ہوم سائنس ڈیپارٹمنٹ کی سربراہ اور فیکلٹی صدر ڈاکٹر تلجیہ کاٹھرنے اس موقع پر اپنے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ ان طلبہ نے ہندوستان کو ایک صحت مند ملک تعمیر کرنے میں اپنا تعاون کیا ہے اور ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی کہا کہ مستقبل میں بھی ایسے پروگرام کرنے کی کوشش کی جائے گی تاکہ دیہی لوگوں کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچایا جاسکے۔

خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی میں داخلے کا آخری موقع

لکھنؤ 6 ستمبر 2023، خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی میں نئے سیشن کے لیے داخلے کا پہلا آخری مرحلے میں ہے۔ طلبہ کے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے یونیورسٹی کی انتظامیہ کے ذریعے داخلے کی تاریخوں میں کمی یا توسیع کی گئی اور آج بھی اسی کے پیش نظر طلبہ کو داخلے کا آخری موقع فراہم کیا گیا ہے۔ خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے داخلہ کوارڈینیٹر پروفیسر نے یہ اطلاع دیتے ہوئے بتایا ہے کہ داخلہ لینے والے امیدوار بی اے، سائنس، جغرافیہ، تاریخ، انگریزی، اردو، عربی، ہندی، اکنامکس، فزیکل ایجوکیشن، ہوم سائنس، ایجوکیشن وغیرہ اور ایم اے جرنلزم، جغرافیہ تاریخ، انگریزی، اردو، عربی، ہندی کے مضامین میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ ان سارے مضامین میں داخلے کے خواہشمند امیدوار یونیورسٹی کے ایڈمیشن سینٹر سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

ٹیچروں کو ملے 15 دن کا اے ایل، لاگو کی جائے بافا ڈے لیو کا نظم

لکھنؤ 6 ستمبر (پی ایس این) بیسک ایجوکیشن فیڈریشن نے ہفتہ وار اسکولوں میں تعینات ٹیچروں کے لیے 15 دن کی ایل، معاوضہ کی چھٹی اور بافا ڈے لیو کا مطالبہ کیا ہے۔ بدھ کو یہاں کی صدر اہلیت سنگھ کی قیادت میں فیڈریشن کے وفد نے اساتذہ کے مسائل کو حل کرنے کے لیے ڈائریکٹر جنرل اسکول ایجوکیشن و بے کرن آنند سے ملاقات کی۔ فیڈریشن نے 2005 سے پہلے تعینات اساتذہ کو مرکزی حکومت کی طرح ایک مہینہ لاگو ہاری کیا ہے جس میں پرانی پنشن کے فوائد فراہم کرنے، ضلع کے اندر اندر انٹر ہونے والے اساتذہ کے اسکول الاٹمنٹ، تنخواہ کی ادائیگی، ضلع کے اندر باہمی تبادلے، عمل کرنے، پروموشن کے عمل کو مکمل کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ 69 ہزار روپے اساتذہ کی بھرتی وغیرہ میں تعینات نئی بیڈ کوالیفائیڈ اساتذہ کو برج کورس فراہم کرنے کا معاملہ اٹھایا۔

بلرام پور اور رائے بریلی میں سڑک تعمیر سے متعلق 06 کاموں کے لیے 251.13 لاکھ روپے منظور

لکھنؤ: 06 ستمبر۔ ریاستی حکومت نے تعمیر و فرقہ اتھارٹی ترقی اسکیم کے تحت دو اہل سال میں بلرام پور اور رائے بریلی اضلاع میں سڑک تعمیر سے متعلق 06 کاموں کے لیے کل 251.13 لاکھ روپے کی منظوری دی ہے۔ منظور رقم متعلقہ اضلاع کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے تصرف پر رکھی گئی ہے۔ محکمہ پلاننگ نے اس سلسلے میں ضروری انتظامات جاری کر دیے ہیں۔ محکمہ کے مطابق ضلع بلرام پور میں سڑک تعمیر سے متعلق 02 کاموں کے لیے 224.56 لاکھ روپے اور ضلع رائے بریلی میں سڑک تعمیر سے متعلق 04 کاموں کے لیے 26.57 لاکھ روپے منظور کیے گئے ہیں۔

سرکاری آئی ٹی آئی لکھنؤ میں 12 ستمبر کو روزگار میلے کا انعقاد

لکھنؤ 06 ستمبر۔ گورنمنٹ انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ بلی گنج لکھنؤ میں 12 ستمبر 2023 کو روزگار میلے کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ جس میں 14 کمپنیاں حصہ لیں گی۔ ٹریننگ کا ڈسٹرکٹ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر اے کے خان نے کہا کہ وہ امیدوار جنہوں نے بی ٹی آئی، ڈپلومہ گریجویشن، بی ٹیک یا بی ایس سی، بی اے، ایم ایس سی پاس کیا ہے، عمر 18 سے 40 سال ہے، وہ جاب فیئر میں شرکت کے اہل ہوں گے۔ 8000 سے 30000 روپے ماہانہ تنخواہ اور دیگر سہولیات کمپنیاں دیں گی۔ میلے میں مرد اور خواتین دونوں امیدوار حصہ لے سکتے ہیں۔ کمپنیاں کل 1250 آسامیوں کا انتخاب کریں گی۔ دلچسپی رکھنے والے امیدوار 12 ستمبر 2023 کو بجے 10 بجے گورنمنٹ انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، بلی گنج لکھنؤ کیمپس میں حاضر ہو کر تمام تفصیلی سرٹیفکیٹس اپنے زیراکس کے ساتھ منسلک کر کے ملازمت حاصل کر سکتے ہیں۔